New Era Magazine
@gokberkvozge
نیو ایرا اسپیشل
ہم بھی
وفا نبھائیں
گے
NEW ERA MAGAZINE
از امرحہ شیخ
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

ہم بھی وفانبھائیں گے

از امرحہ شیخ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

امرحہ شیخ نے یہ ناول (ہم بھی وفانبھائیں گے) صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (ہم بھی وفانبھائیں گے) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیوایرا میگزین

****

Copyright by New Era Magazine

ناشتے کی میز کے گرد رکھی کرسیوں پے بیٹھے گھر کے چھ افراد ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔۔

سربراہی کرسی پر احمد ایاز (ولی کے دادا) بیٹھے تھے دائیں جانب ستائیس سالہ ولی عبداللہ اپنی بھرپور مردانہ وجاہت کے ساتھ بیٹھا ناشتے سے انصاف کر رہا تھا۔۔۔ جبکہ بائیں جانب عبداللہ احمد (ولی کے والد) تھے۔

"مسکان (ولی کی اکلوتی چھوٹی بہن) جوس دینا۔۔۔۔ فائزہ بیگم (ولی کی والدہ) دھیمے مزاج کی عورت تھیں اپنی بیٹی سے بولیں جو بار بار ناشتہ کرنے کے ساتھ سیڑیوں کے ساتھ کھولنے والے بڑے سے لکڑی کے دروازے کو بھی دیکھتی جا رہی تھی۔۔۔ چونک کر اپنی ماں کے لیے جگ سے کانچ کے گلاس میں جوس اُنڈیلنے لگی

اُسی وقت لکڑی کا دروازہ کھول کے کوئی تیز قدموں سے چلتا اندر داخل ہوا ایک کندھے پر بیگ لٹکائے اپنے لمبے گھنے بالوں کی اونچی پونی باندھے مسکراتی ہوئی وہ کالج جانے کے لئے تیار سرعت سے انکی طرف آئی تھی۔۔۔

افتیں ماجد (ماجد احمد کی چھوٹی صاحبزادی) تھی۔

Copyright by New Era Magazine

السلام علیکم !افتیں کی چہکتی ہوئی آواز خاموش ماحول میں گونجی تو سب نے بیک وقت جواب دے کر ایک نظر اُسے دیکھا تھا جو تیزی سے احمد ایاز صاحب کے قریب جا کر لاڈ سے گلے لگی تھی۔

ولی نے سرسری سی نظر دوبارہ اُس پر ڈالی تھی۔۔۔جواب عبداللہ صاحب کے قریب جا کر رازداری سے ضرور کوئی بات منوا رہی تھی۔۔۔

"لڑکی آتے ہی فرمائشی پروگرام شروع ہو گیا ہے تمہارا چلو ناشتہ کرو بعد میں فرمائشیں کر لینا۔۔۔بھاری مردانہ آواز پر افتیں تیزی سے سیدھی ہو کر ولی کو دیکھنے لگی جسکی آواز بھی اسی کی طرح ہی خوبصورت تھی۔۔۔

"ولی بھائی میں ناشتہ کر کے آئی ہوں تاکہ آرام سے تایاابّو سے فرمائشیں کر سکوں کیوں تایاابّو کیسی لگی میری چالاکی؟افتیں کمر پے ہاتھ ٹیکا کر فخریہ انداز میں بولتی آخر میں مسکراہٹ دباتی آئی برو اُچکا کر پوچھنے لگی۔۔

"سدھر جاؤ لڑکی ورنہ کسی دن مار کھالو گی مجھ سے پڑھائی میں دل نہیں لگتا میڈم کا بس الٹی سیدھی فرمائشیں شروع ہو جاتی ہیں۔۔ولی نے گھورتے ہوئے اُسے کہا جو تیزی سے سیدھی ہوتی گھوم کر ولی کے ساتھ کرسی کھینچ کر بیٹھتی پورا اسکی جانب گھومی تھی۔۔مسکان نے اپنے دانت پیسے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی بھائی کس نے آپ کے کان بھرے ہیں۔

"میں روز کان صاف کرتا ہوں "افتیں ماجد "اس لئے بھرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میں نے کل خود تمہاری کتابیں دیکھی ہیں۔۔۔ولی نے سنجیدگی سے دوبدو جواب دیا تھا۔۔۔

افتیں نے بیٹھے بیٹھے ہی رخ مسکان کی جانب کیا جو تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

"بھائی جان آپ آج ہمیں کالج چھوڑ دیں گے ؟مسکان کے پوچھنے پر افتیں اُسے اشارے سے منع کرنے لگی۔۔ لیکن وہ مسکان ہی کیا جو افتیں ماجد کی بات مان جائے۔۔

ولی جسے آج جلدی آفس جانا تھا منع کرنے ہی والا تھا جب افتیں کے اشارے دیکھ کر منع کرنے کا اردہ ترک کر گیا تھا۔۔۔

"ٹھیک ہے چلو تم دونوں۔۔۔۔اللہ حافظ امی،آپ دونوں تو آج نہیں جارہے نہ ؟ولی اپنی ماں سے بولتا آخر میں اپنے دادا اور باپ سے پوچھنے لگا جنہوں نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

"نہیں آج تمہارے واجد چاچو اپنی فیملی کے ساتھ کافی عرصے بعد اسلام آباد سے کراچی اپنے بیوی بچوں کہ ساتھ آرہے ہیں،ہم میں سے کوئی نہیں ہوگا تو جانتے ہی ہو

Copyright by New Era Magazine

صابزادے کی توہین ہو جائے گی۔۔ عبداللہ صاحب نے ایک نظر اپنے باپ کو دیکھ کر اُنہیں کی کہی بات اپنے بیٹے کے سامنے دوہرائی۔۔۔

ولی دھیرے سے مسکرا کر سر ہلاتا لاؤنج عبور کر گیا۔۔

پورچ میں پہلے ہی دونوں کھڑی ایک دوسرے کو گھورنے میں لگی ہوئی تھیں۔۔۔

ولی مُسکرا کر سر جھٹک کر ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گیا۔۔۔

افتیں اور مسکان دونوں ہم عمر تھیں ولی اور ان کی عمر میں سات سال کا فرق تھا۔۔۔

ولی کے بیٹھتے ہی افتیں نے مسکان کو زور سے پیچھے دھکّا دے کر اگلی سیٹ پر آ کر ولی کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

"بھائی جان اسے کہیں پیچھے بیٹھے۔۔۔ مسکان تن فن کرتی ولی کی طرف آ کر بولی ولی نے ایک نظر اپنی بہن کے لال پیلے ہوتے چہرے کو دیکھا پھر اس معصوم چہرے والی شرارتی چھوٹی سی کزن کو...

"افتیں۔۔۔

"ولی بھائی میں ہمیشہ آگے بیٹھتی ہوں آپ جانتے ہیں۔۔۔، افتیں نے معصومیت سے ولی کو دیکھتے ہوئے منہ بسورتے ہوئے کہا

Copyright by New Era Magazine

"ہاں تو اپنے بھائی کے ساتھ جاتے وقت بیٹھا کرو نہ ہو نہہ وہ تو منہ بھی نہیں لگاتے تمہیں۔۔

"مسکان۔۔۔ولی نے اچانک اسے سختی سے ٹوکا تھا۔۔۔

افتیں خاموشی سے دوبارہ آرام سے سیٹ سے پشت ٹکا کر بیٹھ گئی۔۔۔

جتنا بھی وہ دل دکھانے کی کوشش کرے وہ پھر بھی پیچھے نہیں بیٹھنے والی تھی۔۔۔سوچتی ہوئی وہ لان میں دیکھنے لگی۔۔

"ڈھیٹ! مسکان تپ کر زمین پر پیر پٹخ کر بڑبڑاتی ہوئی پچھلی سیٹ پر جا بیٹھی۔۔۔

جبکہ ولی گہری سانس لیتا گاڑی چلا چکا تھا۔۔۔

احمد ایاز، ایاز درانی کے کروڑوں جائیداد کے اکلوتے وارث تھے۔۔۔ کراچی شہر کے علاقے گلشن اقبال میں انکا اپنا خوبصورت بنگلہ تھا۔۔ایاز صاحب نے اپنی چچا زاد کزن سے پسند کی شادی کی تھی۔۔ جن سے تین بیٹے ہیں۔۔ عبداللہ احمد سب سے بڑے بیٹے تھے نرم اور دھیمے مزاج کے تعلیم مکمل کرنے کے بعد اپنے والدین کی پسند سے شادی کی۔ان کے دو ہی بچے تھے ایک بیٹا ولی اور بیٹی مسکان۔۔

Copyright by New Era Magazine

دوسرے نمبر پر ماجد صاحب ہیں اپنے کام سے کام رکھنے والے خوش مزاج۔۔۔ جن کے تین بچے ہیں۔۔ بڑا بیٹا مبشر اسکے بعد افتین پھر اُجلا۔

تیسرے پر واجد احمد ہیں چھوٹے ہونے کے ساتھ اپنے دونوں بھائیوں سے الگ اکھڑ اور تیز مزاج کے ان کے دو ہی بچے ہیں بڑی بیٹی زرافشاں بیٹا ارمان۔۔ دونوں ہی بچے اپنے باپ کی طرح کا مزاج رکھتے ہیں۔۔

شگفتہ بیگم اور احمد صاحب کی بیٹی کوئی نہ تھی جبکہ دونوں کو ہی بیٹی کی بہت خواہش تھی اور یہ خواہش شگفتہ بیگم کی اکلوتی بہن نے پوری کی۔۔۔ افراح بیگم جنھوں نے اپنے کلاس فیلو سے پسند کی شادی تھی دو سال بعد ہی بیوگی کی چادر اوڑھے ایک بار پھر باپ کی دہلیز پر آ بیٹھی تھیں۔۔ سسرال والے جو پہلے ہی اپنے بیٹے کی پسند سے خوش نہیں تھے روڈ ایکسیڈنٹ میں دنیا سے چلے جانے کے بعد ان سے اور انکی ہونے والی اولاد سے سارے تعلق ختم کر لئے تھے۔۔۔ ماں باپ ابھی اسی دکھ سے نہیں نکلے تھے کہ ایک دن خوبصورت بچی کو دنیا میں لانے کا سبب بنتیں افراح بیگم خود اس جہاں فانی سے کوچ کر گئیں۔۔

افراح بیگم کے جانے کے بعد شگفتہ بیگم اور احمد صاحب نے نورا کو اپنی تحویل میں لے لیا۔۔ نورا کے آجانے سے جہاں کچھ لوگ خوش تھے وہیں اپنے والدین کو کسی

Copyright by New Era Magazine

دوسرے کی اولاد پر واری صدقے جاتے دیکھ کر واجد صاحب کو نورا سے چڑ ہو گئی تھی۔۔۔

نورا کے جوان اور تعلیم مکمل ہونے کے بعد احمد صاحب نے اپنے دوست کے بیٹے سے انکار شتہ کر دیا۔۔۔سب بہت خوش تھے اور سب سے زیادہ واجد صاحب جو بچپن سے ہی اپنی بہن سے خار کھاتے تھے۔۔۔وقت گزرتا گیا جب ایک دن احمد ہاؤس پر قیامت ٹوٹ گئی۔۔۔

ریحان اور نورا مارکیٹ میں ہونے والے بم بلاسٹ میں جان بحق ہو گئے۔۔دو سالہ افتیں جو اپنے دادا کے ساتھ اُس وقت اپنے ننھیال آئی تھی اپنے نقصان سے انجان اجالا کے ساتھ کھلنے میں مشغول تھی۔۔شگفتہ بیگم جوان بیٹی کی جدائی برداشت نہ کر سکیں دل کا دوہرا پڑ ھنے سے خود بھی اپنے حقیقی مالک سے جاملیں۔۔۔

ماضی کا کام تھا گزر جانا اور وہ گزرتا گیا۔۔افتیں دس سال کی تھی جب اپنے دادا کے ہارٹ اٹیک کے بعد ہمیشہ کے لئے ننھیال آگئی تھی۔۔۔

"اب آپ کیا چاہتے ہیں ہمارا سارا خاندان کسی دوسرے کی بھیکاری اولادوں کو پالتا پھرے۔۔۔۔کبھی نہیں میں یا میرا کوئی بھائی غیر کی اولاد کو نہیں پال سکتے چھوڑ آئیں اسے کسی یتیم خانے۔۔واجد صاحب غصّے سے کھولتے ہوئے بدتمیزی کی انتہا کر گئے

Copyright by New Era Magazine

تھے جبکہ افتیں جواُجلا کے ساتھ کھڑی تھی اپنے چاچو کی حقارت بھری نظروں سے ڈر کر قریب کھڑے ولی کے پیچھے چھپ گئی۔

سترہ سالہ ولی جو چودہ سال کی زرافشاں کو بھی بار بار دیکھ رہا تھا افتیں کے اسکے پاس آنے پر پھیلتی ناگواری اسکی نظروں سے چھپ نہیں سکی تھی۔

وہ اسکی بہت اچھی دوست تھی اور یہی دوستی اب پسندگی میں تبدیل ہورہی تھی لیکن زرافشاں کی ناگواری اسے پسند نہیں آئی تھی۔۔

تھپڑ کی گونج نے جہاں سب کے چہروں پر بے یقینی پھیلائی تھی وہیں ولی بھی چونک کر اپنے دادا اور چاچو کو دیکھنے لگا جو گال پر ہاتھ رکھے اپنے باپ کو بے یقینی سے دیکھ رہے تھے۔۔

"یہ میری نواسی ہے "احمد ایاز" کی خبردار جو میری بچی کے لیے اب کوئی گھٹیا بات نکالی یا سوچی بھی تو یاد رکھنا جائیداد سے عاق کرنے پر مجھے ذرا افسوس نہیں ہوگا۔۔۔دفع ہو جاؤ یہاں سے ابھی ان بوڑھی ہڈیوں میں اتنی سکت باقی ہے کے اپنی نواسی کی پرورش کر سکتا ہوں مجھے تم لوگوں کی ضرورت نہیں ہے سُن لیں سب کان کھول کر۔۔۔۔احمد صاحب جلال میں آچکے تھے لیکن شاید کسی کو یہ علم نہیں تھا گر ہو جاتا تو شاید احمد صاحب ایسا کچھ نہ کرتے افتیں سے نفرت کا گراف واجد صاحب کے

Copyright by New Era Magazine

ساتھ انکی فیملی میں بھی بڑی شدّت سے بڑھا تھا۔۔۔ کتنی ہی نظروں میں اسکے لیے حقارت و نفرت در آئی تھی وہ خود بھی انجان تھی۔۔۔ انکے مقابلے ریحان صاحب اتنے امیر نہیں تھے یہی وجہ تھی افتیں انکی نظر میں کمتر تھی۔۔۔ جبکہ اپنے باپ اور چاچو کو پڑھنے والے تھپڑ نے جو اسکے ساتھ تھوڑی بہت ہمدردی تھی وہ بھی ختم کردی سوائے ولی اُجالا اور انکے والدین کے سب افتیں سے بلاوجہ کا بیر لے چکے تھے۔۔۔ واجد صاحب نے قہر بھری نظروں سے ولی کے پیچھے سے جھانکتی اُس لڑکی کو دیکھ دیکھا اور سرعت سے وہاں سے نکلتے چلے گئے انکے پیچھے ہی سب آہستہ آہستہ ہٹ گئے۔۔

احمد صاحب بوجھل دل کے ساتھ صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھے ولی نے اپنے باپ اور دوسرے چاچو کو دیکھا جو ابھی بھی وہیں تھے۔۔۔

"نانا ابّو آپ ٹھیک ہیں ؟ افتیں نے ولی کی پشت سے سر نکال کر ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔ افتیں کی آواز پر سب چونک کر اسے دیکھنے لگے جو دوبارہ گھبرا کر پیچھے چُھپ گئی تھی۔۔۔ ماجد صاحب نے ایک نظر اپنی بیوی کو دیکھا جو انہی کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔ انکے دیکھنے پر سر کو آہستہ سے جمبش دی وہ اُسی اشارے کے انتظار میں تھے جو اُنہیں مل چکا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ابو میں آپ سے کچھ مانگوں؟ماجد صاحب چلتے ہوئے انکے سامنے دوزانوں بیٹھتے دھیرے سے پوچھتے انکے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ چکے تھے۔۔۔

احمد صاحب نے آنکھوں کو سختی سے میچ کر کھولتے گلا کھنکھارا۔۔

"میرے پاس تم لوگوں کے لئے صرف دولت ہے مجھ سے اور کیا چاہیے تمہیں؟احمد صاحب کی بات سنتے ہی ماجد صاحب نے تڑپ کر انکی طرف دیکھا۔

"ابّو ضروری ہے ساری اولاد کو ایک ہی ترازو میں تولا جائے۔۔

"تو بچے ماں باپ کی محبّت تو اپنی سبھی اولادوں کے لئے برابر ہوتی ہے وہاں تو کوئی ترازو نہیں ہوتا۔۔احمد صاحب کے جواب پر ماجد صاحب نے انکے ہاتھوں پر گرفت مضبوط کی۔۔

"میں مانتا ہوں ابّو اسلئے میں آپ سے افتیں مانگ رہا ہوں جیسے ہماری اُجالا ویسے ہی ہماری افتیں ہے نورا اس گھر کی بیٹی بہن تھی اور میں اپنی بہن کی اولاد کو ایسے نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔

ماجد صاحب کے خاموش ہوتے ہی احمد صاحب اپنے بیٹے کو غور سے دیکھنے لگے۔۔جو امید لئے انکے جواب کے منتظر تھے جبکہ ولی نے ہونٹ بھینچ کر اپنے باپ کو دیکھا وہ چاہتا تھا اسکا باپ یہ قدم اُٹھائے جبکہ عبداللہ صاحب یہ چاہ کر بھی نہ کر سکے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ٹھیک ہے لیکن خیال رہے ماجد میں اپنی نور ا تمھارے حوالے کر رہا ہوں اسے کوئی تکلیف مت پہنچنے دینا ہاں اسکی تعلیم کا خرچ میں خود اُٹھاؤں گا۔۔۔

"لیکن ابّو۔۔۔اس سے قبل ماجد صاحب اعتراض کرتے احمد صاحب نے ہاتھ اٹھا کر انہیں کچھ بھی کہنے سے روک دیا۔۔۔

"نہیں ماجد ماشاءاللہ تمہاری اپنی اولاد بھی ہے میں نہیں چاہتا میری بچی کو ہمارے باپ کے ٹوکروں پر پلنے کا کبھی کوئی طعنہ دے۔۔۔یہ دولت اور غربت دونوں ہی بڑے ظالم ہیں بیٹا کلیجہ نوچ کر بھی بتاؤنہ تب بھی یہ ظلم کرنے سے بعض نہیں آتے کبھی دولت رشتوں کا خون کرتی ہے تو کبھی غربت دیمک کی طرح دل چاٹ جاتی ہے، تم سے بس یہی چاہتا ہوں میری بچی کا خیال رکھو اور کچھ نہیں چاہیے۔۔۔احمد صاحب بات مکمل کرتے اٹھ کر قدم قدم چلتے ولی کے قریب گئے جو دکھ سے اپنے دادا ابّو کو دیکھ رہا تھا۔۔

احمد صاحب نے جھانک کر اسکے پیچھے دیکھا افتین خاموشی سے آنسوں بہاتی سر اٹھا کر اپنے نانا ابّو کو دیکھنے لگی جو دھیرے سے مسکرائے تھے۔۔۔

"نانا ابّو میں آپ کے پاس رہوں گی۔۔۔۔افتین تیزی سے انکے گلے لگ کر بھرائی ہوئی آواز میں بولنے لگی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

انیسہ بیگم آنکھیں پوچھتیں آگے بڑھ کر افتین کے پاس جا کر پیار سے سر پر ہاتھ پھیرنے لگیں۔۔۔۔

"افتین نانا ابّو یہیں ہیں بیٹا۔۔۔بس اب سے تم میری بیٹی ہو اُجالا کی طرح۔۔۔انیسہ بیگم نے کہتے ہوئے اسے کندھوں سے تھام کر اپنی طرف رخ کرتے اپنے گلے لگا یا احمد صاحب گہری سانس خارج کرتے افتین کا سر تھپتھپاتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔

جبکہ ولی اپنے باپ سے ناراض ہوتا گھر سے ہی نکل گیا تھا۔۔

ماجد صاحب کے فیصلے کا سنتے ہی واجد صاحب اپنی فیملی سمیت اسلام آباد شفٹ ہو گئے یہ کہہ کر کے افتین کا وجود جب تک اس گھر میں ہے وہ یہاں نہیں آئیں گے۔۔ولی اور زرافشاں دکھی تھے جبکہ زرافشاں کی نفرت میں اور زیادہ اضافہ ہوا تھا۔۔

احمد صاحب خاموشی سے سب کو دیکھ رہے تھے جو بن ماں باپ کی بچی سے اس قدر اپنی نفرت کا اظہار کر چکے تھے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"امی آپ کو کیا ضرورت تھی اس منحوس کو لینے کی۔۔۔میں نہیں مانتا اسے بہن میری صرف ایک ہی بہن ہے اُجالا۔۔۔ مبشر کو جب سے معلوم ہوا تھا وہ ہتھے سے اُکھڑ گیا تھا۔۔۔

"چپ ہو جاؤ مبشر دادا ابّو سن لیں گے۔۔۔

"تو سن لیں مجھے فرق نہیں پڑھتا اس گھٹیا منحوس لڑکی کی وجہ سے میرے چاچو کو تھپڑ مارا اور اب وہ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔ مبشر پھر غصّے میں بد تمیزی کرتے ہوئے چیخا جب انیسہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسکے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھا۔۔

"بس کرو بیٹا یہ منحوس نہیں سونے کی چڑیا ہے۔۔۔ابھی تم چھوٹے ہو نہیں سمجھو گے ہم چلو دفع کرو بہن مت مانو لیکن پلیز اپنے دادا ابّو کے سامنے اسے کچھ مت کہنا۔۔۔انیسہ بیگم نے رازداری سے بیٹے کو رام کیا جو اتنا بھی بچہ نہیں تھا کے انکی باتوں کا مفہوم سمجھ نہ سکے۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ مبشر کہتے ہوئے وہاں سے لاونج میں گیا جہاں قالین پر اُجالا اور افتیں بیٹھیں گڑیا سے کھیل رہی تھیں۔۔ مبشر نے ارد گرد دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا مطمئن انداز میں چلتا وہ آگے بڑھا پھر جھپٹ کر افتیں کے ہاتھ سے گڑیا چھین کر زور سے اسکے

Copyright by New Era Magazine

روئی جیسے گال پر تھپڑ جڑ دیا۔۔اس سے قبل وہ رو کر سب کو جما کر لیتی مبشر سے دھکا دے کر پاس پڑے کشن کو اس کے منہ پر رکھ کر دبایا۔۔۔

"بھا۔۔۔بھا۔۔۔چھوٹی سی اُجالا جس نے ابھی بولنا شروع کیا تھا اپنے کھلونے چھوڑتی اپنے بھائی کو پکارتی زور و شور سے رونا شروع ہو چکی تھی۔۔۔

مبشر نے گھبرا کر کشن ہٹا کر اسے ڈرایا۔۔

"خبردار کسی کو کچھ بتایا تو رات کو اسٹور میں بند کر دوں گا۔۔ مبشر کہتے ہوئے وہاں سے بھاگا۔۔افتیں کھانستی ساتھ روتی ہوئی اجالا کو اٹھا کر کچن کی طرف بھاگی۔۔۔

"چاچی اجالا رو رہی ہے۔۔۔افتیں اُجالا کو وہیں چھوڑتی بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گئی۔۔۔اور پھر یہ اکثر ہونے لگا مبشر اپنا غصّہ اس پر اتر تار ہتا تھا جیسے جیسے وہ بڑی ہوتی گئی مبشر سے ڈرنے لگی تھی لیکن ولی سے وہ ڈرتی نہیں تھی یہ بھی ولی ہی تھا جس نے اسے کبھی ڈانٹا نہیں تھا۔۔۔

ولی اور زر افشاں اب بھی رابطے میں تھے دونوں آج بھی ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔۔۔ولی زر افشاں سے شادی کا خواہش مند تھا اور یہ بات وہ گھر میں سبھی کو بتا چکا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

ہیلو!!ارے کیا ہوا آج پھر کسی نے ڈانٹا ہے؟اقراء جو افتین کے ساتھ اسکول سے ساتھ ہونے کے ساتھ بیسٹ فرینڈ بھی تھی افتین کو سوچوں میں گم کالج کی سیڑیوں پر بیٹھے دیکھ کر فکر مند ہوئی۔

"نہیں، خیر اب اتنے بھی برے نہیں ہیں گھر والے۔۔افتین (iftin) نے چونک کر اسے دیکھ کر منہ بنا کر آہستہ سے کہا۔۔

"ہاہ!میری جان اس سے بھی زیادہ ہی ہوں گے۔۔۔اچھا اچھا سوری اب ایسے مت گھورو سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں بس۔۔۔اقراء افتین کے گھورنے پر جلدی سے معافی مانگتی ہوئی بولی۔۔۔

"ہاہاہا!اچھا مذاق کر لیتی ہو تم دونوں کیوں دوستوں؟مسکان کی آواز پر دونوں نے چونک کر دیکھا مسکان قریب ہی اپنے دوستوں کے گروپ کے ساتھ کھڑی اسکا مذاق اُڑا رہی تھی۔۔

"تم سے ہی تو سیکھا ہے ظاہر ہے اچھا ہی لگے گا، چلو اقراء یہاں نا قابلِ برداشت بدبو آرہی ہے میری تو ناک سڑ گئی ہے۔۔۔وہ افتین ہی کیا جو مسکان کو بخش دے ایک مسکان ہی تھی جس سے وہ کھول کر جنگ کرتی تھی۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اپنی اوقات میں رہو افتیں ریحان بھولو مت تمہاری اصلیت کیا ہے۔۔مسکان غصّے سے گھورتی ہوئی سختی سے انگلی اٹھا کر بولی۔۔

افتیں جو پلٹ کر جانے لگی تھی مسکان کی بات پر پلٹی۔۔

"جانتی ہو جب تم مجھے "افتیں ریحان" کہتی ہو تو مجھے لگتا ہے میرے ابّو جان میرے آس پاس کھڑے مُسکرا کر مجھے دیکھ رہے ہیں اور یہی ایک چیز تمہارا سر نہ پھاڑنے کے لئے ہمیشہ فائدے مند ثابت ہوتا ہے رہا اوقات کا تو میرے نانا اللہ انکو لمبی زندگی دے بہت امیر اور قابل شخص ہیں، چلو۔۔۔افتیں سنجیدگی سے کہتی کچھ پل کے لئے اسکی بولتی بند کر چکی تھی۔۔۔

مسکان نے غصّے سے مٹھیاں بھیج لیں۔غصّے سے وہ اسکی پشت دیکھتی رہی جب اسکی دوست نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

"اف بہت بدتمیز ہے یہ تو مسکان۔۔

"ہونہہ بہت زبان چلتی ہے اسکی آج ہی اسکی طبیعت ٹھکانے کرواتی ہوں۔۔اپنی دوست کی بات سن کر مسکان غصّے سے کہتی پیر پٹخ کر وہاں سے چل دی۔۔

دونوں چلتی ہوئیں کلاس میں آکر بیٹھیں جب اقراء کی نظر اسکے چہرے پر پڑی۔۔

"کیا ہوا افتیں پریشان کیوں ہو گئی؟

Copyright by New Era Magazine

"نہیں میں کیوں پریشان ہونے لگی خیر تم کینٹین سے سموسہ اور پیپسی لا دو گی پلیز۔۔۔اقراء کی بات پر چونک کر جواب دیتی وہ پیسے بڑھا کر معصومیت سے بولی۔۔۔اقراء سمجھ گئی تھی وہ نہیں بتائے گی جب وہ زیادہ پریشان ہوتی تھی تو کھانا پسند کرتی تھی شاید وہ اپنی کیفیت چھپانے کی اپنی سی کوشش ہوتی تھی۔

"ٹھیک ہے۔۔۔اقراء کہتی ہوئی کلاس سے نکل گئی اسکے جاتے ہی افتین نے سر ڈیسک پر گرالیا وہ کیوں بھول جاتی تھی مسکان مبشر کی لاڈلی ہے وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔۔۔

"میں گھر جاتے ہی ولی بھائی کو بتادوں گی۔۔۔افتین سوچتی ہوئی کچھ پُر سکون ہوئی لیکن یہ سب اسکی خام خیالی ہی تھی۔۔۔

کالج کی چھٹی ہوتے ہی دونوں بیرونی گیٹ کی طرف بڑھیں لیکن گاڑی کے پاس مبشر کے ساتھ اس سے دو سال بڑے لڑکے کو دیکھ کر افتین کہ قدم وہیں جم گئے۔۔۔شاید نہیں یقیناً وہ ارمان تھا۔۔۔

مسکان کی چہکتی ہوئی آواز نے اسکے یقین کو پختہ کیا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"چاچو وغیرہ اتنی جلدی آ گئے۔۔۔افتیں یہی سوچتی گہری سانس لیتی مضبوط قدموں سے چلتی گاڑی کے قریب پہنچی اس سے قبل وہ سلام کرتی مبشر نے اسکا بازو سختی سے پکڑ کر جھٹکے سے اپنی طرف کھنچا۔۔۔

دونوں کا تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا ہلکی سے چیخ کے ساتھ وہ سہم کر اسے دیکھنے لگی جبکہ ارمان دلچسپی سے افتیں کو دیکھ رہا تھا ارمان فطرتاً دل پھینک لڑکا تھا۔۔۔

"زیادہ ہی زبان نہیں چلنے لگی ہے تمہاری تمیز بھول گئی ہو بلکل۔۔۔

"مبشر بھائی چھوڑیں۔۔۔افتیں منمنا کر اپنا بازو چھوڑوانے لگی جس نے اپنی گرفت اور سخت کر لی تھی۔۔مسکان محظوظ ہوتی سکون سے اگلی سیٹ پر بیٹھتی جتاتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی جس کی نظر اچانک ہی اس پر گئی تھی اس امید پر شاید وہ مبشر کو روکے لیکن وہ تو مبشر کے ساتھ بیٹھنے پر ایسے اترا رہی تھی جیسے وہ دنیا کا آخری مرد ہے جس کے ساتھ بیٹھنے کے لئے افتیں مر رہی ہو۔۔

"کیسے چھوڑ دوں تمہیں ہاں آج تو تمہیں زبان چلانے کی سزا ملے گی تا کہ آئندہ تم مسکان سے بات کرتے وقت اپنی سزا کو یاد کر لو۔۔۔۔مبشر نے کہتے ساتھ اسے پیچھے کی طرف جھٹکا دے کر چھوڑا افتیں لڑکھڑا گئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"مغرب سے پہلے گھر پہنچ جانا پیدل ورنہ بہت برا حشر کروں گا۔۔۔سنگ دلی سے کہتا وہ گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا

"ہائے پری چلو گھر پر فرست سے ملاقات ہوتی ہے اگر پہنچ گئی تو۔۔۔ارمان قریب آکر سر تا پیر دیکھ کر بولتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

"بیچاری پیدل کیسے آئے گی۔۔۔ارمان نے دوبارہ باہر کھڑی اس پری پیکر کو دیکھ کر کہا مبشر ہنکار بھرتا گاڑی آگے بڑھا چکا تھا جبکہ افتیں کتنے کی لمحے غائب دماغی سے سب دیکھتی رہی پھر سر جھٹک کر چلنے لگی۔۔۔

مین روڈ پر پہنچ کر فٹ پاتھ پر کھڑی ہو کر آتی جاتی گاڑیوں کو دیکھنے لگی آج گرمی زیادہ ہی تھی ورنہ افتیں اتنی مغرور نہیں تھی نہ ہی اسے شاہانہ عادتوں کی لت لگی تھی۔۔۔اپنا ہر کام وہ خود کرتی تھی کھانا بھی وہ شوق سے بناتی تھی یہی وجہ تھی کے وہ اکثر انیسہ بیگم اور فائزہ بیگم کے ساتھ رات کے کھانے میں ہاتھ بٹاتی تھی۔۔۔

پندرہ منٹ سے ایک ہی جگہ کھڑی وہ سوچوں میں گم تھی جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا افتیں بدک کر دور ہٹی اس سے قبل وہ اس حرکت پر اپنے بیگ سے ہی اسکے کندھے کو چھونے والے کے کھینچ کر بیگ منہ پر مارتی ولی کو دیکھ کر بے اختیار بلند آواز میں "اللہ تیرا شکر "کرتی ولی سے دو قدم فاصلے پر آروکی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"السلام علیکم ولی بھائی۔۔۔

ولی ابھی تک افتین کو دیکھ کر حیران تھا وہ کبھی چھٹی ہونے کہ باوجود اکیلے گھر آنے کے لئے نہیں نکلی تھی۔۔۔

"وعلیکم اسلام یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو، مسکان کہاں ہے؟ ولی نے بغور اسکے چہرے کو دیکھ کر پریشانی سے پوچھا وہ یقیناً آفس سے آرہا تھا۔۔۔

"وہ مبشر بھائی اور ارمان بھائی کے ساتھ چلی گئی۔۔۔افتین نے دھیمی آواز میں جواب دیتے سر جھکا یا مسکان کے ساتھ ہوئی منہ ماری کا بتانے کا اب کوئی فائدہ نہیں تھا جس کا ڈر تھا وہ تو پہلے ہی پھپھے کٹنی نے کر دیا تھا۔۔۔

لیکن وہ اس بات سے انجان تھی کہ اس کے کچھ نہ بتانے کے باوجود بھی وہ سمجھ گیا تھا افتین ریحان سے وہ کبھی غافل نہیں رہا دس سالہ وہ افتین جس نے ڈر کر اسکے وجود کے پیچھے پناہ لی تھی وہ اسی دن خود سے وعدہ کر چکا تھا افتین کو کبھی ٹوٹنے نہیں دے گا مگر نصیب میں کیا لکھا ہونے والا ہے دونوں اس بات سے انجان تھے۔۔

"تمہیں کیوں چھوڑ کر گئے افتین؟ ولی کے سرد لہجے میں پوچھنے پر افتین نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"وہ میری دوست ہے نہ اقراء اسکے ساتھ باتوں میں وقت کا معلوم نہیں ہو سکا پھر آپ تو جانتے ہیں مسکان کو ہر وقت ہوا پر سوار رہتی ہیں۔۔۔افتیں جھوٹ بولتے سمے بری طرح لڑکھڑا رہی تھی ولی خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"ہو گیا تمہارا؟ چلو اب، اگر میں نہیں آتا تو محترمہ پیدل ہی چل پڑتیں۔

ولی اسکے چپ ہوتے ہی افتیں کا ہاتھ تھام کر گاڑی کی طرف بڑھا افتیں دانتوں تلے زبان دباتی شرمندگی سے سر جھکا کر اسکے ساتھ چلنے لگی جو دل میں مبشر کو گالیوں سے نواز رہا تھا ولی نے تین چار دفعہ افتیں کے ساتھ غصہ کرتے دیکھا تھا لیکن اس بات سے انجان تھا وہ کہ مبشر کہیں بار اسے مار بھی چکا ہے نہ ہی افتیں نے اپنے نانا کی وجہ سے مبشر کی شکایت لگائی کہ احمد صاحب اپنی نواسی کے لئے بہت حساس تھے وہ اُنھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچانا چاہتی تھی۔۔۔

گاڑی گھر کی جانب رواں دواں تھی افتیں نے کنکھیوں سے ولی کو دیکھا جو سنجیدگی سے گاڑی چلا رہا تھا گھنی موچھوں تلے عنابی لب بھنیچے وہ کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔

اس سے قبل افتیں اسے کچھ کہتی فون کی بجتی بیل نے ولی کو اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"السلام علیکم ! جی ابو۔۔۔ میں آدھے گھنٹے تک گھر آؤں گا، ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔۔ چونک کر موبائل پر آتی کال اٹھا کر موبائل کان سے لگا کر بات مکمل کرتے ولی نے افتین کو دیکھا جو الجھن کا شکار نظر آرہی تھی۔۔۔

ولی دھیرے سے مسکرایا۔۔۔

"مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے اور تم جانتی ہو گھر میں چاچو کی فیملی آچکی ہے ایسے میں کھانا بنا نہیں ہو گا اور میں چائے کے دو کپ آفس میں پہلے ہی پی کر آرہا ہوں اس لئے ریفریشمنٹ کا قطعی دل نہیں۔۔۔ ولی لاپرواہی سے تفصیل سے جواب دیتا گاڑی کو ریسٹورینٹ کی پارکنگ لاٹ میں روک چکا تھا افتین چونکی اسے معلوم ہی نہیں ہو سکا باتوں کے درمیان وہ پہنچ چکے تھے۔۔۔

گہری سانس لیتی گاڑی سے اتر کر وہ ولی کے ساتھ اندر کی طرف قدم بڑھی اندر کا ماحول باہر کی نسبت کافی ٹھنڈا اور پر سکون تھا۔۔

دونوں چلتے ہوئے ایک ٹیبل پر آئے افتین ارد گرد لوگوں کو دیکھتی کچھ بے چین ہوئی تھی ہر کوئی انہیں عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا جبکہ ولی مطمئن سا ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ویٹر کو اشارہ کرتا ٹیبل پر ہاتھ کی دو انگلیاں ٹیبل پر آہستہ آہستہ بجانے لگا۔

"ولی بھائی ہم گاڑی میں بیٹھ کر نہیں کھا سکتے ؟

Copyright by New Era Magazine

"کیوں تمہارا کیا خیال ہے لوگوں کی نظروں سے گاڑی غائب ہو جائے گی؟ ولی کے دوبدو سپاٹ انداز میں جواب دینے پر افتیں سٹپٹا گئی۔۔

"نہیں میں بس۔۔

"اُف! لڑکی کیا ہو گیا ہے تمہیں دوسرے کیا سوچ رہے ہیں تمہیں فرق نہیں پڑھنا چاہیے یہ پبلک پلیس ہے یہاں ہر طرح کے لوگ آتے ہیں۔۔سب کو دیکھنا بند کرو، یہ بتاؤ آج کیا کیا؟ ولی سکون سے بولتا موضوع تبدیل کر گیا جبکہ افتیں کو ایک بار پھر شرمندگی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔۔۔

"ولی نے ایک بار پھر کنکھیوں سے اسے دیکھا افتیں کے دیکھتے ہی تیزی سے نظروں کا زاویہ بدلہ۔۔۔

دونوں کھانا کھانے کے بعد گھر کی طرف چل دئے ہلکی پھلکی باتوں کے درمیان گھر آچکا تھا۔۔۔گاڑی کو پورچ میں روکتے ہی افتیں کی نظر لان کی طرف اٹھی جہاں سب کزنز ہنسی مذاق کر رہے تھے گاڑی کے روکتے ہی سب کی گردانیں انکی طرف موڑیں تھیں مبشر اور مسکان نے حیرت و ناگواری سے افتیں کو دیکھا تھا جو اتر کر وہیں کھڑی

Copyright by New Era Magazine

تھی جبکہ دونوں کے علاوہ بھی وہاں بیٹھی زرافشاں کا خون کھول اٹھا تھا۔۔۔سرعت سے اٹھتی وہ ولی کی طرف بڑھی تھی جو مبہسم سا مسکراتے انکی طرف ہی بڑھ رہا تھا لیکن ایکدم افتیں کے پاس آکر روک گیا۔۔۔

"السلام علیکم۔۔کیسے ہیں ولی؟ادا سے سلام کرتی وہ مکمل افتیں کو نظرانداز کر گئی تھی۔۔۔

"وعلیکم اسلام بہت اچھا اور تمہیں دیکھ کر کافی خوشی محسوس کر رہا ہوں۔۔۔ولی گہری نظروں سے اُسے دیکھ کر بولا جو شرما گئی تھی۔۔

"السلام علیکم!زرافشاں آپی۔۔افتیں نے آہستہ سے سلام کیا۔۔،وہ جلد سے جلد یہاں سے غائب ہونا چاہتی تھی۔۔۔

"تمہیں تمیز نہیں ہے جب دو لوگ آپس میں بات کر رہے ہوں تو بیچ میں نہیں بولتے؟زرافشاں جو پہلے ہی اسکا ولی کے ساتھ آنا اور اب کھڑا ہونا برداشت نہیں کر رہی تھی پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔افتیں نے سختی سے ہونٹ بھینچ لئے جبکہ ولی کی پیشانی پر بل پڑے۔

"زرافشاں وہ سلام کر رہی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہونہہ مجھے اسکے سلام کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔زرافشاں منہ بنا کر جواب دیتی ناراضگی سے ولی کو دیکھتی وہاں سے اندر بڑھ گئی جبکہ مسکان جو افتین کی بے عزتی سے محظوظ ہو رہی تھی تیزی سے زرافشاں کے پیچھے گئی۔۔

ولی نے ارمان اور مبشر کو دیکھا جو اسے غصّے میں دیکھ کر وہاں سے اندر بڑھ گئے تھے۔۔

افتین سر جھکا کر غصّے اور آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی تیزی سے اندر بھاگی۔۔۔

"ہاہ! جانے کیا بنے گا اس گھر کا۔۔۔ولی گہری سانس خارج کرتا بڑبڑا کر سر جھٹکتا خود بھی اندر بڑھ گیا جہاں لاؤنج میں گھر کے سبھی افراد خوش گپیوں میں مصروف تھے ولی کی نظر۔زرافشاں پر پڑی جس نے ناراضگی سے منہ پھیر لیا تھا۔۔

"السلام علیکم چاچو کیسا رہا سفر؟ ولی باآواز بلند سلام کرتا آگے بڑھ کر واجد صاحب سے ملا جو اٹھ کر پرجوش انداز میں اس سے ملے تھے۔۔

وعلیکم السلام! بہت اچھا ماشاءاللہ عبداللہ بھائی ہمارا بھتیجا تو شہزادہ ہو گیا ہے۔۔۔واجد صاحب بیک وقت ولی اور اپنے بھائی سے بولے۔۔

عبداللہ صاحب مسکرا دیے جبکہ زرافشاں کی تنی گردن اور تن گئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

اُنیسہ بیٹی افتین کو بلاؤ وہ تو سلام کرتے ہی چلی گئی؟ احمد صاحب جو خاموشی سے بیٹھے محبّت کے مظاہرے دیکھ رہے تھے اپنی جگہ سے اُٹھتے ہوئے بولے۔۔۔

احمد صاحب کی آواز پر واجد سب کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

"میرے خیال سے تم لوگ تھوڑا آرام کر لو۔۔۔ عبداللہ صاحب جلدی سے بولے۔۔۔

واجد صاحب ہنوز اپنے باپ کو دیکھ رہے تھے جو گردن موڑ کر انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

"انیسہ بیٹی افتین کو میرے کمرے میں بھیجیں۔۔۔ احمد صاحب نے اس بار بلند آواز میں رعب سے حکم دیا نظریں ہنوز واجد صاحب پر ٹکی تھیں۔۔۔

"نانا ابّو میں آ گئی چلیں۔۔۔۔ اس سے قبل انیسہ بیگم جواب دیتیں افتین جو کپڑے بدل کر کچن کی طرف جا رہی تھی اپنے نانا کی آواز پر وہیں آ گئی تھی۔۔ سب نے بیک وقت اسے دیکھا تھا۔۔

"آ جاؤ میری جان۔۔۔۔ احمد صاحب نے شفقت بھری مسکراہٹ سے افتین کو دیکھ کر کہتے اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا دئے افتین بھی جلدی سے انکے ساتھ ہی وہاں سے غائب ہوئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"نانا ابو کتنی بار سمجھایا ہے آپ کو غصّہ آپ کی صحت کے لئے اچھا نہیں ہے جانتے ہیں نہ ڈاکٹر نے کتنی بار کہا ہے خود کو خوش اور پُر سکون رکھنے کی کوشش کیا کیجئے لیکن آپ بلکل بھی اپنی فکر نہیں کرتے، چلیں اب بتائیں کیا کھائیں گے آج میں اپنے ہاتھوں سے کھانا بناتی ہوں۔۔۔افتیں کمرے میں آتے ہی لگاتار بولے جا رہی تھی جبکہ احمد صاحب جو اتنے سال کی نفرت آج بھی برقرار دیکھ کر اب سہی معنوں میں فکر مند ہوئے تھے افتیں کے پرواہ کرنے پر آسودگی سے مسکرانے لگے۔۔۔

"نانا ابّو مصنوعی مسکراہٹ مت مسکرائیں۔۔۔اب بتائیں کیا کھانا پسند کریں گے پھر آپ کو دوائی بھی کھانی ہے۔۔افتیں خفگی سے کہتی انکے سامنے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"دوسروں کے لئے مصنوعی مسکراہٹیں ہو سکتی ہیں لیکن میری بچی کے لئے ہمیشہ خالص ہیں اور رہیں گی۔۔احمد صاحب کی بات پر افتیں نے جھک کر انکے گال پر پیار دیا جن کی آنکھوں میں نمی جھلملائی تھی۔۔

"آپ جانتے ہیں نہ میں آپ سے بہت بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔

"ہاہاہا! بلکل اس میں شک نہیں ہے۔۔احمد صاحب نے ہنس کر اس کی بات پر ہاں میں ہاں ملائی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"تو پھر آئندہ آپ غصّہ بلکل نہیں کریں گے پکا؟افتیں بے دھمکی دینے والے انداز میں کہا احمد صاحب نے مسکرا کر سر کو اثباب میں ہلا دیا۔۔۔

رات کا کھانا سب نے خوش گوار ماحول میں کھایا چونکہ افتیں احمد صاحب کے ساتھ ہی انکے کمرے میں کھا چکی تھی اسلئے نانا اور نواسی سب کے بیچ میں نہیں تھے۔۔۔

"امی آپ کیوں اٹھا رہی ہیں برتن بلائیں اس ملکہ کو۔۔۔کھانا کھانے کے بعد انیسہ بیگم سب کے اٹھنے کے بعد برتن سمیٹ رہی تھیں جب مبشر کی آواز پر اسکی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔۔

"ہونہہ کام چور لڑکی ہے اسے خود احساس ہونا چاہیے گھر میں مہمان آئے ہیں پھر فائزہ بھی کچن میں لگ گئی تو زبیدہ ناراض ہوسکتی ہے۔۔۔انیسہ بیگم موقع کی تلاش میں تھیں کب کوئی افتیں کا ذکر چھیڑے اور وہ اپنے دل کی بھڑاس نکال سکیں۔۔۔

"چھوڑیں آپ یہ سب جائیں بیٹھیں میں دیکھتا ہوں۔۔۔

"لیکن بیٹا ابھی سب کے لئے چائے بھی بنانی ہے۔۔انیسہ بیگم اداکاری کرتے ہوئے بولیں۔۔مبشر نے اس بار انکا ہاتھ پکڑ کر قدم لاؤنج کی طرف بڑھا دیے۔۔

"بن جائے گی میں ابھی دیکھتا ہوں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

مبشر سرد لہجے میں کہتا آگے بڑھ گیا۔۔دونوں کے جاتے ہی اجالا جو ابھی تک وہیں تھی اٹھ کر افتین کے کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔

"وہ کہیں اور زیرِ لب ٹھہرا،
ہم کسی اور داستان میں ہیں۔۔۔"

افتین کھڑکی میں کھڑی آسمان پر نظریں مرکوز کیے سوچوں میں الجھی ہوئی تھی جب ہنسی کی آواز پر خیالوں سے نکلتی چونک کر لان میں دیکھنے لگی۔۔۔جہاں زرافشاں اور ولی چہل قدمی کر رہے تھے ولی نے جھک کر اسکے کان میں کچھ کہا تھا کے زرافشاں ہنستی ہوئی اسکے سینے پر نزاکت سے ہاتھ مارتی ولی کے نزدیک کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔
"چھچھوری ہیں پوری۔۔۔۔افتین نے چڑ کر خود سے کہا جب ولی نے سینے پر رکھے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔۔افتین کو انکی محبت کا مظاہرہ دیکھنے میں قطعی دلچسپی نہیں تھی تبھی گہری سانس لیتی آنکھوں کو گھوما کر کھڑکی بند کر چکی تھی جب کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں چونکی پھر آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا سامنے ہی اس سے دس سال چھوٹی اُجالا کو دیکھ کر مسکرائی اُجالا چالاک نہیں تھی لیکن وہ سب کے رویوں کو سمجھتی تھی۔۔

افتیں اسکی کزن تھی لیکن وہ اُسے اپنی آپی مانتی تھی۔۔۔ جبکہ اُجالا بچپن سے اپنی ماں سے زیادہ افتیں کے ساتھ رہی ہے۔۔

"آجاؤ اندر؟ افتیں مسکرا کر اسے اندر آنے کی جگہ دیتے ہوئے بولی۔۔

"نہیں آپی وہ بھائی آرہے ہیں۔۔۔ اُجالا نے ہلکی آواز میں کہتے ایک نظر پلٹ کر پیچھے دیکھا جبکہ افتیں نے نچلا لب دانتوں تلے دبا لیا۔۔۔

"کیوں ؟ افتیں نے حلق تر کرتے اُجالا سے پوچھا جس نے جلدی سے وجہ بتائی۔۔۔

اگلے پانچ منٹ میں ہی دونوں میز کے پاس کھڑی تھیں۔۔۔

مبشر جو اسکے کمرے کی طرف جارہا تھا میز کے پاس دیکھ کر افتیں کو گھورتے ہوئے وہاں سے پلٹ گیا۔۔۔

مبشر کے جاتے ہی افتیں نے مسکرا کر تشکر بھری نظروں سے اجالا کو دیکھا جو اس سے بھی زیادہ خوش نظر آرہی تھی۔۔

"چلیں میں آپ کی مدد کرتی ہوں۔۔۔۔ اُجالا کہتی ہوں ڈش اٹھا کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"افتیں بیٹی چائے بن گئی ہو تو لے آؤ سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔انیسہ بیگم کچن میں آتیں اسے دیکھ کر نرم لہجے میں بولیں۔

وہ جو پہلے ہی چائے بنا کر کپوں میں نکال کر اب سوچ رہی تھی کہ جائے نہ جائے انیسہ بیگم کی آواز پر چونک کر انھیں دیکھنے لگی۔۔۔

"اچھا ہوا چاچی آپ آ گئیں چائے تیار ہے آپ لے جائیں گی پلیز کل میرا ٹیسٹ ہے مجھے اسکی تیاری کرنی ہے۔۔۔افتیں نے امید بھری نظروں سے انھیں دیکھ کر کہا جو ڈرامائی انداز میں سانس خارج کرتیں اس تک آئیں تھی۔۔۔

"افتیں اس طرح کب تک سب سے چھپتی رہو گی؟ ابھی یہی بات ہو رہی ہے کے ولی اور زرافشاں کی شادی کے بعد واجد اپنی فیملی کے ساتھ دوبارہ کراچی میں ہی رہائش پذیر ہو جائیں گے پھر تو تعلق اور مضبوط ہو جائیں گے اور یقیناً ملنا جلنا لگا رہے گا اس طرح تم کب تک چھپو گی ہمم چلو شاباش خود لے کر آؤ اور وہاں رکھ کر فوراً بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے سب کے ساتھ بیٹھو گھر میں پہلے دو دو کزنز کی شادی ہے۔۔۔انیسہ

Copyright by New Era Magazine

بیگم سمجھاتی ہوئیں افتیں کا گال تھپتھپا کر کچن سے نکل گئیں جبکہ افتیں کو ولی کی شادی کا سن کر دکھ ہوا۔۔۔

"ولی بھائی نے مجھے کیوں نہیں بتایا انکا رشتہ پکا ہو گیا ہے، ہاں مجھے کیوں بتائیں گے میں کوئی اہم شخصیت تھوڑی ہوں۔۔ خود سے بولتی وہ ولی سے ناراض ہو گئی تھی۔۔۔

لاؤنج میں آتے ہی بنا کسی کی طرف دیکھے افتیں نے میز پر ٹرے رکھا وہ نظر اُٹھائے بنا بھی خود پر اپنے چاچو اور کزنز کی نظریں محسوس کر سکتی تھی۔۔

"تم رہنے دو میں دیتی ہوں اپنے چاچو اور ہونے والی بھابھی کو۔۔۔ افتیں کو کپ اٹھاتے دیکھ کر مسکان ناگواری سے اسے منع کرتی ولی کے ساتھ بیٹھی زرافشاں کو دیکھ کر واری صدقے ہوئی۔۔ جس نے سر جھٹکا تھا اسے اپنے تایا کی فیملی سے کوئی سروکار نہیں تھا وہ بس ولی اور اپنے شاہانہ مستقبل کا سوچ رہی تھی۔۔ ولی اسکے لئے سونے کی چڑیا تھی جس کو پا کر وہ زندگی اپنے طریقے سے گزارنے کی خواہش مند تھی

Copyright by New Era Magazine

"میں کون سا مری جا رہی ہوں پہلے ہی آ جاتی۔۔۔ نکمی۔۔۔دانت پیس کر سوچتی

افتیں کپ واپس رکھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔اب اس کا وہاں بیٹھ کر خود

پے اٹھتی حقارت بھری نظریں برداشت کرنے کا موڈ نہیں تھا۔۔۔

جبکہ ایک نظر نے اسکے وہاں سے اوجھل ہونے تک اسے دیکھا تھا۔۔۔

اگلے دن افتیں کالج جانے کے لئے تیار ہوتی لاؤنج میں داخل ہوئی لیکن گھر کے سبھی

مکینوں کو ناشتے کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے دیکھ کر متلاشی نظروں سے اپنے نانا ابّو کو

دیکھنے لگی جو کہیں نہیں تھے۔۔۔

افتیں ناشتہ کرنے کا ارادہ ترک کرتی احمد صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

"ہونہہ ہمارے دادا ابّو پر قبضہ جما کر بیٹھی ہوئی ہے جادوگرنی۔۔۔زرافشاں چڑ کر بولی

جب ارمان جو اسکے ساتھ ہی بیٹھا تھا اسکی جانب جھکا۔۔

"ویسے ہے حسین کیا خیال ہے۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اپنی بکواس بند رکھو اتنی بھی کوئی شہزادی نہیں ہے اور خبردار جو ایسی بات کی سمجھے تمھارے لئے ہم خاندانی لڑکی ڈھونڈھے گے زرافشاں اپنے بھائی سے افتیں کی تعریف سن کر تلملا ہی تو گئی تھی۔۔۔

ارمان نے سرد آہ بھرتے سر جھٹکا۔۔۔

"چلو دوستی تو کر ہی سکتا ہوں آخر کو کزن ہی ہے۔۔۔ارمان سوچتا ہوا ناشتے کی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔

افتیں جیسے ہی دستک کے بعد اجازت ملتے ہی اندر داخل ہوئی تھی ولی کے ساتھ تایاابّو اور واجد چاچو کو دیکھ کر وہیں جم گئی۔۔

دروازے کھولنے پر بیک وقت سب کی گردنیں دروازے کی طرف موڑی تھیں۔۔

آج شاید آفس جانے کا ارادہ نہیں تھا تبھی ولی ابھی تک شلوار قمیض میں تھا گھر میں زیادہ تر وہ شلوار قمیض پہنتا تھا۔۔۔

"ابّو انشاءاللہ پرسوں بچوں کی منگنی رکھ لیتے ہیں پھر ایک دو ہفتے کے اندر شادی۔۔۔واجد صاحب نے افتیں سے نظر ہٹا کر احمد صاحب سے کہا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اتنی جلدی کیا ہے اور یہ منگنی کی ضرورت ہی کیا ہے جب شادی ہونی ہی ہے تو نکاح پڑھواؤ یہ خرافات کام کرنے سے بعض رہو۔۔۔احمد صاحب نے ناگواری کا اظہار کرتے ایک نظر افتیں کو دیکھ کر سرد آہ بھری۔۔۔

"گھر میں پہلی خوشی ہے ابّو بچے بھرپور طریقے سے منانا چاہتے ہیں۔۔۔۔

"ٹھیک ہے جب اپنی ہی مرضی کرنی ہے تو پھر مجھ سے مشورے کی ضرورت نہیں ہے تم لوگوں نے بتا کر فرض پورا کر لیا یہی بہت ہے میری دُعا ہے سب کام خوش اسلوبی سے نبٹ جائے،اب تم لوگ جاؤ تیاریاں شروع کرو۔۔۔احمد صاحب دو ٹوک انداز میں کہتے دوبارہ افتیں کو دیکھنے لگے جو نظریں جھکا کر کھڑی تھی۔۔۔

واجد صاحب نے عبداللہ صاحب کو دیکھا جنہوں نے اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

افتیں انہیں آتے دیکھتی احمد صاحب کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

دونوں کے جانے کے بعد افتیں احمد صاحب کے قریب بیٹھی جبکہ ولی ہنوز وہیں بیٹھا تھا۔۔

"کس کے ساتھ جا رہی ہو کالج؟ولی کے سوال پر افتیں نے اسے دیکھا۔۔

"مسکان کے ساتھ۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"پر وہ تو آج نہیں جا رہی ہے اور مبشر مجھے نہیں لگتا وہ لے کر جائے گا۔۔ولی نے اسکے حیرت زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔

"میں اکیلی ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں گی اگر وہ نہیں جا رہی تو میں کیوں چھٹی کروں۔۔۔افتیں خفگی سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔احمد صاحب خاموشی سے دونوں کو دیکھ رہے تھے لیکن انکی سوچیں کہی دور بھٹک رہی تھیں۔۔

"آہ!!اچھا چلو میں چھوڑ دیتا ہوں تمہیں آجاؤ۔۔ولی اسکی ناراضگی کل سے محسوس کر رہا تھا تبھی بولتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔

اس سے قبل وہ منع کرتی احمد صاحب بول پڑے۔۔

"افتیں جاؤ بچے دیر ہو رہی ہے۔۔۔

افتیں نے منہ پھولا کر اپنے نانا ابّو کو دیکھا جبکہ ولی دھیرے سے مسکرا دیا تھا وہ اچھی طرح جانتا تھا افتیں اپنے نانا ابّو کی کسی بات سے انکار نہیں کرتی تھی۔۔۔

"اللہ حافظ دادا ابّو۔۔۔ولی کہتے ہوئے افتیں سے ایک قدم پیچھے چلتا کمرے سے نکل گیا پیچھے احمد صاحب دونوں کو ساتھ دیکھ کر مطمئن سا مسکراتے نیم دراز ہو گئے۔۔

Copyright by New Era Magazine

دونوں ایک ساتھ چلتے ہوئے لاؤنج عبور کرتے پورچ میں آئے ہی تھے جب زرافشاں تن فن کرتی پیچھے آئی۔۔

"ولی۔۔۔۔

زرافشاں کی آواز پر دونوں چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوئے جو کھا جانے والی نظروں سے افتیں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"کیا ہوا؟ ولی کے پر سکون انداز پر زرافشاں کو آگ لگ گئی۔۔

"مجھے کیا ہونا ہے یہ آپ کہاں جا رہے ہیں؟ کچھ بھی الٹا سیدھا بولنے سے خود کو روکتی وہ ضبط سے پوچھنے لگی کیونکہ افتیں کے سامنے وہ اپنی بے عزتی نہیں کروانا چاہتی تھی۔۔

اسکی بات سنتے ہی افتیں نے بیزاری سے اسے دیکھا اور تیزی سے وہاں سے دوبارہ اندر چلی گئی۔

جبکہ ولی جو جواب دینے والا تھا ہکا بکا رہ گیا۔۔۔

"نخرے دیکھو آوارہ کے میرے ہونے والے شوہر کو اپنا شوفر سمجھا ہوا ہے۔۔۔۔تپ کر سوچتی وہ اب ولی کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

"میں نے تو بس پوچھا تھا ولی۔۔۔سوری میرا آنا شاید اسے پسند نہیں آیا۔۔۔زرافشاں معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتی بولتی ہوئی نزدیک جا کر لاڈ سے معافی مانگنے لگی۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔۔۔

" چلیں چلتے ہیں شاپنگ پر۔۔۔زرافشاں اسے مسکراتے دیکھ کر چہکی۔۔

"شام میں چلیں گے ویسے بھی سب نے جانا ہی ہے۔۔۔ولی کہتے ہوئے نرمی سے گال تھپتھپا کر اندر بڑھ گیا۔۔۔

جبکہ زرافشاں گہری مسکراہٹ کے ساتھ اسکے پیچھے گئی۔۔

منگنی کی تیاریاں عروج پر تھیں ہر کوئی تیاری میں مصروف نظر آرہا تھا سوائے احمد صاحب اور افتیں کے۔۔۔۔

اس وقت بھی گھر کی عورتیں اور لڑکیاں پارلر گئی ہوئی تھیں جبکہ لان میں تقریب کی نسبت سے سجاوٹ ہو رہی تھی ایسے میں افتیں بیزار سی چھت پر کھڑی لان میں نظریں مرکوز کئے کھڑی تھی۔۔۔

تایا اور دونوں چاچو ایک طرف رکھی کرسیوں پر بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے جبکہ مبشر سب کے ساتھ گیا ہوا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں کی نظر بے اختیار ولی پر گئی جو چاکلیٹ کلر کے شلوار قمیض میں شاندار لگ رہا تھا۔۔۔

اچانک ہی اس کا دل بھر آیا ایک وہ ہی تو تھا جو کہیں جگہ اسکی ڈھال بن جاتا تھا پر اب شاید زندگی بدلنے والی تھی۔۔۔۔

یہی سب سوچتی وہ اپنے پیچھے کسی کی موجودگی محسوس نا کر سکی ہوش تو تب آیا جب کسی نے اسکے ہاتھ کو پکڑا۔۔۔

افتیں کی چیخ نکل گئی جبکہ ارمان گھبرا گیا۔۔

"ارے یار بڑی ڈرپوک ہو میں تو بس مذاق کر رہا تھا۔۔۔

ارمان کہتے ہوئے اسے گھورنے لگا جو اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔

"مسٹر یہاں کیا کر رہے ہو؟ افتیں نے اسکے جواب پر سخت لہجے میں پوچھا۔۔

ارمان اسکے اس طرح پوچھنے پر سٹپٹا گیا تھا وہ جو اسے سہمی ہوئی چڑیا سمجھ کر آیا تھا وہ شیرنی بنی کھڑی سوال کر رہی تھی۔۔

"کیا مطلب ہے تمھارا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ارمان۔۔۔اس سے قبل وہ اپنی بات مکمل کرتا ولی کی سرد آواز پر بری طرح چونک گیا جبکہ آفتین منہ پھولا کر دوبارہ رخ پھیر کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔وہ ابھی بھی سخت خفا تھی اس سے۔۔۔

"چلو نیچے۔۔۔ولی سختی سے کہتا اسے گھورنے لگا۔۔

"جی میں نیچے ہی جا رہا تھا بس دروازہ۔۔۔

"جاؤ۔۔۔ولی نے ایک بار پھر ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روک کر اس بار رعب سے کہا ارمان سر اثباب میں ہلاتا جان بچا کر وہاں سے بھاگا۔۔

ولی غصّے کا تیز ضرور تھا لیکن وہ اپنے غصّے کو ضبط کرنا جانتا تھا۔۔۔

ارمان کے جاتے ہی ولی چلتا ہوا اسکے ساتھ آکر کھڑا ہوا گردن گھوما کر اسے دیکھا جو بمشکل اسکے کندھوں تک آتی تھی افتین ہنوز نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

"ناراض ہو؟ولی کے پوچھنے پر بھی افتین نے کوئی حرکت نہیں کی۔۔

"افتین معافی نہیں ملے گی؟

"اچھا چلو کان پکڑتا ہوں۔۔۔ولی لگاتار اسے بولنے پر اُکسا رہا تھا ولی کی آخری بات پر افتین چونک کر پوری اسکی طرف گھوم کر تیزی سے اسکے سینے سے لگی جبکہ ولی کے ہاتھ کانوں پر جاتے جاتے ساکت رہ گئے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی بھائی آپ بھی مجھ سے دور چلے جائیں گے سب، سب کی طرح مجھے نفرت سے دیکھیں گے، میں آپ کی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت نہیں سہہ سکوں گی ولی بھائی، میری امی غیر نہیں تھی وہ بری بھی نہیں تھیں، میں۔۔۔۔

"ششش!! بس کرو افتیں میں جانتا ہوں سب کوئی کچھ بھی کہے یہ حقیقت میں تسلیم کرتا ہوں کہ تم میری پھوپھو کی بیٹی ہو اور یہ بیکار کی باتیں ذہن سے نکال دو انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔افتیں جو سر اٹھا کر آنسوں بہانے کے ساتھ بے بسی سے ولی کو دیکھتی یقین دلا رہی تھی ولی کے خاموش کروانے پر لب بھینچے اسے سننے لگی۔۔۔

"اچھا ان سب باتوں کو چھوڑو یہ بتاؤ یہاں کیا کر رہی تھی اکیلے تمہیں میری شادی کی ہر تقریب میں سب سے آگے ہونا ہے چلو تمہیں جادوئی دنیا میں لے کر چلتا ہوں۔۔۔۔ولی نے شرارت سے کہتے اسکی ناک دبائی۔۔

"اف! ولی بھائی ناک مت دبایا کریں اور یہ جادوئی دنیا کیا ہے؟ افتیں پیچھے ہوتی حیرانگی سے ولی کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔

ولی نے لب دبا کر اپنی ہنسی دبائی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کچھ نہیں چلو اب دکھاتا ہوں۔۔۔ولی اسکا ہاتھ پکڑتا کھینچتے ہوئے نیچے لے جانے لگا جبکہ افتیں ہنوز حیران و پریشان اسے دیکھتی رہی۔۔۔

سمجھ تو تب آیا جب ولی نے گاڑی پارلر کے سامنے روکی افتیں نے ناراضگی سے اسے دیکھا جواب ہنس رہا تھا۔۔۔

"ولی بھائی آپ بہت برے ہیں۔۔۔افتیں نے منہ پھولا کر اپنا رخ کھڑکی کی طرف پھیرا۔۔۔

"ارے میں مذاق کر رہا ہوں چلو شاباش جاؤ۔۔۔

ولی کے کہنے پر افتیں اسے دیکھے بنا دروازہ کھول کر پارلر کی طرف بڑھی ولی وہیں کھڑا اسکے اندر جانے کا انتظار کر رہا تھا جب اچانک ہی افتیں تیزی سے اسکی طرف آئی ولی نے کچھ پریشانی سے شیشہ نیچے کیا تھا۔۔

"ولی بھائی پیسے تو نہیں ہیں میرے پاس۔۔۔معصومیت سے بتاتی وہ اُسے دیکھنے لگی جس پے اپنے سر پر ہاتھ مارا تھا۔۔

"میری غلطی ہے بھول ہی گیا۔۔۔ولی نے کہتے ہوئے والٹ سے پیسے نکال کر اسکی طرف بڑھائے۔

"میں گھر جا کر آپ کو واپس کر دوں گی۔۔۔افتیں نے لیتے ہوئے اسے کہا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کوئی ضرورت نہیں ہے میری دولت کم نہیں ہو جائے گی۔۔۔ولی نے گھورتے ہوئے سختی سے کہتے شیشہ دوبارہ چڑھایا جبکہ افتیں جو کچھ بولنے والی تھی لمبی سانس لیتی پارلر کی جانب بڑھ گئی افتیں کے جاتے ہی ولی نے گاڑی آگے بڑھادی۔۔۔

ولی اور افتیں دونوں اس بات سے انجان تھے کے گھر کی سبھی لڑکیاں یہیں موجود ہیں۔۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟مسکان کی آواز پر افتیں چونکی۔۔۔

"یہاں بندہ کیا کرنے آتا ہے؟افتیں نے الٹا اس سے سوال کیا جبکہ مسکان کام کرنے والی لڑکی کو مسکراتے دیکھ کر اشارے سے اُسے دھمکاتی پیر پٹخ کر دوسری طرف چلی گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نو بجے کا وقت افتیں سب کے کھانے کے بعد اپنے لئے کھانا نکال کر کچن میں رکھی گول میز پر رکھتی کرسی کھینچ کر بیٹھ کر کھانا کھانے لگی۔۔

دس منٹ ہی گزرے تھے جب مبشر دندناتا ہوا وہاں آیا اور آتے ہی بیدردی سے اسکے بازو کو دبوچ کر کھینچ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کر چکا تھا افتیں جس کے ہاتھ میں نوالہ

Copyright by New Era Magazine

تھا ہاتھ سے چھوٹ کر فرش پر گر گیا جبکہ اچانک ہوئی آفتاد پر وہ چیخ بھی نہیں سکی کے سامنے کھڑے مبشر پر نظر پڑتے ہی اسکا حلق خشک ہو گیا تھا۔۔۔

"کہاں گئی تھی ہمارے پیچھے؟ مبشر کے سوال پر افتیں کو جھٹکا لگا۔۔۔

"میں کچھ سمجھی نہیں۔۔۔افتیں نے حیرت سے مبشر کو دیکھا۔۔

"بی بی اتنی بھولی نہیں ہو جتنی بننے کی کوشش کر رہی ہوں مسکان نے مجھے سب بتا دیا ہے اور مجھے پکا یقین ہے یہ مہربانی ہمارے ولی بھائی جان نے کی ہو گی لیکن میری بات ذہن نشین کر لو "افتیں ریحان""ولی عبداللہ "صرف "زرافشاں واجد" کا ہے اسکا ثبوت کل ہونے والی منگنی ہے اس خاندان کے بڑے بیٹے پر ڈورے ڈالنے کی کوشش بھی مت کرنا سمجھی، تمہیں ہم زندگی بھر کے لئے یہاں برداشت نہیں کر سکتے جیسے ہی تمہاری تعلیم مکمل ہو گی یہاں سے دفع ہونے کی تیاری کر لینا۔۔۔ مبشر کہتے ہی اسے زور سے دھکا دے کر جانے لگا جبکہ افتیں ششدر سی رہ گئی مبشر کی باتیں اسکے دل کو زخمی کر چکی تھیں۔۔۔

مبشر جاتے جاتے دروازے پر رک کر دوبارہ اسکی طرف آیا۔۔

"ایک بات اور کل اپنی منحوصیت لے کر مت آنا ورنہ زرافشاں کو میں کل نہیں روک سکوں گا ابھی بھی بہت مشکل سے اسے روکا تھا پہلے ہی تمہاری ماں نے گھر کے بڑوں

Copyright by New Era Magazine

میں دوریاں پیدا کروائی ہیں۔۔۔ مبشر کہتے ہوئے ایک بار پھر پلٹ گیا جبکہ افتیں کا دماغ سن ہو گیا۔۔

اگلے دن صبح سے ہی گھر میں رونق لگی ہوئی تھی افتیں خاموشی سے فائزہ بیگم کا کام میں ہاتھ بٹا وار ہی تھی۔۔۔ منگنی کی رسم رات میں تھی ایسے میں سب تیاریوں میں مصروف تھے۔۔۔

"افتیں یہ ڈوپٹہ زرافشان کو دے آؤ۔۔۔افتیں جو اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی زبیدہ بیگم کے کہنے پر وہ خوش گوار حیرت سے انہیں دیکھنے لگی جب سے وہ آئیں تھی یہ پہلا موقع تھا جب وہ خود سے اس سے بات کر رہی تھی لیکن یہ بھی اسکی خوش فہمی تھی۔۔

"جی ضرور چاچی۔۔۔افتیں نے مسکرا کر ڈوپٹہ اُن سے لیا۔

زبیدہ بیگم کے ماتھے پر بل پڑے۔۔۔

"اے لڑکی مسکرا کیوں رہی ہو؟ زبیدہ بیگم کے لہجے کی ناگواری محسوس کرتے ہی افتیں کی مسکراہٹ پل بھر میں غائب ہوئی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"نہیں۔۔۔۔

"بس!! جتنا کہا ہے اتنا کرو، چلو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔زبیدہ بیگم ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روکتیں وہاں سے پلٹ گئیں جبکہ افتیں نے آنکھوں میں آئی نمی کو آنکھوں کو میچ کر اپنے اندر ہی روک لیا۔۔۔

"تمہیں اس بات کو تسلیم کر لینا چاہیے افتیں ریحان جن لوگوں نے تمہاری ماں کو اپنا نہیں سمجھا وہ کیونکر تمہیں اپنائیں گے۔۔۔ تلخی سے سوچتی افتیں سر جھٹک کر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اجازت ملتے ہی افتیں نے گہری سانس بھر کر کمرے کا دروازہ کھول کر قدم اندر بڑھائے ایک پل کے لئے اسے دھچکا اور دکھ دونوں ساتھ حملہ آور ہوئے تھے لیکن پھر سر جھٹک گئی۔۔۔کمرے میں میوزک چل رہا تھا۔۔۔زافشاں ڈرائینگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی اپنے کرل کروائے بالوں کو ہر زاویے سے دیکھ رہی تھی مسکان صوفے پے بیٹھی مہندی لگوا رہی تھی۔۔جبکہ باقی سب اسکی دوستیں اور ننھیال سے آئی کزنز

Copyright by New Era Magazine

تھیں جن سے کبھی افتیں نہیں ملی تھی۔سب لڑکیاں باتوں کے ساتھ اپنی تیاریوں میں مشغول تھیں۔

"آپی۔۔۔اجلا اسے دیکھتے ہی قریب آئی۔۔

"اجلا یہ ڈوپٹہ زرافشاں آپی کو دے دینا۔۔۔افتیں سر جھٹک کر اسے ڈوپٹہ پکڑوا کر وہیں سے پلٹ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگی جب سامنے سے آتے ولی سے ٹکرا گئی۔۔

اس سے قبل وہ گرتی ولی نے تیزی سے اسکا بازو تھام کا جھٹکا دیا۔۔۔افتیں سیدھا اسکے چوڑے سینے سے ٹکرائی۔۔۔

"سمبھل کر ابھی گر جاتی۔۔۔ولی کی آواز اپنے اتنے نزدیک سے سن کر وہ بدک کر اس سے دور ہوتی ساتھ سے گزارنے لگی۔۔۔ولی نے بے اختیار افتیں کی کلائی پکڑی۔۔

"کیا ہوا ہے افتیں۔۔۔۔ولی خود اسکے مقابل آتے پریشانی سے پوچھنے لگا جو سر جھکا کر اپنا نچلا لب چبا رہی تھی۔۔

"افتیں۔۔۔

"پلیز ولی بھائی مجھ سے دور رہیں۔۔۔افتیں نے آہستگی سے کہتے ولی کے ہاتھ سے اپنی کلائی چھڑوانے کی کوشش کی۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی کہ تاثرات یکدم بدلے۔۔

"مجھے بتاؤ کسی نے کچھ کہا ہے؟ ولی نے سنجیدگی سے پوچھا جبکہ نظریں اسی پر تھیں۔۔

"کسی نے کچھ نہیں کہا ہے پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں۔۔۔افتین چور نظروں سے ارد گرد دیکھتی اس بار اپنے لہجے کو سخت کر کے بولی۔۔۔

اس سے قبل ولی کچھ بولتا فائزہ بیگم کی آواز پر دونوں چونکے جبکہ افتین نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ ولی کے ہاتھ سے آزاد کروایا تھا۔۔۔

"ولی تمہیں ابّو بلا رہے ہیں آ جاؤ۔۔۔فائزہ بیگم ترحم بھری نظروں سے افتین کو دیکھتیں ولی سے بولیں۔۔

افتین تیزی سے وہاں سے بھاگی۔۔

"اسے کیا ہوا ہے؟ کسی نے کچھ کہا ہے اسے امی؟ ولی کو افتین کے راویے سے غصّہ آنے لگا تھا جبکہ ولی کی بات پر فائزہ بیگم نے لاعلمی کا اظہار کیا۔۔۔

ساڑے آٹھ بجے کا وقت تھا مہمانوں کی آمد درآمد جاری تھی۔۔۔۔ولی سیاہ شلوار قمیض میں اپنی شاندار شخصیت کے ساتھ سب کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔۔۔۔جبکہ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
Copyright by New Era Magazine

زرافشاں بھی آج محفل کی رونق بنی ہوئی تھی انکے خاندان میں سب ہی خوبصورت تھے پر دلوں کی خوبصورتی چند ہی لوگوں میں تھی۔۔۔

منگنی کی رسم شروع ہو چکی تھی ہلا گلا لگا ہوا تھا ایسے میں افتیں دور سے بھی ولی کو دیکھ سکتی تھی جو اسے اس بھیڑ میں ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں منگنی کی رسم ہوتے ہی سب دوستوں اور کزنز مل کر ڈانس کرنے لگے جن میں سب سے آگے خود زرافشاں تھی افتیں اداسی سے مسکرائی جب ولی کو ڈانس کرنے کے لئے بیچ میں گھیٹ کر لائے لیکن وہ جانتی تھی ولی کو ڈانس نہیں آتا۔۔

افتیں نے اپنا موبائل نکال کر ولی پر زوم کیا۔۔۔

"آپی؟ اُجالا شاید بھاگتی ہوئی آئی تھی پھولی سانس کے ساتھ وہ قریب آئی جس نے اپنا موبائل جلدی سے بند کیا تھا۔۔۔

"ارے کیا ہوا؟

"آپ یہاں ہیں میں سارے گھر میں آپ کو ڈھونڈتی ہوئی یہاں آئی ہوں۔۔۔

"ہاہاہا! سوری میری جان مجھے معلوم ہوتا تم مجھے ڈھونڈ رہی ہو تو میں تمہیں بتا کر یہاں آتی۔۔۔افتیں نے پھیکی ہنسی ہنستے ہوئے اُجالا کے گال کو پیار سے چھوا جبکہ اُجالا اُسے دیکھنے لگی چاند کی روشنی میں وہ دمک رہی تھی ڈارک رائل بلو رنگ کا پٹیالہ شلوار قمیض

Copyright by New Era Magazine

اپنے لمبے گھنے بالوں کی فرنیچ بنائے ماتھے پر ٹیکا لائیٹ میک اپ دونوں ہاتھوں میں بھر بھر کے چڑیاں پہنے وہ تیار کھڑی تھی۔۔۔افتین ہمیشہ اسی طرح کی تیاری کرتی تھی تقریبوں میں کبھی اسے اپنے بال کھولنا پسند نہیں تھے۔۔۔

"آپ کو امی بلا رہی ہیں کھانا کھولنے والا ہے چلیں۔۔۔اجلا نے بتاتے ساتھ افتین کا ہاتھ پکڑا۔۔

"آہ! چلو۔۔۔افتین ایک نظر نیچے ہوتے ہنگامے کو دیکھتی گہری سانس لیتی اُجالا کے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

نیچے الگ ہی رونق تھی میوزک کی آواز اندر تک آرہی تھی افتین نے لاونج عبور کرتے جیسے ہی باہر قدم رکھا تیز میوزک نے اسے کانوں پے ہاتھ رکھنے پر مجبور کردیا بے ساختہ اسے احمد صاحب کا خیال آیا اس سے قبل وہ اجالا سے پوچھتی انیسہ بیگم کو دیکھ کر انکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

"کہاں تھی تم۔۔۔چلو میرے ساتھ۔۔۔۔انیسہ بیگم کہتی ہوئیں اُسے لان کی طرف بڑھ گئیں جہاں ابھی تک سب بھنگڑے ڈال رہے تھے۔۔

افتین کا دل کیا وہاں سے بھاگ جائے لیکن انیسہ بیگم کو کیسے روکتی جو اسے مسکان وغیرہ کے قریب لاکر مسکان سے کان میں کچھ کہہ رہی تھیں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی جو بری طرح بیزار ہو گیا تھا زرافشاں سے جھک کر بہانہ بنا کر جانے لگا تھا لیکن افتیں پر نظر پڑھتے ہی روک گیا۔۔۔

انیسہ بیگم افتیں کو وہاں چھوڑ کر چلی گئیں۔۔۔اس سے قبل افتیں بھی وہاں سے بھاگتی مسکان نے آگے بڑھ کر اسے دھکا دیا۔۔۔

"اوپس سوری مجھے نظر نہیں آیا۔۔۔۔افتیں اچانک پڑھنے والے دھکے سے گرتے گرتے بچتی مسکان کو گھورنے لگی جس نے معصومیت سے اس سے مافی مانگی۔۔

"مس مسکان تم پیدائشی اندھی ہو اور رہو گی۔۔۔۔افتیں نے غصّے سے اسے گھورتے ہوئے کہا ولی تیزی سے دونوں کے نزدیک آیا۔۔۔

"دونوں چلو میرے ساتھ۔۔۔سرد لہجے میں دونوں کو حکم دیتا وہ وہاں سے چل دیا مجبوراً دونوں کو بھی پیچھے جانا لگا۔۔

"ولی بھائی میرا ہاتھ غلطی سے لگا تھا میں نے جان کر دھکا نہیں دیا تھا۔۔۔۔مسکان نے جاتے ہی صفائی پیش کی جبکہ افتیں نے سر جھٹکا۔۔۔

ولی دونوں ہاتھ سینے پر باندھے سنجیدگی سے افتیں کو دیکھنے لگا جو اسے نظر انداز کر رہی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آئندہ ایسی حرکت نہیں ہو مسکان اب جاؤ۔۔۔ولی کے کہتے ہی مسکان ایک نظر اسے دیکھ کر لان کی طرف چل دی۔۔مسکان کے جاتے ہی افتیں ہونٹ بھینچ کر اندر کی طرف بڑھنے لگی جب ٹھٹھک کر اپنے کندھے پر پہنے نیٹ کے ڈوپٹے پر دایاں ہاتھ رکھ کر گردن موڑ کر پیچھے دیکھا ولی نے ہاتھ میں ڈوپٹے کا کنارہ پکڑا ہوا تھا۔۔

"تمہیں جانے کو نہیں کہا ہے۔۔۔

"کیوں؟ مجھے ڈانٹنا ہے آپ نے کہ میں نے آپ کی بہن کو محفل میں تنگ کر دیا۔۔۔افتیں نے خفگی سے ولی کو جواب دیا جو اسکے انداز پر حیران ہوا تھا۔۔

"افتیں کیا ہو گیا ہے گڑیا کس بات کی ناراضگی ہو گئی ہے مجھ سے میں نے معافی مانگی تھی پھر ایسا کیا ہوا ہے جو۔۔۔۔ولی متفکر سا آگے بڑھ کر اس کے کندھے پر دائیں بائیں ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگا جب افتیں نے بد تمیزی سے ولی کے ہاتھوں کو جھٹکا تھا ولی کی بات ادھوری رہ گئی بے یقینی ودکھ سے وہ افتیں کو دیکھنے لگا جس نے کبھی ایسی حرکت نہیں کی تھی۔۔۔

"میں آپ کی گڑیا نہیں ہوں پلیز مجھے آپ کی ہمدردیاں نہیں چاہیے آپ کو میری فکر نہیں کرنی چاہئے میری جان چھوڑ دیں اللہ کا واسطہ ہے آپ کو۔۔۔۔افتیں بھیگی آواز

Copyright by New Era Magazine

میں باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر کہتی وہاں سے بھاگی تھی جبکہ ولی بلکل گنگ سا جہاں تھا وہیں رہ گیا۔۔

منگنی کے اگلے دن ماموں اور خالہ زاد کزنز رات سے روکے ہوئے تھے۔۔۔ صبح سے ہی سب منگنی کی ٹریٹ لینے کے لئے ولی کے پیچھے پڑے ہوئے تھے ایسے میں افتین احمد صاحب کے کمرے سے نہیں نکلی تھی اُجالا دوبار اسے ولی کا پیغام دے کر جا چکی تھی لیکن افتین ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی۔۔۔احمد صاحب خاموشی سے یہ سب دیکھ رہے تھے۔۔

"افتین کیا ہوا ہے بیٹی جا کیوں نہیں رہی۔۔۔ بالآخر احمد صاحب کو ہی اسے کہنا پڑا۔۔۔

"میرا دل نہیں چاہ رہا نانا ابّو اور آپ منع کر دیں میں نہیں جانا چاہتی۔۔افتین ہلکی آواز میں بولتی وارڈروب کھول کر کھڑی ہو گئی۔۔

احمد صاحب نے آہٹ پر چونک کر دروازے کی سمت دیکھا جہاں ولی کھڑا تھا۔۔

"ارے ولی آؤ نا۔۔۔احمد صاحب کی آواز پر چونک کر افتین پلٹی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"دادا ابّو ابھی جا رہا ہوں رات میں ملتا ہوں اللہ حافظ۔۔۔ولی سپاٹ لہجے میں کہتا بنا افتیں کی طرف دیکھتے ہونٹ بھینچ کر کمرے سے نکل گیا۔۔یہ ناراضگی کا اظہار تھا جو افتیں کو شدت سے محسوس ہوا تھا افتیں کو لگا اب وہ کبھی اسے منا نہیں سکے گی۔۔۔۔

منگنی کے دو دنوں بعد ہی شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں۔۔۔دونوں کے درمیان منگنی والے دن سے اب تک کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔ولی افتیں کے انتظار میں تھا شاید وہ آکر اپنے راویے کی معافی مانگے گی جبکہ افتیں جان پوچھ کر اسے بلکل نظرانداز کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی اور کہیں حد تک کامیاب بھی ہو رہی تھی۔۔۔

جیسے جیسے شادی کے دن قریب آرہے تھے ویسے ویسے گھر میں رونق دوبالا ہو رہی تھی سوائے افتیں کے جو کام میں گھن چکّر بنی ہوئی تھی روز رات گئے تک سب کزنز ڈانس کی پریکٹس کرنے کے ساتھ ہر آدھے گھنٹے بعد چائے منگواتے۔۔۔انیسہ بیگم نے چائے کی ذمہ داری افتیں کو دی ہوئی تھی اور وہ ناچاہتے ہوئے بھی یہ سب کرنے پر مجبور تھی۔۔۔

کل نکاح کے بعد مہندی مایوں کی تقریب تھی اسکے ایک دن بعد رخصتی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

ابھی بھی افتیں ہونٹ بھینچے چائے کپوں میں ڈال رہی تھی جب دانش (مسکان کا خالہ زاد) کچن میں آتے ہی اسے گھورنے لگے۔۔

افتیں نے آہٹ پر چونک کر اسے دیکھا جس نے افتیں کے دیکھتے ہی آنکھ ماری تھی۔۔

"بیہودہ۔۔۔افتیں سر جھٹک کر بڑبڑائی جب وہ اسکے نزدیک آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

افتیں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ پتی (جسے وہ چھان کر پلیٹ میں ڈال رہی تھی) پلیٹ سے اٹھا کر اسکے اوپر اُچھال دی دانش تڑپ کر چند قدم پیچھے کی جانب گیا۔۔

"جنگلی یہ کیا کیا میری نئی برانڈڈ ٹی شرٹ خراب کر دی۔۔۔

دانش نے غصّے سے دھاڑ کر خود کو پھر اسے دیکھا جو مطمئن سی ہاتھ دھو کر ایک بار پھر ڈونگے سے چائے کپ میں ڈال رہی تھی دانش کو جیسے آگ لگ گئی تیزی سے آگے بڑھ کر اس کا بازو دبوچا اچانک جھٹکا پڑنے سے چائے چھلک کر افتیں کے پیروں پر گری اسی پل کچن میں مبشر داخل ہوا جو دانش کو ہی بلانے آیا تھا۔۔

"سی کرتے افتیں نے دانش کے پیچھے مبشر کو دیکھ کر لب سختی سے بھینچ لیے۔۔۔

"دانش کیا ہوا۔۔۔ مبشر دونوں کو دیکھتے مشکوک نظروں نے افتیں کو دیکھنے لگا۔۔۔

"ابے یار اچھا ہوا آ گیا یہ دیکھ اس نے میری ٹی شرٹ کا کیا حال کیا ہے کوئی ایسے گھر آئے مہمانوں کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔۔۔دانش اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے

Copyright by New Era Magazine

شکایت لگا رہا تھا مبشر نے اسکی ٹی شرٹ پر چائے کے ہلکے دھبے دیکھتے ہی غصّے سے افتین کو گھورا۔۔

"مہمانوں کو بھی تمیز ہونی چاہیے دوسروں کے گھروں میں شیطانی آتماؤں کی طرح منڈلاتے ہوئے۔۔۔افتین دانش کو دیکھ کر بھیگی آواز میں بولی مبشر کا ڈر اپنی جگہ لیکن دانش کو جواب دینا وہ ضروری سمجھتی تھی۔۔۔

"اپنی اوقات مت بھولو۔۔۔۔۔

"دانش۔۔۔اس سے قبل دانش بات مکمل کرتا مبشر نے اُسے ٹوک دیا۔۔۔

"تم جاؤ میں دیکھتا ہوں اور ہاں اجالا سے بول دو میری ٹی شرٹ دے دے تمہیں ۔۔ مبشر اسے کہتا آگے بڑھ کر افتین کے جبڑے کو سختی سے پکڑ کر اسے دیکھنے لگا۔۔

"بہت ہمّت نہیں آ گئی ہے تم میں تمیز بھول گئی ہو گھر آئے مہمانوں کے ساتھ ایسی حرکتیں کرو گی۔۔۔

"وہ مجھے حراساں کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔آنسوؤں سے لبریز آنکھوں سے بولتی وہ اسے دیکھنے لگی آنسوں بہتے ہوئے دونوں گالوں کو بھگا رہے تھے جبکہ چھوٹی سی ناک سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔

"وہ کزن ہے میرا۔۔۔ مبشر نے گھورتے ہوئے سختی سے کہا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میرے لئے نامحرم ہے۔۔نیچی آواز میں چیخ کر کہتی وہ اسے ایک بار پھر حیران کر گئی اس سے قبل وہ کچھ بولتا فائزہ بیگم کچن میں داخل ہوئیں لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئیں۔۔۔

"مبشر چھوڑو اسے۔۔۔فائزہ بیگم کی آواز پر مبشر تیزی سے اسے چھوڑتا انھیں دیکھنے لگا جو غصّے سے اسی کو گھور رہی تھیں۔۔۔

"تائی امی میں چائے لا رہی تھی۔۔۔افتیں بھیگی آواز میں آنسوں صاف کرتی ٹرے اٹھا کر جلدی سے جانے لگی جب فائزہ بیگم نے اسے روکا۔۔۔

"مجھے دو تم جاؤ اپنے کمرے میں۔۔فائزہ بیگم ایک نظر مبشر کو گھورتیں افتیں سے بولیں جس نے جھٹ ٹرے انھیں دے کر کمرے کی طرف دوڑ لگائی تھی۔۔۔

ہر غم یونہی نہ سہا کر
کبھی حالِ دل بھی کہا کر

میری جدائی میں خوش رہ
میری قربتوں سے ڈرا کر

Copyright by New Era Magazine

میری ذات میں ہیں اداسیاں

میری بات کا نہ گلہ کر

بکھر نہ جائے میری طرح

مرے ساتھ ساتھ نہ چلا کر

جو کہا تھا اس کا پاس رکھ

ہر بات یونہی نہ کیا کر

میری مسکراہٹ نہ دیکھ تو

میری آنکھوں کو پڑھا کر

خاموشیوں سے کر دوستی

سرگوشیاں بھی سنا کر

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
Copyright by New Era Magazine

تجھے ہو نہ جائے عشق کہیں

مجھے روز روز نہ ملا کر

اب ہو نہ کوئی بے وفا

آج دل سے عنبر دعا کر

سیدہ سعدیہ عنبرؔ جیلانی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"افتین کیا بات ہے بیٹی اتنی گم سم کیوں ہو۔۔احمد صاحب نے کتاب سے نظریں اٹھا کر عینک اتارتے ہوئے پوچھا وہ بہت دیر سے اسے خاموشی سے مہندی کے کپڑے استری کرتے دیکھ رہے تھے۔۔۔

آج گھر میں الگ ہی رونق لگی ہوئی تھی تھوڑی دیر پہلے ہی ولی اور زرافشاں کا نکاح ہوا تھا اور افتین ریحان کو لگا وہ خالی ہو گئی ہے۔۔۔۔

احمد صاحب کی آواز پر وہ چونکی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کچھ بھی نہیں ہوا نانا ابّو میں ٹھیک ہوں۔۔۔زبردستی مسکرانے کی کوشش کرتی وہ انھیں دیکھ کر تسلی دینے لگی جو کتاب کو سائیڈ ٹیبل پر رکھتے اٹھ کر اسکے قریب آئے تھے۔۔۔

افتیں نے گردن موڑ کر انہیں دیکھا۔۔

"اتنی بڑی ہو گئی ہو کہ اب اپنے نانا ابّو سے چھپاؤ گی۔۔ چھوٹی سی تھی جب بھاگ کر سب کی شکایت بتانے آتی تھی۔۔۔احمد صاحب کی بات سنتے ہی افتیں انکے سینے سے لگ گئی۔۔۔

"میں آج بھی آپ کے لئے چھوٹی سی افتیں ہی ہوں نانا ابّو۔۔۔آج پتہ نہیں امی ابّو بہت یاد آرہے ہیں کاش میں ان کے ساتھ ہوتی۔۔۔افتیں ضبط کرنے کے باوجود رو دی۔۔

احمد صاحب نے اپنے دونوں بازو اسکے گرد لپیٹے۔۔۔

"اللہ نہ کرے ایسی باتیں مت کرو تم تو میری نورا ہو یہ بوڑھا اپنی نورا کو دیکھ کر ہی تو آج تک زندہ ہے۔۔۔آئندہ ایسی بات مت کرنا بیٹی۔۔۔احمد صاحب نے نم آنکھوں سے کہتے اسکے سر کو چوما۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں نے آنکھوں کو سختی سے میچ کر انکے سینے میں چہرہ چھپا لیا آج تو جیسے آنسوؤں نے ناروکنے کا فیصلہ کیا ہوا تھا۔۔۔

"وحشت نے زندگی کی روانی اُجاڑ دی
اک واقعے نے ساری کہانی اُجاڑ دی
کم سن بدن پہ بوجھ ہے بوڑھے دماغ کا
سنجیدگی نے میری جوانی اُجاڑ دی"!!

مہندی کی تیاری اپنے عروج پر تھی ایسے میں ولی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بالوں کو جیل سے سیٹ کر رہا تھا بار بار افتیں کا خیال ذہن میں آرہا تھا جسے بار بار جھٹک رہا تھا۔۔۔افتیں کے اس طرح نظرانداز کرنے پر وہ کافی پریشان ہو گیا تھا۔۔ جبکہ وہ اس سے چھپتی پھر رہی تھی یہی وجہ تھی ولی نے اسے نکاح کے وقت بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

یہی سب سوچتا اب وہ کلائی پر گھڑی باندھ رہا تھا جب دروازہ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میں تیار ہوں بس۔۔۔ولی کو لگا شاید کوئی اسے بلانے آیا ہے۔۔۔

افتیں لہنگے میں مہندی کی نسبت تیار کھڑی لب کاٹتی اندر آئی جب نظر بیڈ پر رکھے پیلے ڈوپٹے پر گئی آگے بڑھ کر اسے اٹھایا جب ولی نے بھی جواب نہ پا کر پلٹ کر دیکھا تھا۔۔

ایک پل کے لئے دونوں سانس لینا بھول گئے۔۔۔

"اہم اہم دولہے میاں اگر تیاری مکمل ہو گئی ہے تو باہر تشریف لے آئیں۔۔۔۔

"سمیر (ولی کا ماموں زاد) کی آواز پر دونوں بری طرح چونکے افتیں کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کہیں دانش کی طرح وہ بھی مبشر سے شکایت نہ لگا دے۔۔۔لیکن یہ اسکی غلط فہمی تھی سمیر ولی کی طرح سنجیدہ مزاج تھا۔۔۔

"آتا ہوں۔۔۔

"ٹھیک ہے ویسے یہ کہیں تمہاری پھوپھو کی بیٹی تو نہیں ہے؟ولی کے کہنے پر سمیر سر ہلا کر کہتا خوش گوار حیرت سے افتیں کو دیکھ کر ولی سے پوچھنے لگا۔۔۔

"ہاں میری پھوپھو کی بیٹی ہے۔۔۔۔ولی نے سر ہلا کر بتاتے "میری پھوپھو"پر زور دیا افتیں اسے دیکھتی چلی گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ارے واہ!! خوشی ہوئی مل کر اچھا ولی آجاؤ۔۔ سمیر کہتے ہوئے کمرے کا دروازہ بند کر کے چلا گیا۔

اسکے جاتے ہی ولی افتیں کی طرف متوجہ ہوا پھر ہاتھ بڑھا کر اسکے ہاتھ سے ڈوپٹہ لینا چاہا جس نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔

ولی بے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

"میں پہناؤں؟ افتیں نے ہلکی آواز میں پوچھتے معصومیت سے اسے دیکھا جس نے بنا کچھ بولے اپنے سر کو جھکا یا تھا۔۔۔

افتیں نے ہاتھ میں پکڑے ڈوپٹہ کو اونچا کر کے گلے میں ڈالا ولی نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

"تھینک یو۔۔۔۔ آسودگی سے مسکرا کر ولی نے اسکی ناک دبائی۔۔۔

"اونہوں۔۔ولی بھائی کتنی دفعہ کہا ہے ناک مت دبایا کریں۔۔افتیں نے ہمیشہ کی طرف جھنجھلا کر ولی کو منع کیا۔۔

"ہاہاہا! کیوٹ سی ناک ہے بھئی ایسی گستاخی خود باخود ہو جاتی ہے۔۔ولی نے ہنس کر بولتے ایک بار پھر اسکی ناک دبائی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آآآآ! ولی بھائی جائیں میں آپ سے اب بات نہیں کروں گی۔۔۔افتین نیچی آواز میں چیخ مارتی منہ پھولا کر کہتی کمرے سے جانے لگی ولی نے ہنستے ہوئے دوبارہ اسکا ہاتھ پکڑا اسی وقت کمرے کا دروازہ کھول کے فائزہ بیگم آئیں افتین نے بری طرح گھبرا کر جلدی سے ہاتھ چھڑوایا۔۔

"ولی آجاؤ نیچے تا کہ زرافشاں کو بھی لایا جاسکے۔۔۔۔فائزہ بیگم نے سنجیدگی سے ولی سے کہا۔۔۔

"جی چلیں۔۔۔ولی کہتے ہی انکے ساتھ کمرے سے نکل گیا افتین گہری سانس لیتی کمرے سے نکلنے لگی جب فائزہ بیگم کو دوبارہ آتے دیکھا وہ سنجیدہ سی اس سے دو قدم کے فاصلے پر آکر رو کی تھیں۔۔

"جانتی ہو عبداللہ کی سب سے لاڈلی بہن تھی نورا لیکن پھر بھی جو قدم ماجد بھائی نے اٹھایا یہ قدم انہوں نے کیوں نہیں لیا۔۔میں اور ولی اس بات پر دو دن ناراض رہے پھر بھی وجہ نہیں بتائی اور آج تک ہم لاعلم ہیں۔۔تم سوچ رہی ہو یہ سب میں تمہیں کیوں بتا رہی ہوں، بتانے کا مقصد بس اتنا ہے کہ تم ولی اور میرے لئے اہم ہو لیکن یہ دنیا اور ہمارے اپنے اس محبت کو اپنی نظر اپنی سوچ سے دیکھیں گے۔۔۔میرا بیٹا اب کسی کا شوہر ہو چکا ہے میں اسے بھی یہی بات کہوں گی اور تمہیں بھی کہ احتیاط کرو نئے رشتے

Copyright by New Era Magazine

بہت نازک ہوتے ہیں ایک پل نہیں لگتا انہیں اِیک ٹھوکر سے بکھرنے میں۔۔فائزہ بیگم اپنے مخصوص نرم لہجے میں اسے جو سمجھانا چاہ رہی تھیں وہ اچھی طرح سمجھ رہی تھی۔۔

"جی تائی امی میں سمجھ گئی۔۔۔آنسوؤں کا گولہ حلق میں انڈیلتے افتیں نے بوجھل دل کے ساتھ سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

"میری پیاری بیٹی۔۔۔۔فائزہ بیگم نرمی سے گال تھپتھپا کر کمرے سے نکل گئیں جبکہ افتیں انکے "بیٹی" کہنے پر ساکن رہ گئی تھی۔۔۔

مہندی کی تقریب رات گئے تک چلی۔۔ڈھائی بجے جا کر افتیں تھکی ہاری اپنے کمرے میں آتے ہی وارڈروب سے شب خوابی کا لباس نکال کر باتھروم چلی گئی۔۔

کچھ ہی دیر میں دوبارہ باتھروم کا دروازہ کھولا افتیں کمرے میں آتے ہی اپنے بالوں کی چٹیا کھولنے لگی جب ہنسی کی آوازوں پر چونک کر کھڑکی کھول کر لان میں دیکھا۔۔۔سب کزنز دائرے کی شکل میں کرسیوں پے بیٹھے ہنسی مذاق میں مصروف تھے ساتھ چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے افتیں کی نظر بے ساختہ ولی پر گئی جو زرافشاں کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا زرافشاں کا ہاتھ ولی کے ہاتھ میں تھا۔۔۔اس

Copyright by New Era Magazine

سے قبل افتیں کھڑکی بند کرتی ولی کی نظر اس پر پڑی جیسے ہی دونوں کی نظریں ملیں افتیں نے گھبرا کر کھڑکی کو تیزی سے بند کرتے کھڑکی سے پشت ٹیکا کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہی کیفیت سے خوفزادہ ہونے لگی۔۔۔

دوسری طرف ولی نے افتیں کے ہٹتے ہی ہونٹ بھینچ کر سب کو دیکھا یکدم ہی جیسے اسے بے چینی ہونے لگی ولی زرافشاں کا ہاتھ چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"کیا ہوا؟زرافشاں نے چونک کر ولی کو دیکھ کر پوچھا جبکہ سب کی سوالیہ نظریں اسی پر ٹکی تھیں۔۔

"نیند آرہی ہے۔۔۔

"اف! اتنی کیا جلدی ہے کچھ دیر اور بیٹھ جائیں۔زرافشاں نے اسے لاڈ سے کہا سب شریر نظروں سے دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔

"مجھے واقعی نیند آرہی ہے زرافشاں، تم لوگ بیٹھو۔۔۔ولی دوٹوک انداز میں بولتا اپنا ہاتھ نرمی سے چھوڑواتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

افتیں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد قران پاک کی تلاوت میں مشغول ہو گئی۔۔ چھ بجے تک فارغ ہو کر احمد صاحب کے کمرے کی طرف بڑھنے لگی جب کچن میں کسی کی

Copyright by New Era Magazine

موجودگی پر حیران ہوتی کچن کی طرف بڑھی عموماً گھر کے سبھی لوگ اس وقت سو رہے ہوتے تھے۔۔۔پھر یہ کون ہے؟آج کل ولی بھی آفس نہیں جا رہا تھا عبداللہ صاحب سات بجے تک جاگتے تھے۔۔

یہی سب سوچتی اپنے نم بالوں کا ڈھیلا جوڑا بناتی وہ کچن میں جھانکنے لگی سامنے ہی ولی کو چائے بناتے دیکھ کر اُسے حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

ولی نے قدموں کی آہٹ سنتے ہی گردن موڑی سامنے ہی افتین کھڑی اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔

"چائے پیو گی؟

"ولی بھائی آپ آفس جا رہے ہیں؟ولی کے سوال پر افتین تیزی سے اندر آتی اس سے پوچھنے لگی۔۔۔

"اس وقت جاگنے کے لئے آفس جانا شرط ہے؟ولی نے اسے دیکھ کر پوچھتے ناک دبائی افتین نے چڑ کر اپنی ناک چڑائی۔۔

"ولی بھائی۔۔۔افتین نے گھورتے ہوئے ولی کو دیکھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

"میں تمھارے لئے فکر مند ہوں،کاش میرے بس میں ہوتا تو سب کے دلوں سے نفرتوں کو اُکھاڑ کر پھینک دیتا جو میری اتنی پیاری سی گڑیا کو دکھ پہنچاتے ہیں۔۔۔ولی

Copyright by New Era Magazine

اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے دکھ سے بولا جبکہ افتیں نے آہستگی سے نظریں جھکالی تھیں۔۔

"ولی بھائی یہ کاش انسان کے ساتھ تاقیامت ساتھ رہتا ہے جانتے ہیں نانا ابو کہتے ہیں انسان کو سر اٹھا کر آسمان کی طرف نہیں سر جھکا کر زمین پر بھی دیکھتا رہنا چاہیے تا کہ اپنی تکلیف پر کراہ نہیں شکر الحمدللہ نکلے۔۔۔افتیں نے سادگی سے اسے بتایا۔۔۔

"افتیں تو بہت سمجھدار اور ہمّت والی ہے۔۔ولی نے مسکرا کر اس بار گال کو چومتی لٹ کو آہستگی سے کھینچا تھا۔۔۔

"آپ کو۔۔۔۔

"یہاں کیا ہو رہا ہے؟انیسہ بیگم کی آواز پر دونوں چونکے جبکہ ولی دوبارہ چائے کی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔

"چاچی چائے بنا رہا ہوں آپ کو دوں؟ولی نے پر سکون لہجے میں پوچھا جو اندر آچکی تھیں۔۔

"نہیں بیٹا اور یہ تم کیوں بنا رہے ہو۔۔۔جاؤ تم افتیں بنا دے گی۔۔۔انیسہ بیگم ایک نظر افتیں کو دیکھ ولی سے بولیں جس نے کندھے اچکائ ے تھے۔۔

"چاچی یہ پہلے ہی مجھے کہ چکی ہے پر آج میرا دل چاہ رہا ہے چائے بنانے کا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اہم جی جی اب تو شادی ہو گئی ہے چھوٹے موٹے کاموں کی تو آپ کو اب خود ہی عادت ڈالنی پڑے گی کیونکہ ہماری بھابھی نزاکت والی جو ہیں۔۔۔ سمیر کی شرارت بھری آواز پر سب نے اسے دیکھا۔۔

"تجربے کار لگتے ہو۔۔۔ ولی نے گھورتے ہوئے لطیف سا طنز کیا۔۔

"استغفراللہ یار اتنی جلدی ان چکروں میں نہیں پھنسنا مجھے۔۔۔ اس لئے مجھے تو معاف رکھو۔۔۔ سمیر نے جھرجھری لیتے ہاتھ جوڑتے ہوئے اُسے کہا۔۔

"کس بات کی معافیاں مانگی جارہی ہیں سمیر بھائی۔۔

مبشر کی آواز پر افتین نے تیزی سے رخ موڑا ولی نے بہت غور سے افتین کا گھبرانا دیکھ کر ہونٹ بھینچے تھے۔۔

"تم بھی یہاں ہو چلو اچھا ہے ناشتہ بنا دو۔۔۔ مبشر افتین کو دیکھ کر چونکا پھر ولی کی موجودگی میں ناشتے کا کہہ کر سمیر سے باتوں میں لگ گیا۔۔۔

افتین خاموشی سے ناشتے کی تیاری کرنے لگی وہ جانتی تھی ولی اسی کو گھور رہا ہو گا۔۔۔

"ولی بھائی آپ کو پراٹھا۔۔۔ اس سے قبل افتین بات مکمل کرتی ولی نے درشتی سے اسکی بات کاٹ دی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ولی کہتے ہی کچن سے نکل گیا۔۔۔۔افتین کتنی ہی دیر نم آنکھوں سے ولی کے بارے میں سوچتی رہی۔۔۔

بالآخر وہ دن بھی آگیا جس کا سب بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔۔۔ صبح سے گھر میں افرا تفری کا عالم تھا شادی بنقوٹ میں تھی زرافشاں مسکان اور دو تین کزنز مبشر کے ساتھ پارلر جا رہی تھیں جب احمد صاحب پورچ میں آئے۔۔

"مبشر ٹھہرو افتین کو بھی لے جاؤ۔۔۔

"دادا ابّو گاڑی میں تو جگہ ہی نہیں ہے۔۔۔مبشر نے اپنی ناگواری چھپاتے ہوئے معصومیت سے کہا جبکہ زرافشاں اور مسکان نے منہ بنا کر ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔

"چلو ٹھیک ہے۔احمد صاحب ولی کو آتے دیکھ کر انھیں کہتے ولی کی طرف بڑھے...

"یہ ہمارے دادا کو بھی چین نہیں ہے دیکھئے گا بھابھی اب یہ ولی بھائی سے بولیں گے۔۔۔ مبشر نے چڑ کر زرافشاں سے کہا جو دروازہ کھول کر باہر نکلی تھی۔۔

"تم لوگ چلو میں ولی کے ساتھ آتی ہوں۔۔۔زرافشاں کہتی ہوئی ولی کی طرف بڑھی جہاں افتین بھی تیزی سے ولی کے پیچھے آرہی تھی اس سے قبل وہ دروازہ کھولتی

Copyright by New Era Magazine

زر افشاں اسکا ہاتھ ہنڈل سے جھٹکتی دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی ایک پل کے لیے ولی چونکا لیکن جو بھی تھا وہ اسکی بیوی تھی۔۔۔

"افتیں کا چہرہ سرخ ہو گیا خود پے ضبط کرتی وہ پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھ کر اپنا چہرہ کھڑکی کی طرف پھیر گئی تھی یہ پہلی بار تھی جب وہ ولی کے ساتھ پیچھے بیٹھی تھی۔۔

ہمتِ التجا نہیں باقی
ضبط کا حوصلہ نہیں باقی

اِک تیری دید چِھن گئی مجھ سے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں باقی

اپنی مشقِ ستم سے ہاتھ نہ کھینچ
میں نہیں یا وفا نہیں باقی

تیری چشم الم نواز کی خیر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

دل میں کوئی گلہ نہیں باقی

ہو چکا ختم عہدِ ہجر و وصال

زندگی میں مزہ نہیں باقی

"ماشاءاللہ میری بیٹی تو آج بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔احمد صاحب نے اسے دیکھتے ہی بے ساختہ ماتھا چومتے ہوئے کہا۔۔۔جبکہ افتیں ہلکے سے مسکرادی۔۔

ہر طرف چہل پہل تھی۔۔۔مسکان برائیڈل روم میں زرافشاں کے ساتھ تھی دوسری طرف ولی اسٹیج پر دوست احباب اور آفس کے کولیگس سے باتوں میں مشغول تھا۔۔۔

"افتیں بیٹی جاؤ سب کے ساتھ تصویریں کھچواؤ کیلیے کیوں کھڑی ہو۔۔۔عبداللہ صاحب جانے کب اسکے پاس آئے تھے اسے معلوم ہی نا ہو سکا چونک کر انھیں دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔

"تایاابّو میں بعد میں کھچوا لونگی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔۔عبداللہ صاحب نے شفقت سے سر پے ہاتھ پھیرا افتیں کی آنکھوں میں نمی آ گئی ایک بار پھر فائزہ بیگم کی بات یاد آنے لگی یہ سوچ ہی خوش کن تھی کہ کوئی تو تھا نانا ابّو کے بعد جو اسکی ماں کو پسند کرتا تھا۔۔۔

"تایا ابّو میں آتی ہوں۔۔۔

"ہاں ضرور جاؤ سب کے ساتھ بیٹھو اس طرح اکیلے میری بیٹی کیوں کھڑی ہے جاؤ۔۔۔عبداللہ صاحب نے پیار سے سے کہتے اسے جانے کی اجازت دی جو انکے محبت بھرے لہجے سے سرشار ہو گئی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر میں زرافشاں کو اسٹیج پے لایا گیا۔۔۔تصویروں اور مووی کے طویل سلسلے کے بعد سب کزنز کی چھیڑ چھاڑ جاری تھی افتیں بھی وہیں سب سے پیچھے کھڑی مسکرا رہی تھی جب مسکان اور اجالا کے ساتھ لڑکیوں نے انگلی پکڑائی کی رسم کی افتیں کو اپنا آپ وہاں مہمانوں سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

طویل نوک جھوک کے بعد ولی نے انھیں نیگ دیا تھا۔۔۔افتیں اب لمبی ہیل میں کھڑے کھڑے تھک چکی تھی تبھی گہری سانس لے کر ایک نظر ولی اور زرافشاں کو دیکھتی اسٹیج سے اُترنے لگی جب دھکا پڑھنے پر دھڑام سے نیچے گری۔ اسٹیج کی سیڑی

Copyright by New Era Magazine

زور سے اسکی کمر پر لگی تھی جب کے پیر بری طرح سے موڑا کے آنسوؤں نے چہرہ لمحوں میں بھیگا دیا تھا۔۔۔

"ہاہاہاہا۔۔۔بیچاری۔۔ہاہاہاہا۔۔۔اپنے عقب سے زرافشاں کی دو کزنز کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔افتیں کو یقین تھا یہ سب زرافشاں اور مسکان کا ہی گھٹیا منصوبہ ہو گا۔۔۔

احمد صاحب کو آتا دیکھ کر انکی ہنسی کو بریک لگی۔۔

"ولی سب ہیں دیکھ لیں گے زرافشاں نے ولی کو اٹھتے دیکھ کر اسکے بازو کو پکڑ کر خفگی سے کہا۔۔۔جبکہ ولی ہونٹ بھینچ گیا۔۔۔

"کیسے گر گئی بیٹی۔۔۔احمد صاحب نے اسکے آنسوں پوچھتے ہوئے فکر مندی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو تکلف کے باوجود اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔لیکن ناکام ہو گئی

اتنے میں وہاں ماجد صاحب آ گئے۔۔۔

"بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔افتیں نے روتے ہوئے احمد صاحب کو بتایا جنہوں نے اسے اپنے بازوؤں کے حلقے میں لیا تھا۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا میری بیٹی بہت بہادر ہے،ماجد ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے۔۔

"نانا ابّو مجھے گھر جانا ہے۔۔۔افتیں نے بھیگی آواز میں انھیں کہا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ابھی کھانا بھی نہیں کھولا ہے ابّو آپ ایسے چلے جائیں گے اچھا نہیں لگتا اور جب چلنے کا سلیقہ نہیں ہے تو ایسی ہیل پہننے کی ضرورت ہی کیا ہے۔۔۔اس سے قبل احمد صاحب کچھ کہتے واجد صاحب جو وہیں آ رہے تھے افتیں کی بات سن کر آگ بگولہ ہو گئے۔۔۔

"واجد"

"نانا ابو۔۔۔افتیں نے یکدم احمد صاحب کو روکا تھا۔۔

"لیکن افتیں۔۔۔

"نانا ابو میں چلی جاتی ہوں ویسے بھی ایک گھنٹے کی ہی تو بات ہے۔۔۔افتیں نے انھیں تسلی دی۔۔

"کیسی باتیں کر رہی ہو اکیلی کیا کرو گی۔۔۔

"نانا ابّو آپ فکر مت کریں میں گھر جا کر بہتر محسوس کروں گی۔۔افتیں انھیں تسلیاں دے رہی تھی جبکہ واجد صاحب ہنکار بھرتے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

گاڑی پورچ میں روکتے ہی افتیں آہستہ سے دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔ہر طرف خاموشی کا راج تھا افتیں کی نظر بنگلے پر پڑی جسے لائٹنگ سے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

گہری سانس خارج کرتی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اندر جانے لگی جبکہ ڈرائیور واپس چلا گیا تھا۔۔۔

افتین اندر آتی لاؤنج کے صوفے پر بیٹھ گئی کہ پیر اور کمر کا درد ہر قدم پر بڑھتا جارہا تھا۔۔۔

افتین بیٹھتے ہی نڈھال سی صوفے کی پشت پے سر گرا کر آنکھوں کو موند گئی۔۔۔ جانے کب اسکی آنکھ لگ گئی۔۔۔ چونکی تو تب جب شور کی آواز پر ہڑبڑا کر اٹھی بے ساختہ نظر دیوار گیر گھڑی پر گئی جہاں بارہ بج رہے تھے۔۔۔۔

"اف! میں اتنی دیر سے سو رہی ہوں۔۔۔ افتین خود سے کہتی دروزے کی طرف دیکھنے لگی جہاں سے سب اندر آرہے تھے۔۔ دولہا دلہن کا شاندار استقبال کیا جارہا تھا۔۔۔

افتین جلدی سے صوفے سے اٹھتی وہاں سے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ جبکہ ولی جو زرافشاں کے ساتھ اندر آرہا تھا افتین کو لڑکھڑا کر جاتے دیکھ کر سانس کھینچ کر رہ گیا۔۔۔۔

افتیں کپڑے بدل کر جیسے ہی باتھ روم سے نکلی کمرے میں احمد صاحب کو دیکھ کر مسکرائی۔۔

"پیر کیسا ہے؟

"بہتر ہے نانا ابّو۔۔۔افتیں مسکرا کر بولی جو اسکے پیر کو دیکھ رہے تھے

"سوجن ہو گئی ہے بیٹی۔۔ چلو پہلے کھانا کھاؤ پھر دوائی کھا لینا میں نے انیسہ بیٹی سے کہا ہے لاتی ہی ہو گی۔۔۔۔احمد صاحب اسے کہتے ہوئے بولے۔۔

"آپ جانتے ہیں آپ میرے سب سے اچھے بیسٹ نانا ابّو ہیں۔۔۔افتیں نے آگے بڑھ کر انکے سینے پر سر رکھا۔۔۔

احمد صاحب نے اداسی سے مسکراتے ہوئے افتیں کے سر کو چوما اسی وقت اجالا کھانے کی ٹرے لئے اندر آئی۔۔

"السلام علیکم ! !آپی آ جائیں جلدی سے بڑا ہی لذیذ کھانا ہے وہاں تو مجھ سے سہی سے کھایا نہیں گیا اب آرام سے کھاؤں گی آپ کے ساتھ ہائے ویسے آپی جو مزہ گھر میں بیٹھ کر کھانے میں ہے وہ کہیں نہیں ہے۔۔۔اُجالا نے آتے ہی چٹخارے لیتے یوئے اسے ایسے بتایا جیسے وہ صبح سے بھوکی ہو جسے اب کھانا نصیب ہو رہا ہو۔۔۔

احمد صاحب اور افتیں اسکی بات پر مسکرا دئے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"دادا ابّو آپ بھی آجائیں۔۔۔

"نہیں بھئی تم دونوں کھاؤ میں اب آرام کروں گا۔۔۔احمد صاحب اسکی بات سن کر دونوں کے سر پر دستِ شفقت رکھ کر کمرے سے نکل گئے۔۔۔

"آپی ہانیہ آپی نے جان کر آپ کو دھکا مارا تھا میں نے خود دیکھا میں تو بتانے والی تھی دادا ابّو کو وہ تو۔۔۔۔

"نہیں اُجالا اچھا کیا نہیں بتایا ورنہ بچوں سے بڑوں میں لڑائی پڑ جاتی اور میں نہیں چاہتی میری وجہ سے نانا ابّو کسی سے ناراض ہوں، تم نے بہت اچھا کیا۔۔۔فساد کو پھلنے میں دیر نہیں لگتی ہے۔۔۔اجالا کے منہ بنا کر بتانے پر افتیں اسکی بات کاٹتی مسکرا کر اسے سمجھانے لگی۔۔۔

اجالا کے سر ہلانے پر دونوں کھانے کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔

دوسری طرف چندر سموں کے بعد زرافشاں کو ولی کے کمرے میں لے جایا گیا جبکہ ولی رسموں کے بعد احمد صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

اجازت ملتے ہی ولی اندر داخل ہوا جہاں احمد صاحب بیڈ کی پشت سے نیم دراز کسی گہری سوچ میں تھے۔۔۔ولی کو دیکھتے ہی ہاتھ کے اشارے سے اپنے قریب بلایا۔۔۔

ولی چلتے ہوئے انکے پیروں کے قریب بیٹھ گیا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"خوش ہو؟

"جی۔۔۔ولی نے دھیرے سے کہتے انکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔۔

"اتنا پھیکا سا جی؟ یہ تو تمہاری خواہش تھی۔۔۔احمد صاحب کہتے ہوئے مسکرائے۔۔

"انکاری نہیں ہوں دادا ابّو خیر آپ بتائیں کچھ پریشان ہیں؟ والی نے کندھے اچکا کر ان سے پوچھا احمد صاحب نے گہری سرد آہ بھرتے سر جھٹک کر بغور اسے دیکھا۔۔

"مجھے تم سے کچھ چاہیے ولی پر ابھی نہیں لیکن وعدہ کرو انکار نہیں کرو گے؟ احمد صاحب روانی سے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے مان سے اپنے بڑے پوتے کو دیکھا تھا جو کچھ الجھن کا شکار ہوا تھا۔۔

"آپ کو کیا چاہیے؟

"وقت انے پر بتاؤں گا بس آج اپنے پوتے سے آخری بار وعدہ چاہتا ہوں۔۔۔

"ایسے کیوں کہہ رہے ہیں دادا ابّو اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمیشہ ہم پر سلامت رکھے۔۔۔ولی نے تیزی سے دوسرا ہاتھ بھی انکے ہاتھ پے رکھ کر کہا۔۔

"موت تو برحق ہے بیٹا۔۔میری دُعا ہے اللہ تعالیٰ میرے بچوں کو ہر مصیبت سے محفوظ رکھیں ہر آزمائش پر کھرے اترو، میری بات ہمیشہ یاد رکھنا بیٹا شکست وہی لوگ کھاتے ہیں جنکے حوصلے اور اللہ پے یقین کمزور ہوتا ہے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

احمد صاحب گہری سنجیدگی سے بولتے ولی کے ہاتھ کو تھپتھپانے لگے۔۔

"ان شاءللہ دادا ابّو میں کبھی کمزور نہیں پڑوں گا، میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔۔ولی نے مضبوط لہجے میں احمد صاحب سے وعدہ کیا اس بات سے انجان کے اسکے دادا اسے کس آزمائش میں ڈالنے والے تھے۔۔۔

افتین بہت دیر سے سونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن پہلے ہی وہ لاؤنج میں دو گھنٹے نیند لے چکی تھی ایسے میں دوبارہ نیند آنا اسکے لئے مشکل تھا۔۔۔

جھنجھلا کر بیڈ سے اتر کر بے مقصد اپنے بالوں کو بینڈ سے آزاد کرتی سارے بالوں کو ایک کندھے سے آگے ڈالتی کھڑکی وا کرتی نیچے دیکھنے لگی ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔۔۔ٹھنڈی ہوا ذہن کو سکون بخش رہی تھی۔یکدم دروازے پر دستک ہوئی افتین چونکی بے اختیار نظر دیوار گیر گھڑی پر پڑی جہاں ڈیڑھ بج رہے تھے۔۔۔

"کہیں اُجالا تو نہیں ہے پہلے ہی وہ یہاں سونے کا کہہ کر گئی تھی۔۔۔افتین خود سے اندازے لگتی کھڑکی بند کرتی دروازے کی طرف بڑھی لیکن جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا سامنے کھڑے ولی کو دیکھ کر حیران رہ گئی جو ابھی تک شیروانی میں ملبوس تھا۔

Copyright by New Era Magazine

"اب پیر کیسا ہے تمہارا؟ولی کی بات سن کر اسے جھٹکا لگا جو اپنی شادی کی پہلی رات کو اس سے یہ پوچھنے آیا تھا۔۔

"میں،میں ٹھیک ہوں آپ صبح پوچھ لیتے۔۔۔افتیں سٹپٹانے کے ساتھ اب گھبرا بھی رہی تھی اگر کسی نے ولی اور اسے دیکھ لیا تو جانے اس پر کتنے الزام لگ جاتے۔

"ہاں پر میں بس ایک بار تمہیں دیکھنا چاہتا تھا خیر اپنا خیال رکھو،چلتا ہوں۔۔۔ولی اسکی گھبراہٹ محسوس کرتا شرمندہ ہوا تھا واقعی اسے یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔ولی کہتے ہی پلٹ کر جانے لگا جبکہ افتیں وہیں کھڑی اسے جاتا دیکھتی رہی یہاں تک کے وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔۔۔

"یہ خاموشی جو،

اب کے گفتگو کے بیچ ٹھہری ہے،

یہی اک بات،

ساری گفتگو میں سب سے گہری ہے!!

Copyright by New Era Magazine

ولی جیسے ہی کمرے میں داخل ہوں زرافشاں کو دیکھ کر حیران رہ گیا یکدم حیرت کی جگہ ناگواری نے لی تھی جبکہ زرافشاں نے اسے دیکھتے ہی بالوں کو نزاکت سے جھٹک کر اسکے نزیک آکر ولی کے گلے میں باہیں ڈالیں تھیں مشرقی دلہنوں والی شرم وحیا جیسے ویاں تھی ہی نہی۔۔

شب خوابی کا لباس زیب تن کیے وہ کسی بھی مرد کو بہکا سکتی تھی پھر تو سامنے اسکا شوہر تھا۔۔۔

"کہاں رہ گئے تھے میں کب سے انتظار کر رہی تھی آپ کا، سوری میں بہت تھک گئی تھی اسلئے کپڑے بدل لئے مجھے عادت بھی نہیں ہے زیادہ دیر بھرے بھرے کام والے کپڑے پہننے کی امید ہے آپ کو برا نہیں لگا ہو گا۔۔۔زرافشاں اسکی خاموشی محسوس کرتی خود ہی صفائی پیش کرنے لگی۔۔۔

"کوئی بات نہیں، میں چینج کر لوں۔۔۔ولی سپاٹ لہجے میں بولتا اسکے ہاتھ اپنی گردن سے ہٹا کر آگے بڑھ کر وارڈروب سے کپڑے لے کر ہونٹ بھینچے باتھروم میں گھس گیا۔۔۔زرافشاں سے اسے ایسی امید نہیں تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"زرافشاں اٹھو سب ناشتے پر انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ولی بے دوبارہ اسکا کندھا ہلایا جو ٹس سے مس نہیں ہو رہی تھی۔۔

"بھائی جان آپ جائیں میں بھابھی کو اٹھاتی ہوں۔۔۔مسکان کے مسکرا کر کہنے پر ولی سر ہلا کر کمرے سے نکل گیا۔۔

مسکان دونوں کو ناشتے کے لئے اٹھانے آئے تھی جبکہ زرافشاں اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔

ولی کے جاتے ہی مسکان نے اسکے بازو پر ہاتھ رکھا ہی تھا جب زرافشاں اسکا ہاتھ زور سے جھٹکتی اٹھ بیٹھی۔۔

"تمہیں سکون نہیں ہے بندا اب سکون سے بھی نہیں سو سکتا۔۔۔زرافشاں نے خاصی بد تمیزی سے اسے جھڑ کا مسکان کا چہرہ احساسِ توہین سے سرخ ہو گیا۔۔۔

"اچھا اب سائیڈ پر ہو نیند تو برباد ہو ہی گئی ہے۔۔۔۔زرافشاں کہتی ہوئی رضائی ایک طرف کرکے اٹھتی وارڈروب کی طرف بڑھ گئی۔۔مسکان نے گہری سانس کر خود پر ضبط کیا۔۔

زرافشاں جاتے جاتے روک کر اسکی طرف پلٹی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"سوری یار رات کو بھی دیر سے سوئی ہوں دوسرا جگہ بدلی ہے تو نیند بھی ڈسٹرب رہی ہے تبھی غصّہ آگیا تھا۔۔۔

"کوئی بات نہیں بھابھی۔۔۔مسکان زبردستی مسکرا کر کہتی جانے لگی۔۔

"اچھا سنو مسکان پلیز یہ سب ٹھیک کردو مجھے ابھی نہانا ہے اسکے بعد تیاری میں وقت نہیں ملے گا پلیز۔۔۔۔زرافشاں بیچارگی سے کہتی بنا اسکا جواب سنے باتھروم میں گھس گئی جبکہ مسکان تلملا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

"ولیمے کے بعد کہاں جانے کا ارادہ ہے؟واجد صاحب چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے ولی سے پوچھنے لگے۔۔۔

جو بے ارادہ ہی سیڑیوں کے ساتھ بنے دروازے کو دیکھ رہا تھا واجد صاحب کی آواز پر چونکا۔۔

"جی ابھی کچھ سوچا نہیں ہے۔۔

"لو بھلا یہ کیا بات ہوئی؟واجد صاحب کے ساتھ سب نے بیک وقت ولی کو دیکھا اس سے قبل وہ جواب دیتا زرافشاں آگئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"گڈ مارننگ ! سوری مجھے تھوڑی دیر ہو گئی۔۔۔زرافشاں آتے ہی ولی کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتی ہوئی بولی۔

وہ کہیں سے بھی پہلے دن کی دلہن نہیں لگ رہی تھی۔۔۔

احمد صاحب نے اپنے بیٹے کو دیکھا جوان سے نظر چُرا گئے تھے۔۔۔

"کوئی بات نہیں تم ناشتہ کرو۔۔فائزہ بیگم نے نرم لہجے میں کہتے ایک نظر ولی کو دیکھا جسکی پیشانی پر بل پڑے تھے۔۔۔۔

رات ولیمے کی تقریب تھی سب گھر سے بنقوٹ جانے کے لئے نکل رہے تھے۔۔۔زرافشاں دوپہر میں ہی مسکان کے ساتھ پارلر چلی گئی تھی۔۔۔

ولی بلیک تھری پیس سوٹ پہنے کمرے سے نکلا جب سامنے سے افتیں کو جاتے دیکھا صبح سے وہ اب اسے نظر آئی تھی۔۔۔

بے اختیار ہی اسکے قدم افتیں کی طرف بڑھے جبکہ افتیں کسی کے قدموں کی آواز پر مڑی تھی۔۔

سامنے ہی اپنی شاندار شخصیت کے ساتھ ولی اسکے مقابل آیا تھا۔۔

"خیریت ہے جانا نہیں ہے؟

Copyright by New Era Magazine

"وہ نانا ابّو کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں انہی کہ پاس روک رہی ہوں۔۔۔افتیں نے اسکے پوچھنے پر نظر جھکا کر بتایا۔۔

"کیا ہوا دادا ابّو کو۔۔ میں دیکھتا ہوں۔۔۔

"اسکی ضرورت نہیں ہے آپ جب گھر پر نہیں تھے تایا ابّو نے ڈاکٹر کو بلا لیا تھا ابھی وہ سو رہے ہیں۔۔

افتیں نے اسے روک کر بتایا اسے حیرت تھی کسی نے ولی کو کیوں نہیں بتایا تھا۔۔۔

"تم مجھے بتا دیتی افتیں۔۔۔ولی نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"تقریب وہ پھر بھی کینسل نہیں ہونے دیتے یہ سُنت ہے جتنی جلدی ہوا اچھا ہے۔۔افتیں نے نظر اٹھا کر گھورتے ہوئے روعب دار آواز میں کہا۔۔

ولی کے گھورتے ہی دونوں بے ساختہ ہنسے تھے۔۔

"ہاہاہا ٹھیک ہے نانا کی نواسی۔۔۔خیال رکھنا۔ولی نے ہنستے ہوئے اسکی ناک دبائی۔۔

"آف! میری ناک کو چھوڑیں اب اپنی بیگم صاحبہ کی ناک دبانا شروع کریں۔۔۔افتیں نے ناک چڑھا کر والی کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کرتے ہوئے شرارت سے کہا جبکہ افتیں کا ہاتھ ہنوز ولی کے ہاتھ پر تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"بہت افسوس کے ساتھ مجھے یہ کہنا پڑھ رہا ہے افتیں ریحان کہ کچھ عادتیں کبھی نہیں جاتیں۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ شرارت سے دوبارہ اسکی ناک دبائی تھی۔۔۔افتیں اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

ولی کے جاتے ہی وہ سر جھٹک کر احمد صاحب کے کمرے میں جانے کے لئے پلٹی تھی جب مبشر کو وہیں آتے دیکھ کر رک گئی۔۔

"کیا کر رہی ہو یہاں جاؤ دادا ابّو کے پاس جانتی ہو طبیعت ٹھیک نہیں ہے انکی۔۔۔ناگواری سے بولتا وہ نیچے چلا گیا۔۔

"اللہ شکر ہے آج کاٹا نہیں۔۔۔افتیں شکر کا سانس لیتی منہ بنا کر بڑبڑاتی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ولی اور زرافشاں کی شادی کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا دعوتوں کا سلسلہ اب بھی اسی طرح جاری تھا۔۔۔افتیں اور مسکان دوبارہ سے کالج جانے لگی تھیں گرز کہ زندگی دوبارہ معمول پر آ رہی تھی۔۔۔

آج بھی دونوں ایک جگہ دعوت پر مدعو تھے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی پورچ میں گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا زرافشاں کا انتظار کر رہا تھا جب افتین کو لان میں رکھے سفید جھولے پر اجالا کے ساتھ بیٹھے دیکھا دونوں ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول تھیں یکدم افتین کسی بات پر کھل کھلائی تھی ہنستے ہوئے اسکی تھوڑی پر کھڈا بنا تھا۔۔۔بے اختیار ہی وہ اسے دیکھتا چلا گیا شفاف معصوم ہنسی کتنے وقت بعد اسے یوں کھول کر ہنستے دیکھا تھا ولی نے۔۔

اپنے قریب ٹک ٹک کی آواز پر وہ چونکا تھا اپنی ہی حرکت پر شرمندہ ہوتے وہ زرافشاں کی طرف متوجہ ہوا جو منہ کے بگڑے زاویوں سے دور بیٹھی افتین کو دیکھ رہی تھی۔۔

ولی کی نظر جیسے ہی اسکی ساڑی پر پڑی پیشانی پر شکنوں کا جال سا بن گیا۔۔

سلیولیس ساڑی جس کا چست بلاؤز آگے سے گہرا تھا کہ ولی کی ناگوری ایکدم غصّے میں تبدیل ہوئی تھی۔۔

"ہونہہ! بچی بن رہی ہے۔۔زرافشاں ہنکار بھرتی بڑبڑائی جب ولی نے جھٹکے سے اسکا بازو سختی سے کھنچا تھا۔۔زرافشاں جھٹکا لگنے سے ہلکی سی چیخ کے ساتھ ولی کے سینے سے لگی تھی جو اسے گھور رہا تھا۔۔

دوسری طرف زرافشاں کی چیخ پر وہ دونوں متوجہ ہوئیں لیکن دونوں اس قدر ایک دوسرے کے نزدیک دیکھ کر بے اختیار نظریں پھیر گئیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاؤ رومانٹک۔۔اجالا کے کہنے پر افتیں نے اسکے سر پر چپت لگائی جس نے جھٹ اپنے کان پکڑ کر معافی مانگی تھی۔۔۔

"یہ کیا بیہودہ لباس پہنا ہے، ایسے جاؤ گی۔۔

"تو؟اس میں کون سی برائی ہے اور آپ اسے بیہودہ کہہ رہے ہیں، مجھے تو حیرت ہو رہی ہے آپ کی ایسی سوچ ہے۔۔ولی کے سخت لہجے میں کہنے پر زرافشاں ناگواری سے ناک چڑھا کر کہتی حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"ہاں میری ایسی ہی سوچ ہے اب جاؤ بدل کر آؤ ورنہ جانا کینسل۔۔۔

"اُف! ولی کیا برائی ہے اس میں پہلے ہی ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر ہم نہیں جاتے۔۔ولی اسکی بات سن کر کندھے اچکا کر اندر کی طرف بڑھ گیا جبکہ زرافشاں تلملا کر ولی کے پیچھے گئی تھی۔

دونوں کے وہاں جاتے ہی افتیں اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"کہاں جا رہی ہیں؟اجالا نے چونک کر اسے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

"پانی پی کر آتی ہوں۔۔۔افتیں بہانہ بنا کر آگے بڑھ گئی۔۔۔

افتیں نے لاؤنج میں قدم رکھا ہی تھا جب زرافشاں کو سرخ چہرے کے ساتھ آتے دیکھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہٹو راستے سے اپنی منحوس شکل لیکر گھر میں منڈلاتی مت رہا کرو۔۔زرافشاں اسے ایک طرف بازو سے ہٹاتی پھاڑ کھانے والے انداز میں بولتی باہر نکل گئی آج اسکی کزن ہانیہ کی سالگرہ تھی جہاں اسے لازمی جانا تھا جبکہ افتیں حیرت کا مجسمہ بنی دروازے کو دیکھتی چلی گئی۔۔

کمرے میں ولی غصّہ سے ٹہل رہا تھا۔۔۔زرافشاں کی بدتمیزی پر خود کو بہت مشکل سے ہاتھ اٹھانے سے روک پایا تھا۔۔۔

"افتیں سب کو بلاؤ میں تب تک کھانا لگاتی ہوں۔۔۔فائزہ بیگم کھانا نکالتی ہوئیں مصروف سے انداز میں بولیں انیسہ بیگم سلاد بنا رہی تھیں جبکہ اجالا برتن اٹھا کر میز پر رکھ رہی۔۔۔

"جی اچھا۔۔۔ہلکی آواز میں کہتی وہ ایک نظر دوبارہ سب کو دیکھتی کچن سے باہر نکل گئی۔۔۔

واجد صاحب کو کہتی وہ مبشر کے کمرے کی طرف بڑھی تھی دستک دینے کے لیے ابھی ہاتھ اٹھایا ہی تھا جب اندر سے مسکان کی آواز پر حیران ہوئی کمرے کو لاک نہیں تھا تبھی آہستہ سے دروازہ کھولتی وہ اندر جھانکنے لگی لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر آنکھیں حیرت

Copyright by New Era Magazine

سے پھٹ گئی وہ جانتی تھی مسکان اور مبشر ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں لیکن کسی

بھی جائز رشتے کے بنا یہ سب۔

افتیں گھبرا کر جلدی سے وہاں سے نکلی۔۔۔

کھانا کھانے کے دوران افتیں نے مسکان کو دیکھا جو سکون سے بیٹھی کھانا کھا رہی تھی

ساتھ ہی مبشر بیٹھا تھا.

افتیں کو جانے کیوں مسکان پر غصّہ آنے لگا زور سے چمچ کو پلٹ کر مارتی جھٹکے سے اٹھی

سب نے چونک کر اسے دیکھا۔

"کیا ہوا افتیں؟ احمد صاحب نے پریشانی سے اسے دیکھا آج اتنے دنوں بعد احمد صاحب

میز پر موجود تھے۔۔

اس سے قبل وہ جواب دیتی زرافشاں کو آتے دیکھ کر سب اسکی طرف متوجہ

ہوئے۔۔۔والی جو نیچے آ رہا تھا اسے دیکھ کر ہونٹ بھینچ گیا..

"السلام علیکم ! میں چینج کر کے آپ سب کو جوائن کرتی ہوں۔۔۔زرافشاں کہتی ہوئی

وہاں سے سیڑیوں کی طرف بڑھی جہاں پہلے ہی ولی کھڑا اسے گھور رہا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اف! لگتا ہے زیادہ ہی غصّے میں ہیں۔۔۔زرافشاں اسے دیکھ کر آہستہ سے کہہ کر مسکراتی ہوئی ساتھ سے گزر کر اوپر چلی گئی۔۔

ولی شرمندہ سا کسی سے بھی نظر ملائے بنا کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا وہ جانتا تھا سب اسی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

"افتیں بیٹھ جاؤ۔۔۔عبداللہ صاحب کی سنجیدگی آواز پر وہ جو ابھی تک کھڑی تھی واپس بیٹھ گئی یکدم ہی ماحول میں عجیب سا تناؤ آگیا تھا۔

ولی کسی سے نظر نہیں ملا پا رہا تھا۔۔۔اچانک کھاتے کھاتے ولی کو ٹھسکا لگا بے اختیار افتیں نے اٹھ کر ولی کو پانی کا گلاس دیتے پیٹھ تھپتھپائی تھی۔۔

"آرام سے کھاؤ بیٹا، میں ذرا تھوڑی چہل قدمی کر لوں۔۔۔احمد صاحب کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

"میں بھی چلتا ہوں، عبداللہ صاحب بھی ساتھ ہی اٹھے واجد صاحب بھی خاموشی سے ساتھ ہی کھڑے ہو گے۔۔۔

"افتیں سب کھانا کھا لیں تو برتن سمیٹ کر دھو لینا۔۔۔انیسہ بیگم اسے ہدایت دیتیں اٹھ کر چلی گئیں سب آہستہ آہستہ اٹھ کر وہاں سے جا چکے تھے میز پر صرف ولی اور افتیں رہ گئے تھے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آپ ٹھیک ہیں؟

"نہیں۔۔۔جھٹ جواب آیا تھا جبکہ افتین خاموش ہوگئی تھی۔۔

"بیٹھ جو افتین اپنا کھانا ختم کرو۔۔۔ولی کو احساس ہوا وہ ابھی تک اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے کھڑی ہے۔۔

میں نے کھالیا ہے۔۔افتین کہتے ہی ہاتھ ہٹا کر بیٹھنے لگی تھی کہ برتن سمیٹنے کی ذمہ داری اسے دی گئی تھی یکدم کسی نے جارحانہ انداز میں اسکے بازو کو پکڑ کر کھنچا تھا۔۔

افتین کے ساتھ ولی بھی چونکا جبکہ زرافشاں نے اسے اپنے مقابل لاتے ہی زور سے پیچھے کی طرف دھکا دیا تھا اس سے قبل وہ گرتی ولی نے پھرتی سے اٹھ کر اسے زمین بوس ہونے سے روکا تھا۔۔

"دماغ خراب ہوگیا ہے تمہارا۔۔۔غصّے سے چیختے ہوئے ولی نے زرافشاں کو گھورتے ہوئے دیکھا تھا جو بنا گھبرائے اس سے بھی زور سے چیخی تھی۔۔۔

"ہاں ہوگیا ہے دماغ خراب میں آپ کی وجہ سے وہاں سے جلدی آگئی کے آپ ناراض ہوگئے ہیں اور یہ گھٹیا لڑکی آپ کی ہمدرد بننے کی کوشش کر رہی ہے اور تم کیا سمجھتی ہو میں جانتی نہیں ہوں تمہاری اس معصوم شکل کے پیچھے چھپے مکار روپ کو ہاں دور رہو میرے شوہر سے۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

زرافشاں نے کہتے ساتھ آگے بڑھ کر افتیں کا بازو پکڑنا چاہا جو جلدی سے ولی کے پیچھے چھپی تھی۔۔

شور کی آواز پر سب وہیں آ گئے تھے جبکہ احمد صاحب وغیرہ باہر تھے تبھی اُجالا سب سے نظر بچا کر باہر بھاگی تھی۔۔

"زبان سنبھال کر بات کرو زرافشاں تم اپنی مرضی سے گئی تھی آئی بھی اپنی مرضی سے ہو میں نے نہیں کہا تھا کہ آتی اور اگر اتنی ہی میری ناراضگی کی پرواہ ہوتی تو اس بیہودہ لباس میں کبھی نہیں جاتی۔

"ارے واہ سن رہی ہیں آپ تائی میرا اس منحوس لڑکی کو کہنا کتنا چبھ گیا کہ اب مجھے باتیں سنائی جارہی ہیں۔۔۔ولی کی بات سنتے ہی زرافشاں سٹپٹا گئی تھی لیکن ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتی فائزہ بیگم کو دیکھ کر بولی جو ہنوز حیرت زدہ سی اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھیں اس کے عقب میں چُھپی افتیں سر جھکا کر کھڑی تھی۔

یکدم ہی انھیں دس سالہ افتیں یاد آئی تھی جو ایسے ہی ولی کے پیچھے چُھپی تھی۔

"اپنی زبان کو لگام دو زرافشاں ورنہ بہت بُرا پیش آؤں گا۔۔۔۔

"ہونہہ !اور کتنا برا پیش آئیں گے اچھا خاصا تماشا تو آپ بنوا چکے ہیں اس لڑکی کے لئے مجھے سب کے سامنے ذلیل کروا کر۔۔۔زرافشاں چیخ کر کہتی ہوئی بدتمیزی سے میز پر

Copyright by New Era Magazine

رکھا گلاس جس میں آدھا پانی تھا ہاتھ مار کر گرا کر تیزی سے وہاں سے گئی تھی ولی کی برداشت کا ضبط ٹوٹ گیا تھا تیزی سے وہ اسکے پیچھے گیا تھا لیکن اس سے پہلے ہی افتین نے کانپتے ہاتھوں سے اسکے بازو کو مضبوطی سے تھام لیا تھا۔۔

افتین کی حرکت پر مسکان کے ساتھ مبشر نے بھی اسے ناگواری سے دیکھا تھا جبکہ احمد صاحب جو دروازے کے پاس خاموشی سے سب سن رہے تھے گہری سانس بھر کر رہ گئے۔۔

"ولی بھائی پلیز وہ ٹھیک کہ رہی ہیں میری وجہ سے پہلے ہی سب کی زندگیوں میں کڑواہٹ گھل چکی ہے پلیز آپ کو میری قسم جھگڑے سے بات اور بڑھتی ہے۔۔۔شدّت سے اپنے آنسوؤں پے باندھ باندھتی وہ اس سے التجا کر رہی تھی جس نے سختی سے اپنے لبوں کو بھینچا تھا۔۔۔

احمد صاحب نے آنکھوں کو سختی سے میچا وہ کیسے محسوس نہ کرتے اپنی بیٹی کی تکلیف ہاں وہ نواسی سے زیادہ انکی بیٹی ہی تو تھی جسے بہت لاڈ سے پروان چڑھایا تھا لیکن وہ کیسے بھول گئے کہ یہ دنیا والے بڑے بے رحم ہوتے ہیں سوائے اس ذات کہ جو رحیم و کریم ہے وہی تو ہے جو دلوں کے حال جانتا ہے۔بیشک !

Copyright by New Era Magazine

ولی نے نرمی سے اسکے ہاتھ سے اپنا بازو چھڑوا کر لمبے لمبے ڈگ بھرتا بنا کسی کو دیکھے ساتھ سے گزرتا باہر نکل گیا۔۔ خود کو پُر سکون کرنے کے لئے اسے تنہائی کی ضرورت تھی ورنہ کوئی بعید نہیں آج زرافشاں ولی کو ولی عبداللہ سے پہلا تحفہ مل جاتا۔۔۔

"افتیں۔۔اس سے قبل مسکان کچھ کہتی مبشر سے نے اسے روکا۔۔۔

"افتیں کمرے میں جاؤ۔۔احمد صاحب اسے آنسوں پوچھتے میز کی طرف بڑھتے دیکھ کر سختی سے دو ٹوک لہجے میں بولے۔۔۔

افتیں نے انھیں دیکھ کر انیسہ بیگم کو دیکھا جو جلدی سے آگے بڑھی تھی۔۔

"ہاں تم جاؤ اپنے کمرے میں یہ مسکان اور اجالا کر لیں گی۔۔۔انیسہ بیگم مصنوعی مسکراہٹ سے بولیں۔۔ جبکہ مسکان تلملا کر رہ گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Artictes|Books|Poetry|Interviews

رات کے ساڑے گیارہ بجے کا وقت تھا افتیں کافی دیر سے کھڑکی میں کھڑی نیچے لان میں چہل قدمی کے ساتھ سگریٹ پیتے ولی کو دیکھ رہی تھی۔

"سب میری وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔اللہ میرا کیا قصور ہے؟افتیں سوچتی ہوئی آسمان پر دیکھتی سسک پڑی تھی ولی جو اپنی ہی سوچوں میں غرق تھا کسی احساس کے تحت سر اٹھا کر نظر دوڑائی ہی تھی جب نظر افتیں پر پڑی چاند کی چاندی اسکے چہرے کو روشن

Copyright by New Era Magazine

کے ہوئے تھی سرخ و سفید گالوں پر آنسوں موتیوں کی طرح چمک رہے تھے کتنے ہی لمحے وہ اسے دیکھتا چلا گیا کہ اسے محسوس ہی نہ ہو سکا ایک آنسوں اسکی آنکھ سے ٹوٹ کر گرتا آنسوں تھوڑی تک آیا تھا چونک کر اپنے گال پر نمی محسوس کرتے ولی کو جھٹکا لگا تھا یکدم ہی وہ رخ پھیر گیا اسی وقت افتیں نے نظر جھکا کر اسے دیکھا آنکھوں کو سختی سے میچ کر کھولتی وہ تیزی سے کھڑکی بند کر چکی تھی۔۔۔

قربت بھی نہیں دل سے اتر بھی نہیں جاتا
وہ شخص کوئی فیصلہ کر بھی نہیں جاتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنکھیں ہیں کہ خالی نہیں رہتی ہیں لہو سے
اور زخم جدائی ہے کہ بھر بھی نہیں جاتا

وہ راحت جاں ہے مگر اس دربدری میں
ایسا ہے کہ اب دھیان ادھر بھی نہیں جاتا

Copyright by New Era Magazine

ہم دوہری اذیت کے گرفتار مسافر
پاؤں بھی ہیں شل شوق سفر بھی نہیں جاتا

دل کو تری چاہت پہ بھروسہ بھی بہت ہے
اور تجھ سے بچھڑ جانے کا ڈر بھی نہیں جاتا

پاگل ہوئے جاتے ہو فراز اُس سے ملے کیا
اتنی سی خوشی سے کوئی مر بھی نہیں جاتا

(احمد فراز)

"ولی جیسے ہی کمرے میں آیا زرافشاں کو سرتا پیر رضائی اُڑھے لیٹا پا کر گہری سانس لیتا وارڈروب سے نائٹ سوٹ لے کر باتھروم میں گھس گیا۔۔

زرافشاں نے منہ بنا کر کروٹ بدلی۔۔۔کچھ ہی دیر میں ولی باتھروم سے کپڑے بدل کر آتے ہی اپنی جگہ پر نیم دراز ہوا۔

Copyright by New Era Magazine

"زرافشاں نے ایک بار پھر کروٹ بدلی۔۔

"اگر تم اس انتظار میں ہو کہ میں تم سے معافی مانگو گا تو بھول جاؤ زرافشاں معافیاں اور روٹھنا منانا وہاں ہوتا ہے جہاں ایک سہہ جائے وہاں نہیں جہاں اینٹ کا جواب پتھر سے دیا جائے۔۔ولی بے گہری سنجیدگی سے کہتے اسکی پشت کو دیکھا جو تڑپ کر اٹھتی پوری اسکی طرف گھومی تھی۔۔

"میں نے کیا کیا ہے بس آپ کی اس چہیتی کزن کو باور کروایا ہے کہ میرے شوہر سے دور رہے۔۔

"زرافشاں تم پھر حد سے گزر رہی ہو میری خاموشی کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ۔۔وہ بیچاری تو تمہارا انتظار کر رہی تھی کہ چاچی نے اسے برتن سمیٹنے کا کام دیا تھا لیکن تمہاری گفتگو یوں لگ رہا تھا جیسے کوئی پڑھی لکھی نہیں بلکہ ایک جاہل عورت کو مقابلے کے لئے میدان میں چھوڑ دیا گیا ہو،ایک بات یاد رکھنا زرافشاں پسند اپنی جگہ لیکن آئندہ میں یہ لہجہ برداشت نہیں کروں گا۔۔۔ولی نے سرد لہجے میں کہتے تکیہ ٹھیک کرتے لیٹ کر کروٹ بدل لی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

زرافشاں ضبط کرتی اسے گھورتی رہی پھر خود کو کمپوز کرتی اسکی کمر کے گرد بازو لپیٹ کر کان کے نزدیک جھکی ولی کی ناراضگی کی وجہ سے وہ اس سے کوئی فرمائش نہیں کرسکتی تھی جبکہ وہ ابھی ہنی مون کے لئے لمبا چوڑا پلان بنا چکی تھی۔

"سوری نہ بابا اب نہیں کروں گی۔۔۔

"مجھے صبح آفس جانا ہے پہلے ہی کافی دیر ہوگئی ہے سو جاؤ۔۔۔ولی نے اسکے لاڈ سے کہنے کو خاطر میں لائے بنا کہتے اسے پیچھے کیا۔۔

"جب تک آپ معاف نہیں کرتے میں آپ کو سونے نہیں دونگی ولی۔۔

"ٹھیک ہے پھر کل افتین سے بھی معافی مانگ لینا کیونکہ تم اسے وہ سب بول چکی ہو جس کی مجھے تم سے توامید نہیں تھی لیکن تم بھی۔۔۔ خیر میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ شب بخیر! ولی سپاٹ انداز میں بولتا کروٹ لے کر آنکھیں موند گیا جبکہ زرافشاں سرخ چہرے کے ساتھ بیٹھی اسے گھورتی رہ گئی۔۔

"السلام علیکم! ولی باآواز بلند سلام کرتا کرسی کھینچ کر بیٹھتا اپنے لئے چائے نکالنے لگا۔۔۔

"ولی ناشتہ تو کرلو پہلے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"امی آفس میں کچھ کھالونگا۔۔ سنجیدگی سے جواب دیتے اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا..

"ابو دادا ابّو کہاں ہیں؟

"بیٹا انکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آرام کر رہے ہیں ویسے ناشتہ میں نے افتیں کے ہاتھ بھجوایا ہے۔۔۔فائزہ بیگم نے ایک نظر عبداللہ صاحب کو دیکھ کر جلدی سے اُسے جواب دیا۔۔

میز پے اس وقت صرف وہ تینوں ہی تھے۔۔۔

"میں دیکھتا ہوں۔۔

"ولی تمہاری بیوی کو پسند نہیں ہے کہ تم افتیں سے بات بھی کرو اور میں بھی یہی چاہتی ہوں وہ کزن ہے اگر وہ تمہیں بھائی کہتی ہے تو اس کا ہرگز مطلب نہیں کہ تم سچ میں اسکے بھائی ہو۔۔۔

ولی انکی بات سن کر کہتا اپنی جگہ سے اٹھ کر احمد صاحب کہ کمرے کی طرف جانے لگا ہی تھا جب فائزہ بیگم کی بات پر اسکے قدم جہاں تھے وہیں جم کر رہ گئے۔۔

دوسری طرف افتیں جوڑے واپس لا رہی تھی فائزہ بیگم کی بات سنتے ہی دوبارہ پلٹ گئی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی۔۔

"چلتا ہوں۔۔۔۔اللہ حافظ! فائزہ بیگم کے پکارنے پر ولی ضبط سے کہتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا۔۔۔ جبکہ عبداللہ صاحب نے غصّے سے کپ میز پر رکھا تھا۔۔۔

شام کا وقت تھا جب زرافشاں افتین کو لان میں دیکھ کر تیزی سے اسکی طرف بڑھی تھی۔۔

"تم تو بہت چلاک ہو افتین ریحان۔۔۔

"آپ یہ کیا کہ رہی ہیں؟ افتین جو اپنے ہی خیالوں میں گھاس پر بیٹھی سوچو میں غرق تھی آواز پر چونکتی ہوئی جلدی سے اٹھی۔۔۔

"معصوم بننے کی کوشش مت کرو میں اچھی طرح جانتی ہوں تم جیسی لڑکیوں کو ہونہہ ارے اپنی عمر کا لحاظ ہی کر لو لیکن نہیں تم جیسی لڑکیوں کو تو دوسروں کے حق پر ڈاکا ڈالنا آتا ہے۔۔

"آپ مجھ پر الزام لگا رہی ہے زرافشاں آپی۔۔۔افتین نے نم آنکھوں سے اسے کہتے لب بھینچے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اوشٹ اپ افتیں ریحان میں تمہاری آپی نہیں ہوں، تمہارا تو کوئی رشتہ ہی نہیں ہے ہم سے نہ ہی تم ہماری کزن ہو یہاں تم غیر ہو اس لئے آخری بار سمجھا رہی ہوں ولی کے ارد گرد بھی منڈلاتی نظر آئی تو گھر سے دھکے مار کر نکالوں گی تمہیں۔۔۔زرافشاں کھول کر کہتی ہوئی جیسے آئی تھی ویسے پلٹ گئی جبکہ افتیں کے کب سے رُکے آنسوں لڑیوں کی صورت بہتے چلے گئے۔۔۔

رات کا کھانا ہلکی پھلکی باتوں کے دوران جاری تھا زرافشاں ولی کے ساتھ بیٹھی مسکرا کر اسے کھانے کی چیزیں پیش کر رہی تھی۔۔

جبکہ ولی سخت بے چین تھا اپنی یہ بے چینی وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔احمد صاحب کنکھیوں سے ولی کو کب سے دیکھ رہے تھے۔۔

"افتیں کیا بات ہے بیٹی کہاں تھی؟احمد صاحب کی اچانک ہی افتیں پر نظر پڑی تھی وہ جو سمجھ رہی تھی اب تک ولی جا چکا ہو گا وہیں دیکھ کر پلٹنے والی تھی لیکن احمد صاحب کی آواز پر مجبوراً اسے رُکنا پڑا جبکہ ولی جو بے دلی سے کھانا کھا رہا تھا بُری طرف چونکا تھا افتیں کو دیکھتے ہی جیسے ساری بے چینی کہیں دور جا سوئی تھی احمد صاحب نے گہری نظروں سے ولی کے تاثرات دیکھے تھے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

دوسری طرف ولی اپنی ہی کیفیت پے ساکت رہ گیا تھا۔۔۔

نہیں وہ اپنی بیوی کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتا زرافشاں سے محبت نہ سہی لیکن وہ اسکی خواہش سے آج اسکے پہلو میں تھی۔۔۔

رات کا پہر تھا ایسے میں افتیں بستر پر کتابیں پھیلائے پڑھنے میں مصروف تھی لیکن ذہن کہیں اور الجھا ہوا تھا بار بار سر جھٹکتی وہ ولی اور زرافشاں کو اپنے خیالوں سے جھٹک رہی تھی یکدم ہی دروازے پر زور سے دستک ہوئی جب تک اس نے دروازہ نہیں کھولا دستک ہوتی چلی گئی۔۔۔

"اُجالا تم ابھی تک جاگ رہی ہو؟ اجالا کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئی تھی۔۔۔

"آپی ابّو وغیرہ دادا ابّو کو ہسپتال لے کر گئے ہیں۔۔۔ اجالا کی بات سنتے ہی اسے اپنے پیروں سے زمین نکلتی محسوس ہوئی۔۔۔

"ک کیا ہوا ہے انھیں؟ افتیں کی آواز کانپی جبکہ اجالا نے اسکے ہاتھوں کو پکڑا جو ٹھنڈے برف ہو گئے تھے۔۔۔

"معلوم نہیں اتفاق ہی تھا کہ تایا ابو شاید کوئی ضروری فائل لے کر گئے تھے اچانک انکی

Copyright by New Era Magazine

طبیعت بگڑنے لگی آپی پریشان مت ہوں وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔اجالا اسکے سفید پڑھتے چہرے کی طرف دیکھتی گھبرا کر ساتھ تسلی دینے لگی۔۔

"انشاءاللہ۔۔مجھے بات کرنی ہے ولی بھائی گئے ہیں ساتھ ؟افتیں آہستہ سے کہتی پوچھنے لگی..

"جی ابّو تایا ابّو اور ولی بھائی گئے ہیں۔۔

"ٹھیک ہے میں کال کرتی ہوں۔۔۔افتیں کہتی ہوئی جلدی سے اپنا موبائل بستر سے اٹھا کر نمبر ملا کر کان پر لگا چکی تھی لیکن دوسری طرف نمبر نہیں مل رہا تھا دو تین کوششوں کہ بعد اس نے روہانسی ہو کر اجالا کی طرف دیکھا جو اسی کو دیکھ رہی تھی۔

"آپی پریشان مت ہوں ہو سکتا ہے سگنل کا مسئلہ ہو۔۔۔

"ہاں ہو سکتا ہے۔۔۔افتیں سر ہلا کر بولتی وضو کرنے چلی گئی کہ اسکے بس میں دعا اور صبر کرنے کے سوا بھی کچھ نہیں تھا۔۔۔

احمد صاحب کو ایمرجینسی میں لے جایا گیا تھا۔۔۔عبداللہ صاحب اور ماجد صاحب کوریڈور میں بے چینی سے ٹہل رہے تھے ولی گاڑی پارک کرتا انکی طرف آیا۔۔

"ابو سب ٹھیک ہے؟

Copyright by New Era Magazine

"پتہ نہیں ابھی تک ڈاکٹر نے کچھ نہیں بتایا۔۔عبداللہ صاحب جواب دیتے دوبارہ ٹہلنے لگے۔۔۔آدھے گھنٹے اور انتظار کرنے کے بعد ڈاکٹر باہر آئے

تینوں تیزی سے انکی طرف بڑھے۔۔۔

"ڈاکٹر میرے والد صاحب ٹھیک ہیں؟عبداللہ صاحب نے بے چینی سے جلدی سے پوچھا جو خاموشی سے سب کو دیکھ رہے تھے۔۔

"جی ابھی تو ٹھیک ہیں لیکن کچھ کہ نہیں سکتے یہ دوسرا دل کا دورہ تھا میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا انھیں خوش اور پر سکون رہنے کی ضرورت ہے ہر وقت کی پریشانی خدانا خواستہ انکی جان بھی لے سکتی ہے۔۔ڈاکٹر سنجیدگی سے بتاتے عبداللہ صاحب کا کندھا تھپتھپا کر آگے بڑھ گئے جبکہ تینوں کتنی ہی دیر کچھ بول نہ سکے۔

"افتیں بیٹی تین بج رہے ہیں اندر آجاؤ سردی بھی بڑھ رہی ہے۔۔۔فائزہ بیگم کی آواز پر وہ جو ہاتھ میں تسبیح پکڑے سر جھکا کر چہل قدمی کر رہی تھی آواز پر انکی طرف متوجہ ہوئی۔۔

"نانا ابّو آنے والے ہوں گے تائی امی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میری بات ہوئی ہے ولی سے انھیں ایک دو گھنٹے اور لگ جائیں گے فکر مت کرو ابّو ٹھیک ہیں۔۔۔فائزہ کے بتاتے ہی بے ساختہ افتیں نے باآواز بلند "اللہ تیرا شکر" کہتے آسمان کی طرف دیکھا پھر انھیں دیکھا

"مجھے نیند نہیں آرہی نہ ہی ٹھنڈ محسوس ہو رہی ہے پلیز تائی امی۔۔۔افتیں کہتے ہی گھاس پر بیٹھ گئی جبکہ فائزہ بیگم سرد آہ بھرتیں پلٹ کر اندر چلی گئیں۔۔۔

ساڑے تین بجے جا کر افتیں ایک بار پھر اٹھ کر چہل قدمی کرتی جھولے کے قریب پہنچ کر اس پر بیٹھ گئی۔۔۔

فجر کی آوازیں ہو رہی تھیں تب جا کر بیرونی گیٹ سے گاڑی اندر داخل ہوئی تھی۔۔ عبداللہ صاحب اور ماجد صاحب احمد صاحب کو لے کر اندر بڑھ گئے ولی نے گہری سانس لے کر اپنی نیند سے دکھتی آنکھوں کو انگوٹھے سے دبا کر دروازہ کھول کر باہر قدم نکالا ہی تھا جب جھولے پر کسی کے وجود کا گمان ہوا۔۔۔جمائی روکتے بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ جیسے ہی قریب پہنچا افتیں کو دیکھ کر بری طرح چونک گیا۔۔

"افتیں؟افتیں۔۔۔آہستہ سے پکارتا وہ اسے دیکھنے لگا سردی سے اسکی ناک اور گال سرخ ہو رہے تھے کتنے ہی پل وہ اسے دیکھتا چلا گیا وہ جانتا تھا اسے جب بتایا گیا ہو گا وہ اسی طرح راہ تک رہی ہو گی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"افتیں۔۔۔اب کی بار ولی نے اسکے کندھے کو چھوتے ہوئے پکارا جس بے آنکھیں کھول کر سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا نیند سے بھری خمار آلود آنکھیں وہ اسے دیکھتا ہی چلا گیا جبکہ افتیں اپنے سامنے ولی کو دیکھ کر جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

"نانا ابّو کہاں ہیں؟اس سے قبل وہ جواب دیتا انیسہ بیگم بھاگتی ہوئیں ولی کو آوازیں دیتی وہاں آئیں تھیں۔۔

"ولی ابّو کی پھر طبیعت بگڑ گئی ہے اٹھ نہیں رہے بس افتیں کو بلا رہے ہیں۔۔۔

انیسہ بیگم کی بات سنتے ہی دونوں تیزی سے اندر بھاگے تھے۔۔۔

"تم سب جاؤ میں اب بہتر ہوں۔۔۔احمد صاحب کی نقاہت زدہ آواز کمرے میں گونجی افتیں احمد صاحب کا کمزور ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے بیٹھی ابھی بھی دوسرے ہاتھ سے آنکھیں رگڑ رہی تھی جانے کیوں اسکے آنسوؤں پر اختیار نہیں رہا تھا۔۔۔

"ابو میں آپ کے پاس ہی سو جاتا ہوں۔۔۔

"نہیں عبداللہ اسکی ضرورت نہیں تم سب جاؤ۔۔۔احمد صاحب نے انھیں جانے کا اشارہ کیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

سب کے جاتے ہی احمد صاحب نے ولی کو دیکھا جو ہنوز دیوار سے ٹیک لگا کر سنجیدگی سے کھڑا تھا۔۔

"ادھر آؤ۔۔۔احمد صاحب نے کہتے ساتھ بائیں ہاتھ سے اشارہ کیا۔۔۔

ولی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا انکے قریب آتا وہی ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگا چکا تھا۔۔

افتین کی طرح وہ بھی اپنے دادا کی عزت کرنے کے ساتھ محبت کرتا تھا لیکن انکی محبت کا اظہار الگ تھا۔۔۔

"میری بچی کا میرے بعد اگر کوئی ہے تو وہ تم ہو ولی۔۔۔احمد صاحب کی بات سنتے ہی دونوں چونکے جبکہ افتین کے ہاتھ کانپ گئے لبوں سے سسکی نے انھیں اسکی طرف متوجہ کیا.

"ارے میری بیٹی تو بہت ہمّت والی ہے خود کو کبھی کمزور مت ہونے دینا۔۔

"دادا ابّو پلیز ایسی باتیں مت کریں ورنہ میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گا۔۔۔ولی نے خفگی سے انھیں کہا جو افسردگی سے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر دائیں طرف دیکھنے لگے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"مجھ سے بیشک ہو جاؤ لیکن میری نورا کی لاڈلی سے کبھی مت ہونا ولی دیکھو ذرا تمہاری دادی اور پھوپھو کیسے دیکھ رہی ہیں مجھے۔۔۔احمد صاحب بات کے آخر میں ولی کو دیکھنے لگے جو ٹھٹھک گیا تھا۔۔

"دادا ابّو آپ کو ہسپتال۔۔۔

"ارے نہیں بیٹا آج کہیں اور جانے کا دل نہیں ہے بس مجھے تم سے کچھ چاہیے۔۔۔احمد صاحب نے اسکی بات کاٹتے ہوئے مسکرا کر ولی کو دیکھا جبکہ افتین کے رونے میں شدّت آ رہی تھی۔۔

"کیا چاہیے آپ کو دادا ابّو۔۔۔

ولی کی بات پر احمد سب نے افتین کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیتے تھپتھپا کر اسے دیکھا جبکہ دونوں اپنی جگہ ساکت رہ گئے۔۔

"اپنے دادا کو خود غرض، بے رحم سمجھو لیکن میں نہیں چاہتا میری افتین کا اس گھر سے رشتہ کبھی ختم ہو، یہ وعدہ مبشر سے نہیں لیا کیونکہ میں جانتا ہوں میری افتین کو وہ بچپن سے پسند نہیں کرتا، میں ایسے شخص کو اپنی بیٹی نہیں دینا چاہتا۔۔۔میں جانتا ہوں جس دن میری افتین یہاں سے رخصت ہوئی اس کا اس گھر سے رشتہ ختم ہو جائے

Copyright by New Era Magazine

گا۔۔۔ ہو سکے تو اپنے خود غرض نانا ابّو کو معاف کر دینا افتیں۔۔۔ احمد صاحب نے بیک وقت دونوں سے کہتے امید بھری نظروں سے باری باری دونوں کو دیکھا۔۔۔

یکدم افتیں نے اپنا ہاتھ ولی کے ہاتھ سے نکالنا چاہا جس کی گرفت مضبوط ہوئی تھی افتیں کے ساتھ احمد صاحب نے بھی یہ چیز محسوس کی تبھی آنکھوں میں چمک لئے اپنا ہاتھ دونوں کے ہاتھ سے ہٹا دیا تھا۔

"دادا ابّو بہت بڑی آزمائش میں ڈال رہے ہیں۔۔۔

"آزمائشیں بھی انہی کے مقدّر میں آتی ہیں جو ان پر پورا اتر جانے کا ہمّت و حوصلہ رکھتے ہیں یہ بزدلوں کے لئے ہوتی ہی نہیں ہے۔۔احمد صاحب نے دوبدو جواب دیا تھا ولی نے لبوں کو بھینچ کر افتیں کا ہاتھ نرمی سے چھوڑ دیا۔۔۔

صبح کے سات بجے کا وقت تھا جب افتیں نیند میں جھومتی ہوئی دستک پر اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھی تھی سوچ سوچ کر اسکا دماغ درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔

دروازہ کھولتے ہی ولی کو دیکھ کر اسکی نیند بھک سے اُڑی کیا وہ رات سے جاگ رہا تھا۔۔۔ .

Copyright by New Era Magazine

"راستہ ملے گا؟ولی کی آواز پر وہ تیزی سے ایک طرف ہوئی تھی ولی نے اندر آکر اسے دیکھا جو اسکے دیکھنے پر نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔

"ولی آگئے بیٹا۔۔۔احمد صاحب کی آواز پر دونوں نے چونک کر انھیں دیکھا۔۔۔

"نانا ابّو آپ تو سو رہے تھے۔۔۔۔افتیں حیران ہوتی انکی طرف بڑھی۔۔

"ابھی نیند کہاں آنی ہے میری بچی۔۔۔

"دادا ابّو میں اتنا بھی ہمّت والا نہیں ہوں لیکن میں بزدلوں کی فہرست میں نہیں آنا چاہتا۔ولی سپاٹ انداز میں کہتا رُکا پھر آگے بڑھ کر انکا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگایا۔۔

"میں اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹوں گا باقی نانا کی نواسی کیا چاہتی ہے وہ میں نہیں جانتا۔۔ولی کی بات سنتے ہی احمد صاحب کی مسکراہٹ گہری ہوئی جبکہ افتیں نے ولی کو گھورتے ہوئے اپنا رخ پھیر لیا۔۔

"میں جانتا ہوں نانا کی نواسی میرا مان کبھی نہیں توڑے گی۔۔۔احمد صاحب نے فخر سے ولی سے کہا جبکہ افتیں انکی بات پر آنکھوں کو سختی سے میچ گئی۔۔

دوپہر کا وقت تھا جب احمد صاحب ولی اور افتیں کے ساتھ اپنے دوست کے گھر پہنچے تھے۔۔ولی احمد صاحب کا ہاتھ پکڑ کے ساتھ اندر بڑھ رہا تھا جبکہ پیچھے افتیں سر جھکا کر

Copyright by New Era Magazine

چلتی ہوئی انکے پیچھے تھی۔۔۔حنّان شیخ اور احمد صاحب گہرے دوست تھے۔۔پہلے ہی وہاں سب انتظام تھا ولی اور افتین دونوں کو یہ دیکھ کر جھٹکا لگا تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں مل ملانے کے بعد وہاں دونوں کا نکاح پڑھوایا گیا تھا۔۔

چاہوں تو وہ میرا ہے
کسی اور کو حق پھر کیوں دیا جائے؟
چاہوں تو ہر لمحہ میرا ہے
کسی اور کو گزارنے کا حق پھر کیوں دیا جائے؟
چاہوں تو اُسکا ہر عکس میرا ہے
کسی اور کو آئینہ تھامنے کا حق پھر کیوں دیا جائے؟
چاہوں تو ہر رشتہ اس سے میرا ہے
کسی اور کو اس میں بندھ جانے کا حق پھر کیوں دیا جائے؟
چاہوں تو اُسکی ہر منزل میری ہے
کسی اور کو اُس رستے پر چلنے کا حق پھر کیوں دیا جائے؟
چاہوں تو کرلوں میں اُسکو حاصل

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
Copyright by New Era Magazine

کسی اور کو لطف اُٹھانے کا حق پھر کیوں دیا جائے؟

نکاح ہوتے ہی وہاں تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ رہے تھے کہ احمد صاحب کی طبیعت سہی نہیں تھی۔۔

افتیں سر جھکا کر گُم سم بیٹھی تھی وہ کیسے کسی کے حق پر قبضہ کر سکتی تھی۔۔

"زرافشاں آپی مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔۔افتیں سوچتی ہوں کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔۔

سارا راستہ خاموشی میں کٹا گھر پہنچتے ہی تینوں جیسے ہی لاؤنج میں پہنچے سب کو وہیں دیکھ کر چونکے جبکہ واجد صاحب کو بھی وہاں دیکھ کر حیران ہوئے تھے۔۔۔

"السلام علیکم! ابّو کیسے ہیں آپ؟ واجد صاحب نے تیزی سے آگے بڑھ کر ان سے پوچھا جن کے چہرے پر آج سکون ہی سکون تھا۔۔

"وعلیکم السلام! بالکل ٹھیک ہوں اچھا ہوا آ گئے تمہیں دیکھ لیا۔۔۔احمد صاحب نے کہتے ساتھ انکے کندھے کو تھپتھپایا واجد صاحب بے ساختہ انکے گلے لگے۔۔۔

افتیں پیچھے کھڑی بری طرح اپنا لب کچل رہی تھی زرافشاں کی نظریں وہ خود پر محسوس کر سکتی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میں کچھ دیر آرام کرلوں۔۔ تم سب بیٹھو۔۔۔احمد صاحب کہتے ہوئے افتین کے سر پر ہاتھ پھیر کر کمرے کی طرف بڑھ گئے انکے جاتے ہی افتین اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

کمرے میں آتے ہی افتین وارڈروب سے کپڑے نکالتی باتھروم میں گھس گئی۔۔

دس پندرہ منٹ بعد نہا کر نکلتی تولیے سے اپنے بال خشک کرتی بستر پر لیٹ کر منٹوں میں غافل ہوگئی۔۔اس وقت اسے نیند کی بہت ضرورت تھی جبکہ دوسری طرف ولی احمد صاحب کو انکے تینوں بیٹوں کے ساتھ چھوڑ کر اپنے کمرے میں آیا۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکا سامنا زرافشاں سے ہوا جو مسکرا کر آگے بڑھ کر لاڈ سے اسکے سینے سے لگی تھی ولی نے یکدم ندامت سے اسے اپنے حصار میں لیا۔

"ولی ہم ہنی مون پر کب جارہے ہیں؟

"دادا ابّو کی طبیعت ذرا ٹھیک ہو جائے پھر دیکھتے ہیں۔۔ولی نے سنجیدگی سے اسے کہا جس نے تیزی سے اسکے سینے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔

"کیا مطلب ہے ولی اگر وہ ٹھیک نہیں ہوئے تو ہم جائیں گے نہیں۔۔۔زرافشاں نے ناگواری سے کہتے اپنا رخ پھیرا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیسی باتیں کر رہی ہو زرافشاں وہ صرف میرے ہی نہیں تمھارے بھی دادا ہیں تھوڑا تو لحاظ کرو۔۔ولی نے ناگواری سے اسے جواب دیا زرافشاں نے گہری سانس لے کر خود پر ضبط کیا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔زرافشاں کہتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھ کر کلینسنگ کرنے لگی جو پہلے ہی وہ نکال کر کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

"میں کچھ دیر سونا چاہتا ہوں زرافشاں یہ سب کر لو تو لائیٹ بند کر دینا۔۔ولی اسے کہتا تکیہ سہی کرتا لیٹتے ہی آنکھوں کو موند گیا۔۔۔

شام کے وقت جا کر ولی کی آنکھ کھولی تھی سر اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پے پڑے موبائل کو اٹھا کر وقت دیکھا تو گڑبڑا کر جلدی سے اٹھ کر باتھروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

زرافشاں جو اسے اٹھانے ہی آ رہی تھی خالی بستر دیکھ کر واپس پلٹ گئی۔۔۔

"نانا ابّو دیکھیں تو میں آپ کے لئے سوپ بنا کر لائی ہوں۔۔۔افتیں ٹرے پکڑے اندر آتی ہوئی بولی جو پر سکون سے سیدھے ہاتھ کی کروٹ پر سو رہے تھے۔۔۔

افتیں نے مسکرا کر ٹرے سائیڈ میں رکھتے جھک کر انکے ماتھے پر پیار دیا ایکدم ہی وہ ساکت ہوئی تھی کچھ بہت غلط ہونے کے احساس نے لمحوں میں اسکے دل کو جکڑ لیا تھا

Copyright by New Era Magazine

کانپتے ہاتھ سے انکی نبض کو ٹٹولنا چاہا لیکن سب سرد پڑھ چکا ہوا اسی وقت کمرے کا دروازہ کھولتے ولی اندر داخل ہوا لیکن اس پر نظر پڑھتے ہی تیزی سے آگے بڑھتا احمد صاحب کو آواز دینے لگا۔۔۔

احمد صاحب کا جسم سرد پڑھ چکا تھا۔۔

ولی نے تیز ہوتی دھڑکن کے ساتھ پلٹ کر افتین کو دیکھا جو خوفزدہ نظروں سے اپنے نانا ابّو کو دیکھ رہی تھی۔۔

"ابّو۔۔۔چاچو۔۔۔۔ابّو۔۔۔ولی کپکپاتے لہجے میں زور زور سے آوازیں دینے لگا افتین کی ٹانگیں شل ہو گئیں۔۔۔

"ابّو۔۔۔۔۔ولی پوری قوت سے دھاڑا کے منٹوں میں وہاں سب جما ہو چکے تھے۔۔

گھر بھر میں تعزیت کے لئے مہمانوں کا سلسلہ جاری تھا۔۔گھر کے مرد حضرات جنازے کو لے جا چکے تھے۔۔لاؤنج میں چاندنی بچھائے سب عورتیں سپارہ پڑھ رہی تھیں۔۔ساتھ ہی کچھ عورتیں فراغت سے بیٹھیں باتوں میں لگی ہوئی تھیں زرافشاں بیزار ہوتی اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی جبکہ مسکان ایک طرف بیٹھی سب کو دیکھ رہی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"افتین کہاں ہے؟ فائزہ بیگم نے بھیگی آواز میں چونک کر انیسہ بیگم سے پوچھا۔۔

"کمرے میں ہے۔۔۔انیسہ بیگم جواب دیتیں دوبارہ سپارہ پڑھنے میں مشغول ہو گئیں۔۔

"میں دیکھتی ہوں۔۔۔

"رہنے دیں فائزہ باجی سر پر مت چڑھائیں اسے خود ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔زبیدہ بیگم کی بات پر فائزہ بیگم نے حیرت سے انھیں دیکھا افتین کے لئے انھیں تکلیف ہوئی تھی کوئی کسی سے بلاوجہ کی اتنی نفرت کیسے کر سکتا تھا۔۔۔

"ولی کھانا کھالیں آکر تائی بلا رہی ہیں۔۔۔زرافشاں ولی کو بولتی کمرے میں جا چکی تھی ولی نے آواز پر گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا زرافشاں کے جاتے ہی گہری سانس لے کر کمرے میں آیا جہاں وہ سونے لیٹ چکی تھی۔۔

"آجاؤ تم بھی۔۔۔

"کیوں؟زرافشاں نے چونک کر اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"مجھے اکیلے بیٹھ کر کھانا نہیں پسند آجاؤ تم بھی۔۔۔ولی نے دوبارہ کہتے دروازے کی طرف قدم بڑھائے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"تائی ہیں تو ولی اور یہ تو بڑی عجیب عادت ہے آپ کی ویسے بھی میرے سر میں بہت درد ہے میں بس اب سونا چاہتی ہوں پلیز گڈ نائیٹ۔۔۔

زرافشاں اسے جاتے دیکھ کر جلدی سے کہتی کروٹ لے چکی تھی جبکہ ولی اسے دیکھتا چلا گیا پھر سر ہلا کر کمرے سے ہی نکل گیا۔۔

"ہونہہ! چونچلے بازیاں مجھ سے تو نہیں ہوتیں۔۔زرافشاں اسکے جاتے ہی بڑبڑا کر آنکھیں موند گئی۔۔

"امی آپ جا کر سو جائیں میں یہ سب اٹھا لوں گا۔۔ولی نے انھیں بیٹھتے دیکھ کر اچانک ٹوکا۔۔۔

"کیسے سو جاؤں بیٹا جب ماں کے دونوں بچے ابھی تک جاگ رہے ہوں بھلا نیند کیسے آئے گی۔۔۔فائزہ بیگم کی بات سن کر ولی بری طرح چونکا تھا یکدم جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ پلیٹ میں اور کھانا ڈالنے لگا۔

"بہت کوشش کی ہے میں نے نا کھا رہی ہے نا جواب دے رہی ہے بس ایک ہی زاویے پر بیٹھی کھڑکی کو تکے جا رہی تھی۔۔۔۔فائزہ بیگم اسے دیکھتی ہوئیں دکھ سے بتا رہی تھیں جو کھانا نکال کر جاتے جاتے رو کا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آپ سو جائیں...ولی کہتے ہوئے لمبے لمبے ڈگ بھرتا اسکے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

وہ اس سے کیسے غافل ہو سکتا تھا دادا ابّو نے کیسے مان سے افتیں کا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیا تھا وہ کیسے ایک ہی دن میں اسے بھول کر خود میں گم تھا۔۔۔

یہی سب سوچتے وہ کمرے کے سامنے آکر رو کا ہاتھ بڑھا کر ہلکے سے دستک دے کر دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا بیڈ کی ایک سائیڈ پر قالین پر بیٹھی سر گدّے پر رکھے افتیں کا چہرا بالوں میں چھپا تھا۔۔۔ولی دروازہ لاک لگا کر آگے بڑھ کے میز پر پلیٹ رکھ کر اسکے قریب جا کر قالین پر بیٹھ گیا۔۔۔

ولی کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے بات کا آغاز کرے اسی شش و پنج میں بیٹھے ولی نے بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب افتیں نے تیزی سے سر اٹھا کر اپنے بکھرے بالوں کو سمیت کر ولی کا گریبان مٹھی میں بھرتے اسے دیکھا جو افتیں کی حرکت پر شدید حیران ہوا تھا۔۔

"کہاں تھے آپ جانتے ہیں نہ نانا ابّو ہمارا نکاح کروا کر گئے ہیں میں بیوی ہوں آپ کی کب سے انتظار کر رہی تھی آپ کا اور آپ اب آرہے ہیں میں نانا ابّو سے شکایت کروں گی آپ کی۔۔۔ بھیگی آواز میں کہتی وہ ولی کے بالکل نزدیک تھی اتنی کے وہ اسکی پلکوں پر ٹھہرے موتی کو باآسانی دیکھ سکتا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"جواب دیں مجھے ولی۔۔۔افتیں نے کہتے ہوئے ہلکے سے اسے جھٹکا دیا۔۔پہلی بار افتیں نے اسکا صرف نام لیا تھا آج تو جیسے وہ اسے حیران کیے جا رہی تھی۔۔

"تدفین کے بعد بہت دیر تک وہیں رہا افتیں مجھے کچھ دیر اکیلے رہنا تھا۔۔۔ولی کے بتاتے وقت آواز بھاری ہو گئی۔۔۔افتیں نے گہری سانس لیتے آنکھوں کو میچا ایک بار پھر آنسوں لڑیوں کی صورت اسکے گالوں کو بھیگونے لگے۔۔۔

"افتیں میں ہوں تمھارے ساتھ۔۔

"وعدہ کرتے ہیں۔۔۔ تیزی سے انکھوں کو کھول کر دو بدو پوچھتی وہ الگ ہی افتیں لگ رہی تھی۔۔۔

"وعدہ کرتا ہوں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا ہاں زندگی کا بھروسہ نہیں کب یہ سانس۔۔

"اللہ نہ کرے ایسا مت کہیں۔۔۔افتیں نے لرزتے لہجے میں کہتے ولی کے لبوں پر ہاتھ رکھا افتیں کی آنکھوں میں خوف ہلکورے لینے لگا وہ دیکھ سکتا تھا افتیں اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہی تھی ورنہ ولی کے اتنے قریب آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وعدے نہ لے رہی ہوتی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"چلو کھانا کھاتے ہیں میں نے بھی ابھی تک نہیں کھایا۔۔ولی نے نرمی سے ہاتھ ہٹا کر اٹھتے ہوئے اسے کہا جس نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا ولی نے چونک کر اسے دیکھا جو معصومیت سے سر اٹھائے نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"نانا ابّو نے بھی کچھ نہیں کھایا تھا میں کیسے کچھ کھالوں۔۔۔

افتین کی بات سن کر ولی نے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھُڑوایا آگے بڑھ کر میز سے پلیٹ اٹھا کر دوبارہ وہ اسکے ساتھ بیٹھا جس نے اپنا چہرہ پھیر لیا تھا۔۔۔

"تم چاہتی ہو دادا ابّو مجھ سے ناراض ہو جائیں؟ ولی نے پوچھتے ہوئے چمچ اسکی طرف بڑھایا جس نے دھندلی نظروں سے ولی کے بڑھتے ہاتھ کو دیکھا پھر آہستہ سے گردن موڑ کر اُسے دیکھ کر منہ کھولا تھا۔۔۔

"بس۔۔۔۔پانچویں نوالے پر افتین نے چباتے ہوئے ہاتھ سے روکا تھا جس نے کچھ کہے بنا بریانی سے بھرے چمچ کو اپنے منہ میں ڈالا تھا۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ ولی نے ایک بار پھر نوالہ لیتے ہوئے آبرو اُچکائی تھی۔۔

"آپ میرے جھوٹے چمچ سے کھا رہے ہیں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"تمہیں اچھوت کی بیماری ہے؟ولی نے اسکی بات سن کر سنجیدگی سے پوچھا کہ افتیں شرمندہ ہوتی اسکے کندھے پر سر رکھ کر ایک ہاتھ اسکے بازو پر رکھے آنکھیں موند گئی۔۔ جبکہ ولی دوبارہ کھانا کھانے لگا۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد اسے پانی کی طلب ہوئی تھی اس سے قبل وہ اٹھتا افتیں کی بھاری ہوتی سانسیں اپنے قریب سن کر گہری سانس بھرتا پلیٹ کو وہیں سائیڈ پر رکھ کر ٹانگوں کو سیدھا کرتے سر پیچھے گرا کر آنکھوں کو موند گیا۔۔۔

وہ جو سو رہا تھا گردن ڈھلکنے پر چونک گیا دھیرے سے آنکھیں کھول کر نیند سے بھری خمار آلود آنکھوں میں الجھن کیے ارد گرد دیکھنے لگا جب یکدم نظر دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے بیٹھی افتیں پر پڑی تو پوری طرح نیند سے بیدار ہوتے جلدی سے اٹھ کر وقت دیکھا۔۔۔ جہاں صبح کے ساڑے پانچ ہو رہے تھے۔۔

افتیں نے چہرے پر ہاتھ پھیر کر ڈوپٹے سے آنسوں پوچھتے ایک نظر اسے دیکھا جو اپنے بالوں میں ہاتھ چلاتے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

افتیں جائے نماز تہہ کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

Copyright by New Era Magazine

"سوری میری وجہ سے آپ ساری رات بے آرام رہے۔۔افتیں کی بات پر ولی نے آگے بڑھ کر بغور اسے دیکھا۔۔

"بیوی کے پہلو میں کون کمبخت بے آرام رہتا ہے وہ بھی سوئی ہوئی۔. ولی نے کہتے ہی اسکی ناک دبی تھی۔۔

افتیں نے نظر اٹھا کر اسے گھورا۔۔۔

"آپ۔۔آپ جائیں۔۔۔یکدم افتیں نے پریشانی سے اسے کہا۔۔

"فکر مت کرو بہت جلد سب کو بتا دوں گا اب جب اتنا بڑا قدم اٹھالیا ہے تو ہمّت بھی مجھے خود کرنی ہے۔۔ولی نے کہتے ہی اسکے گال کو نرمی سے تھپتھپایا۔۔۔

ولی کے جاتے ہی افتیں نے ہاتھ اٹھا کر اپنے گال کو چھوا جہاں ابھی بھی اسکا لمس تھا۔۔۔

"چلو شکر ہے مہارانی نے کچن میں قدم تو رکھا ورنہ دو دن سے کمرہ نشین ہی ہو گئیں تھیں۔۔۔افتیں جو کچن میں داخل ہوئی ہی تھی انیسہ بیگم کی بات پر دوسرا قدم نہ اٹھا سکی۔

Copyright by New Era Magazine

بے یقینی سی بے یقینی تھی آج وہ اپنی چاچی کا کون سا روپ دیکھ رہی تھی وہ بھی وہ چاچی جس نے دس سال کی افتین کو بڑی چاہ سے احمد صاحب سے لیا تھا۔۔

"اب کیا سانپ سونگ گیا ہے، بی بی بہت کر لیا آرام اب کام پے لگو۔۔۔ ہونہہ نوکرانی ہی سمجھ لیا ہے بس حرام کی روٹیاں ٹورنی آتی ہیں۔۔۔انیسہ بیگم جیسے آج اپنے دل کا سارا زہر نکال دینا چاہتی تھیں۔۔۔

"انیسہ کیا ہو گیا ہے کیسی باتیں کر رہی ہو؟ فائزہ بیگم اسی وقت کچن میں داخل ہوئی تھیں وہ شام کی چائے بنانے آئیں تھیں ولی اور زرافشاں واجد صاحب کے گھر گئے ہوئے تھے ایک ہفتہ ہی ہوا تھا انھیں یہاں شفٹ ہوئے لیکن احمد صاحب کی اچانک وفات ہونے پر وہ لوگ یہیں رہ رہے تھے...

"ایسا بھی کیا غلط کہہ دیا ہے فائزہ بھابھی ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہوں یہ تو ایسے کٹ گئی ہے جیسے ابّو کا غم صرف اسے ہی ہے، سب جانتی ہوں اچھی طرح کام سے بچنے کے بہانے ہیں سب۔۔

"انیسہ با۔۔۔۔

"چاچی سوری آپ جائیں میں دھو لیتی ہوں برتن۔۔۔اس سے قبل فائزہ بیگم کچھ بولتیں افتین اپنے غصّے کو ضبط کرتی آگے بڑھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"رہنے دو اب تو سب ہو ہی گیا ہے ہاں رات کو کچن صاف کر کے کمرے میں جانا اب جاؤ یہاں سے۔

انیسہ بیگم پشانی پر بل ڈالے بولتیں دوبارہ سے اپنے کام میں لگ گئیں۔

افتیں بنا فائزہ بیگم کی طرف دیکھے کچن سے نکلتی چلی گئی۔

"اف! کیا ہے؟ مسکان نے تیزی سے مبشر کو پیچھے کرتے ہوئے گھورا۔۔۔

"یار کیا ہو گیا نخرے کیوں کر رہی ہو۔۔۔ مبشر نے کہتے ہوئے دوبارہ اسے اپنی طرف کھنچا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسکان نے گھبرا کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔

"پلیز دروازہ لاک نہیں ہے کوئی بھی آ سکتا ہے۔۔۔مسکان نے ایک بار پھر اسے پیچھے کرتے ہوئے گھبراتے ہوئے کہا۔۔

"مجھ پر بھروسہ نہیں ہے تمہیں؟ مبشر نے اس بار خفگی سے بولتے اسے چھوڑ کر رخ پھیرا۔۔

"ایسی بات نہیں ہے مجھے آپ پر بھروسہ ہے لیکن ابھی سب گھر پر ہیں اور پھر بھابھی کو بھی سکون نہیں ہے خود سے کوئی کام کرتی نہیں ہیں جب دیکھو مسکان یہ کردو مسکان

Copyright by New Era Magazine

وہ کردو ہو نہ یہ نہیں کزن ہونے کا ہی بندالحاظ کرلے۔۔مسکان اسے اپنا دکھڑ سنانے لگی جب سے ولی اور زرافشاں کی شادی ہوئی تھی مسکان کے پاس زرافشاں کے ہی شکوے رہنے لگے تھے۔۔

"ارے یار دفع کرو انھیں تم ادھر آؤ، دیکھو مسکان میں جلد ہی شادی کی بات کروں گا بس جیسے ہی میرے فائینل ائیر کے امتحان ختم ہوتے ہیں پکا بات کرلوں گا بھروسہ کرو۔۔۔ مبشر اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لیتے یقین دلاتا اسے دوبارہ اپنے نزدیک کر چکا تھا۔۔۔

"مجھے بھروسہ ہے آپ پر آئی لو وِیو مبشر۔۔۔مسکان اسکی بات پر اسکے گلے لگی۔۔

"آئی لو ویو ٹو میری جان۔۔۔ مبشر کہتے ہی دوبارہ بہکنے لگا اس بار مسکان نے اسے خود سے دور نہیں کیا تھا۔۔۔

"ولی سنیں۔۔

"ہمم۔۔ مصروف سے انداز میں اس نے زرافشاں کو جواب دیا وہ جو اپنی نائٹی کی ڈوری کس رہی تھی منہ بنا کر اسے دیکھنے لگی جو لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

زرافشاں نے آگے بڑھ کر اسکا لیپ ٹاپ بند کیا۔۔۔اسکی اس حرکت پر ولی کے چہرے پر ناگواری پھیلی۔۔

"کیا بچکانہ حرکت ہے زرافشاں۔

"رات کے وقت کام کرنا ضروری نہیں ہے چھوڑیں اسے۔۔۔زرافشاں نے نروٹھے پن سے کہتے لیپ ٹاپ اٹھالیا ولی نے بے ساختہ گہری سانس لی۔۔۔

"ٹھیک ہے لیکن صرف پانچ منٹ دو مجھے تھوڑا سا کام ہے پلیز۔۔۔ولی نے کہتے ھوئے اسکے ہاتھ سے لیپ ٹاپ لیتے دوبارہ کھول لیا۔۔

"ٹھیک ہے لیکن صرف پانچ منٹ۔۔زرافشاں کہتے ساتھ اپنی جگہ پر بیٹھتی موبائل استعمال کرنے لگی۔۔۔

پانچ منٹ ہوتے ہی ولی لیپ ٹاپ بند کرتے اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

برتن دھونے کے بعد افتیں سلیپ صاف کر رہی تھی جب فائزہ بیگم وہاں آئیں۔۔۔

"تائی امی کچھ چاہیے آپ کو؟افتیں نے ہاتھ روک کر انھیں دیکھ کر پوچھا۔۔

"دودھ گرم کرنے آئی تھی۔۔۔فائزہ بیگم مسکرا کر کہتیں فریج سے دودھ نکالنے لگیں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آپ رہنے دیں میں کر دیتی ہوں دودھ گرم۔۔۔

"چلو ٹھیک ہے۔۔اچھا ایک گلاس ولی کو بھی دے دینا۔۔۔فائزہ بیگم اسکے کہنے پر مسکرا کر بولتیں کچن سے نکل گئیں وہ جانتی تھیں افتیں ضد کرے گی تبھی فوراً مان گئیں۔

افتیں انکے جلدی مان جانے پر مسکرا دی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ تائی کے کمرے میں دودھ دے کر ولی کے کمرے کی طرف بڑھ گئی چند لمحے یونہی کھڑے رہنے کے بعد اس نے دستک دی تیسری دستک پر دروازہ کھولا تھا سامنے ہی ولی کھڑا اسے دیکھ کر چونکا تھا جبکہ اسکی نظریں ولی کے گال پے سرخ نشان سے ہوتی ہوئی اسکے پیچھے نمودار ہوتی زرافشاں پر گئی تھی جو اپنی گہرے گلے کی نائٹ پہنے ناگواری سے اسے گھور رہی تھی۔۔

"تمہیں تمیز نہیں ہے اس طرح رات کے وقت کسی نیولی میرڈ کپل کے کمرے میں آتے ہوئے۔۔۔زرافشاں نے گھورتے ہوئے چبا چبا کر اسے کہا۔۔

اس سے قبل ولی زرافشاں کو ٹوکتا افتیں کی آواز نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔

"راستہ دیں گے مسٹر نیولی میرڈ کپل۔۔۔افتیں نے خاصی جما کر ولی سے کہا تھا جو ایک طرف ہوتا لبوں کو دبا کر مسکراہٹ چھپا گیا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اب آپ کہہ سکتی ہیں کے میں کمرے میں گھسی ہوں ویسے آپ کو رات میں تنگ کرنے کے لئے معافی چاہتی ہوں۔۔۔یہ دودھ تائی امی نے بھیجا ہے پی لیجئے گا افتیں زرافشاں کو جواب دیتی ولی کی طرف پلٹ کر بولتی تیزی سے کمرے سے نکل گئی۔۔۔

"بیہودہ۔۔۔زرافشاں کہتی ہوئی سر جھٹک گئی جبکہ ولی گہری سانس لیتا گردن موڑ کر میز پر رکھے دودھ کے گلاس کو دیکھتا ایک بار پھر مُسکرایا تھا۔۔۔

"بیہودہ خود ہیں کپڑے پہننے کی تمیز نہیں ہے اور مجھے بول رہی تھیں اور مسٹر ولی آپ کو تو دیکھ لوں گی زیادہ ہی مسکرایا جارہا تھا بندہ دروازہ کھولنے سے پہلے خود کو دیکھ لے پر نہیں ہوش ہی کہاں ہے۔ہا! مجھے جلن نہیں ہو رہی بالکل بھی نہیں پر آپ کی بیوی کا لب و لہجہ بہت زہریلا ہے سنا آپ نے۔۔۔افتیں کمرے میں آتے ہی ادھر سے ادھر چکر کاٹتی موبائل میں ولی کی تصویر نکال کر اپنی بھڑاس نکال رہی تھی فلحال اسکے پاس یہی ایک ذریعہ تھا یکدم واٹس ایپ پر میسج آیا۔۔

افتیں پہلے سوچتی رہی پر نا چاہتے ہوئے بھی میسج دیکھ لیا۔۔

"غصّے میں ہو؟

Copyright by New Era Magazine

"نہیں۔۔۔افتیں نے پڑھتے ہی جواب لکھ کر بھیجا۔۔۔دو سیکنڈ بعد دوبارہ ایک بار پھر میسج آیا۔۔

"پکی بات ہے؟

"جی ہاں بالکل پکی۔۔۔افتیں نے میسج پڑھ کے جواب دے کر موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر کھڑکی کے پٹ وا کیے۔۔

"نانا ابّو آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے ایک عدد سڑیل بیوی والے شوہر کو میرا شوہر بنا کر۔۔۔افتیں آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بے بسی سے بڑبڑائی۔۔

دوسری طرف والی اسے آف لائن دیکھ کر موبائل رکھ کر زرافشاں کو دیکھنے لگا جو دوسری طرف کروٹ لے کر سو رہی تھی۔۔

"دادا ابّو آپ میرا سہی بن کباب بنوا کر گئے ہیں۔۔۔۔ولی بڑبڑا کر سر جھٹک کر لیٹ کے سائیڈ لیمپ بند کر چکا تھا۔۔۔

ناشتے کی میز پر گھر کے سبھی افراد بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے افتیں کی غیر موجودگی ولی کو شدّت سے محسوس ہوئی تھی۔۔

"ناشتہ تو کر لیں ختم۔۔۔ولی کو اٹھتے دیکھ کر زرافشاں نے اسے ٹوکا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"نہیں۔۔۔میرا مطلب مجھے شہد چاہیے۔۔۔ولی جو منع کرنے والا تھا اچانک افتین کو کچن کی طرف جاتے دیکھ کر بات بدل گیا۔۔

"تم بیٹھو زرافشاں لادے گی۔۔فائزہ بیگم نے اسے دیکھ کر بیک وقت دونوں سے کہا۔

"پر مجھے کیا پتہ کہاں رکھا ہے مسکان تم لادو۔۔۔زرافشاں نے گڑبڑا کر کندھے اُچکاتے مسکان کو مخاطب کیا۔۔۔

"سب رہنے دو میں خود لے آتا ہوں۔۔۔ولی مسکان کے بولنے سے قبل ہی کہتا تیزی سے وہاں سے کچن کی طرف بڑھ گیا۔۔

"تایا اتنی دولت ہے ماشاءاللہ کچن کے لئے بھی ملازمہ رکھ لیں۔۔زرافشاں نے عبداللہ صاحب کو دیکھ کر کہا

انیسہ بیگم کے آنکھیں چمکیں چلو اچھا ہے برتن دھونے سے تو جان چھوٹے گی۔۔۔

انیسہ بیگم سوچتے ہی اندر ہی اندر خوش ہو رہی تھیں۔۔جب فائزہ بیگم کی آواز گونجی۔

"نہیں زرافشاں کچن کے لئے ملازمہ مجھے قطعی پسند نہیں ہے پیسوں کا مسئلہ نہیں ہے کھانا کم از کم گھر کی عورتوں کو خود بنانا چاہیے میں تمہیں بھی یہی کہوں گی ولی کے لئے کھانا اپنے ہاتھ سے بنانا شروع کرو۔۔۔فائزہ بیگم اپنے مخصوص نرم لہجے میں بولتیں

Copyright by New Era Magazine

ناشتے کی طرف متوجہ ہو گئیں جبکہ زرافشاں کے ساتھ انیسہ بیگم نے بھی خاصی ناگواری سے منہ بنا کر سر جھٹکا تھا..

"صبح بخیر! ولی خوش گوار لہجے میں کہتا اسکے قریب آیا وہ جو سوچوں میں گُم کھڑی پانی کو گھونٹ گھونٹ پی رہی تھی چونک کر اسے دیکھنے لگی۔۔ولی اسکے دیکھنے پر مسکرایا۔۔

"آپ کو کچھ چاہیے؟افتیں سنجیدگی سے پوچھتی پانی پی کر گلاس کو واپس رکھ رہی تھی۔۔

"ہاں شہد۔۔۔ولی بغور اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

افتیں خاموشی سے جار نکال کر اسکے سامنے رکھتی جانے لگی جس نے تیزی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا افتیں کی آنکھیں پھیل گئیں۔۔

"کیا کر رہے ہیں چھوڑیں مجھے کوئی آجائے گا۔۔۔افتیں نے گھبرا کر ایک نظر دروازے کو دیکھا پھر اسے جو دلچسپی سے اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔

"میں تو چاہتا ہوں کوئی آجائے مجھے بتانے میں آسانی ہو جائے گی۔۔۔ولی نے کہتے ہی اسکی ناک دبائی جس نے جھنجھلا کر اپنا سر جھٹک کر اسے گھورا تھا۔

Copyright by New Era Magazine

"ٹھیک ہے تو چلیں میرے ساتھ مل کر سب کو بتاتے ہیں۔۔۔آجائیں۔۔۔۔افتیں نے مسکراہٹ دبا کر والی کا بازو پکڑ کر کھنچا۔۔۔

"ارے یار تم تو بہت جلدی میں ہو دیکھو ابھی مجھے ضروری کام ہے دو دن تک وہ ہو جاتا ہے پھر بتادوں گا پکا۔۔۔

والی نے گڑبڑا کر اسے کہا جو ماتھے پر تیوری لئے اسے گھور رہی تھی۔۔

"اور پھر آپ کی وہ نیولی ویڈنگ کپل مجھے گھر سے نکال دیں گی۔۔۔افتیں نے کہتے ہی سینے پر بازو باندھتے رخ دروازے کی طرف پھیرا۔۔

یکدم ولی کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

"افتیں آنکھیں بند کر لینے سے حقیقتیں نہیں بدلا کرتیں اور اب جو بھی ہو چکا ہے اسے سب کو تسلیم کرنا پڑے گا میں چھپن چھپائی والا کھیل نہیں کھیل سکتا نہ ہی کسی کو دھوکے میں رکھنا چاہتا ہوں۔۔دو دن کا وقت بھی اسلئے مانگ رہا ہوں دادا ابّو کی وصیت وکیل کے پاس ہے کل میں ان سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔اور نانا کی نواسی ڈر رہی ہے؟ ولی نے سنجیدگی سے بولتے آخر میں شرارت سے پوچھا۔

"ہونہہ میں کسی سے نہیں ڈرتی۔۔۔افتیں نے ہلکی آواز میں اکڑ کر کہتے چور نظروں سے دروازے کو دیکھا

Copyright by New Era Magazine

"واقعی؟ نہیں ڈرتی۔۔۔ولی نے آبرو اُچکائے۔

"نہیں بلکل بھی نہیں۔۔افتیں نے دوبارہ کہتے سر کو زور و شور سے نفی میں ہلایا اسی وقت مبشر کی آواز پر وہ گھبرا کر اسکی طرف متوجہ ہوئی جو آنکھیں میں ناگواری لیے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔

"کالج نہیں جانا آج تمہیں؟ مبشر اندر آتے گھعرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

ولی جو کلائی پر بندھی گھڑی میں وقت دیکھتا جانے لگا تھا مبشر کے انداز پر اُسے گھورنے لگا جبکہ افتیں ولی کے تاثرات دیکھتی مسکراہٹ ضبط کیے مبشر کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

"کل سے جاؤں گی۔۔۔

"کیوں آج کس خوشی میں چھٹی کر رہی ہو؟ مفت کی فیس جاتی ہے کیا جو۔۔۔

"زبان سمبھال کر مبشر افتیں کی فیس اسکے ذاتی اکاؤنٹ سے جاتی ہے یہ سراسر اسکی اپنی مرضی ہے وہ آج جا رہی ہے یا نہیں اور تم کل سے جاتی نظر آؤ یہ تمہارے خود کے لئے فائدہ مند ہے۔۔۔اس سے قبل مبشر کوئی سخت بات کرتا ولی نے غصّے سے اسکی بات کاٹ کر سرد لہجے میں کہتے آخر میں گھورتے ہوئے افتیں کو دیکھ کر کہا جو معصومیت سے آنکھیں پٹ پٹا کر گردن اثباب میں ہلاتی سب سے پہلے وہاں سے غائب ہوئی تھی جبکہ مبشر تلملا کر افتیں کو جاتے دیکھتا رہا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اب کھڑے کیوں ہو جاؤ مسکان انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔ولی اسکے افتیں کو جاتے دیکھنے پر دانت پیستے ہوئے بولا۔

جو ضبط سے وہاں سے نکلا تھا۔۔

دوپہر کا وقت تھا ایسے میں زرافشاں بیڈ پر بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی جب اسکے موبائل پر کال آنے لگی زرافشاں نے چونک کر ریموٹ سے میوٹ کرتے موبائل اٹھایا جہاں کوئی انجان نمبر جگمگا رہا تھا۔۔۔

"آہ! چلو اٹھا ہی لیتی ہوں کسی رشتے دار کا ہی نہ آرہا ہو۔۔۔زرافشاں نے سوچتے ہوئے کال اٹھا کر موبائل کان سے لگایا۔۔۔

"ہیلو۔۔

"ہیلو میڈم کیسی ہو؟ دوسری طرف سے بڑے دوستانہ انداز میں اسے جواب دیا گیا

زرافشاں چونک کر سیدھی ہوئی۔۔

"کون بات کر رہا ہے؟ زرافشاں نے اس بار ناگواری سے پوچھا۔

"یہ ضروری نہیں ہے ویسے مومانی سے معلوم ہوا ہے مس زرافشاں نے شادی کر لی ہے وہ بھی اپنے بیچارے سو بر کزن سے میرا انتظار بھی نہیں کیا۔۔۔اس بار دوسری

Copyright by New Era Magazine

طرف سے شکوہ بھی کیا گیا زرافشاں کو جھٹکا لگا لمحوں میں وہ سمجھ گئی تھی کہ دوسری طرف کون تھا۔

"اوہ مائے گاڈ! تابش تم، لندن سے کب واپس آئے۔۔۔

"ہائے ظالم اب کیا کرو گی جان کر آپ تو شادی کر کے رخصت ہو گئیں انتظار ہی کر لیتی۔۔۔تابش شوخ ہوا زرافشاں لبوں پر ہاتھ رکھتی زور سے کھلکھلا گئی۔۔

"ہاہاہا! مجھے افسوس ہے ویسے یہ جان کر خوشی ہوئی تم بھی یہیں ہو۔۔

"ہاں ہوں تو اور ابھی میں گھر میں بہت بور ہو رہا ہوں۔۔۔تابش نے جواب دیتے وارڈروب سے ٹی شرٹ نکالی۔۔۔

"کیوں سب کہاں ہیں؟ زرافشاں نے آبرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔

"ارے یار صباء کے سسرال گئے ہیں تم تو جانتی ہو مجھے خاندانی دعوتوں میں جانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔تابش نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا زرافشاں مسکراتی ٹی وی بند کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"بالکل سہی کہہ رہے ہو میں تو اس طرح کی دعوتوں میں جا جا کر بیزار ہو گئی ہوں۔

"اہم اہم کیوں بھئی ہنی مون پر نہیں گئی ابھی تک۔۔۔تابش نے معنی خیز لہجے میں پوچھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

چونکہ اسلام آباد میں دونوں کے گھر ساتھ ہی تھے یہی وجہ تھی دونوں کزنز ہونے کے ساتھ اچھے دوست بھی تھے تابش اور زرافشاں کے شوق بھی کہیں حد تک ایک جیسے ہی تھے لیکن زرافشاں کو اپنی شاہانہ زندگی سے عشق تھا یہی وجہ تھی اس نے مشہور بزنس مین ولی عبداللہ کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔

"آہ! مت ہی پوچھو شادی کے دو ہفتوں بعد ہی ہمارے دادا صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں اور اب ولی ابھی تک انکے سوگ میں ہیں، میں تو بیزار ہو گئی ہوں نا کوئی پارٹی نا کہیں جانا سچ کہوں تو ولی بہت بورنگ شخص ہے۔۔۔ زرافشاں تو جیسے بھری پڑی تھی منہ بنا کر بولتی وہ وارڈروب سے ساڑی نکالنے لگی۔۔

"ہاہاہا! پچھتا رہی ہو؟ تابش کی پیشانی پر ایک پل کے لیے بل پڑے تھے لیکن اگلے ہی لمحے مصنوعی قہقہ لگاتے ہوئے پوچھا۔۔

تابش کے سوال پر زرافشاں نے ایک نظر اپنے ارد گرد دوڑائی پھر وارڈروب میں اپنے ڈھیر سامان کو دیکھ کر آنکھوں میں چمک در آئی۔۔

"نہیں میں تو عیش میں ہوں خیر فکر مت کرو ولی کی بورنگ زندگی میں۔۔ میں رنگ بھر دوں گی، اچھا میں آ رہی ہوں پھر چلیں گے کہیں۔۔۔ زرافشاں بولتی ہوئی خود ہی پلان بناتی کال کاٹ چکی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

تابش نے موبائل بیڈ پر اچھالتے تلخی سے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا۔۔

"علی کل کی میٹنگ میں ہینڈل کروں گا۔۔۔

"اوکے سر۔۔۔ولی نے اسے کہتے فائل اسکی طرف بڑھائی جس نے لیتے ہی سر ہلایا

تھا۔۔

"اب آپ جا سکتے ہیں۔۔۔ولی کہتے ہی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا جبکہ وہ سر ہلا کر باہر

نکل گیا ولی چلتے ہوئے شیشے سے بنی دیوار کے پاس آکر باہر دیکھنے لگا۔۔۔

موسم صبح سے ہی ابر و آلود ہو رہا تھا کسی بھی وقت بارش ہو سکتی تھی ولی کو بارش سے

عشق تھا۔۔دھیرے سے مسکراتے اس نے موبائل نکالا

کچھ پل یونہی سوچتا رہا پھر گہری سانس لیتے زرافشاں کا نمبر ملا کر کان سے لگایا جو بھی تھا

وہ اسکی پہلی بیوی تھی۔۔۔

دوسری بیل پر زرافشاں نے کال اٹھالی..

"السلام علیکم !

"وعلیکم السلام ! میں ابھی آپ ہی کو کال کرنے والی تھی۔۔۔ سلام کا جواب دیتے ہی

زرافشاں نے چہک کہا ولی دھیرے سے مُسکرا دیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کچھ کہنا تھا؟

"جی لیکن آپ کو کوئی بات کرنی ہے ؟زرافشاں نے کہتے الٹا اس سے سوال کیا۔۔

"ہاں میں کہہ رہا تھا موسم بہت اچھا ہو رہا ہے بارش کا بھی امکان ہے سوچ رہا تھا کیوں نہ گرما گرم پکوڑوں کے ساتھ۔۔۔

"ولی میں جارہی ہوں ابھی میں تو تیار ہوں بس اجازت لینے کے لئے کال کر رہی تھی ۔۔اس سے قبل ولی بات مکمل کرتا زرافشاں نے تیزی سے اسکی بات کاٹتے ہوئے بتایا جو بالکل چپ ہو گیا تھا۔۔

"ولی سوری پر میری سب کزنز آرہی ہیں۔۔۔زرافشاں اسکی خاموشی محسوس کرتی آنکھیں گھوما کر بولی۔۔

"جب تیار ہو ہی چکی ہو تو اجازت کی کیا ضرورت تھی تم اپنی مرضی کی مالک ہو۔۔۔ولی سپاٹ لہجے میں کہتا کال کاٹ چکا تھا۔۔۔

"اف! عجیب شخص ہیں ہر بات پر روٹھ جاتے ہیں خیر میسج کر دیتی ہوں آکر منالوں گی۔۔۔،زرافشاں موبائل کان سے ہٹاتی میسج لکھتے ہوئے ساتھ بولتی ہوئی کمرے سے نکل کر نیچے جانے لگی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"زرافشاں کہاں جا رہی ہو؟ لاؤنج میں ہی افتیں اور فائزہ بیگم کھڑی تھیں جب زرافشاں کو دیکھ کر حیرانگی سے پوچھنے لگیں۔۔

"وہ میں اپنی خالہ کے گھر جا رہی ہوں ولی سے بات ہو گئی ہے انہوں نے اجازت دے دی ہے اللہ حافظ۔۔۔زرافشاں انھیں بولتی ہوئی ایک نظر افتیں کو چڑ کر دیکھتی لاؤنج عبور کرتی پورچ کی طرف بڑھی جب نظر لان کے آخر میں مبشر اور مسکان پر نظر پڑی۔۔

"ارے واہ نند صاحبہ بھی جا رہی ہے۔۔۔زرافشاں دونوں کو نزدیک بیٹھا دیکھ کر بڑبڑا کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

"السلام علیکم! چاچی۔۔۔

"وعلیکم السلام بیٹا۔۔انیسہ بیگم نے ولی کو دیکھ کر مسکرا کر جواب دیا جو گاڑی سے اتر کر لان میں اجالا اور مسکان دونوں کو دیکھ کر اندر بڑھ گیا تھا۔

فائزہ بیگم سے مل کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"ولی آ گئے۔۔۔۔افتیں جو پکوڑوں کی پلیٹ لئے انیسہ بیگم کو دینے آئی تھی پورچ میں ولی کی گاڑی دیکھ کر سوچتی ہوئی تیزی سے کچن میں بڑھ گئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

جلدی جلدی ہاتھ چلاتے پکوڑوں کے ساتھ پودینے کی چٹنی اور دو مگ کافی کے بناتی ٹرے میں رکھتی مسکرا کر ولی کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ولی جو ٹراؤزر اور ٹی شرٹ میں ملبوس گیلے بالوں کو تولیے سے خشک کرتا کمرے سے نکلنے کے لئے دروازہ کھولا ہی تھا افتیں کو دیکھ کر چونکا۔۔

"السلام علیکم! مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا تھا آپ آج جلدی آجائیں گے۔۔۔آ۔۔چلیں۔۔۔افتیں روانی سے بولتی اسے کہتی چھت کی سیڑیوں کی طرف بڑھ گئی۔

ولی گہری سانس لیتا اسکے پیچھے چل دیا دونوں اوپر آتے شیڈ کے نیچے کھڑے ہو گئے۔۔

"پکڑیں ذرا۔۔۔افتیں نے ولی کے ہاتھ میں ٹرے دیا ولی دھیرے سے مسکراتا افتیں کو دیکھنے لگا جو بارش میں تیزی سے چھوٹی لکڑی کی گول میز اُٹھا کر وہیں لے آئی تھی ولی نے ٹرے رکھ کر اسکی کلائی پکڑ کر اپنی طرف کھنچا وہ جو کرسی لینے جارہی تھی اچانک جھٹکا لگنے پر ولی کے سینے سے ٹکرائی۔۔

"کیا ہوا؟ افتیں نے سٹپٹا کر اس سے پوچھا جس نے اسکے گال کو چھوتی گیلی لٹ کو نرمی سے کان کے پیچھے کیا تھا

Copyright by New Era Magazine

"کچھ نہیں۔۔میں لاتا ہوں۔۔ولی نرمی سے کہتا اسے چھوڑ کر خود آگے بڑھ گیا افتین نے سینے پر ہاتھ رکھ کر گہری سانس لی۔۔۔

پکوڑوں اور کافی سے انصاف کرتے دونوں بارش کے ساتھ ٹھنڈی ہوا میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے باتیں کر رہے تھے۔۔جب اجالا وہاں آئی افتین نے تیزی سے ولی کا ہاتھ چھوڑا۔

"آپی مبشر بھائی کہہ رہے ہیں ایک کپ چائے بنا دیں۔۔۔

"اچھا چلو۔۔۔افتین جو پہلے ہی اجالا کے آنے سے گھبرا گئی تھی تیزی سے کھڑی ہوئی جبکہ ولی کے ماتھے پر شکنوں کا جال بن گیا۔۔۔

"رو کو افتین۔۔۔اجالا تم۔۔۔

"نہیں میں بنا دیتی ہوں چلو اجالا۔۔۔ولی کی بات کاٹتی افتین ٹرے اٹھانے کے ساتھ ولی کو گھور کر نیچے بڑھ گئی جبکہ ولی تلملا کر اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا

"دیکھ لوں گا محترمہ کو۔۔واہ ولی عبداللہ ماشاءاللہ دو دو بیویاں ہیں لیکن مجال ہے جو میری بھی سنے۔۔ایک سنتی نہیں اور دوسری آنکھیں دیکھا کر جا رہی ہے۔۔۔ہا! کیا

Copyright by New Era Magazine

بنے گا ولی تمہارا۔۔خود کلامی کرتا انگڑائی لے کر آسمان کی طرف دیکھنے لگا ہلکی ہلکی ہوندا باندی ہنوز جاری تھی۔۔

رات کے ساڑے گیارہ بجے کا وقت تھا جب زرافشاں نے گھر میں قدم رکھا گنگناتے ہوئے وہ کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی جب افتیں کو دیکھ کر روک گئی۔۔۔

افتیں چلتی ہوئی اس سے دو قدم کے فاصلے پر آ کر رُکی۔۔

"السلام علیکم ! یہ کوئی وقت ہے گھر آنے کا؟ کیا یہ افتیں ریحان نے زرافشاں ماجد سے کہا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افتیں نے اسکے تاثرات دیکھ کر دوبارہ اپنا سوال دوہرایا اس بار زرافشاں نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔۔

"تم ہوتی کون ہو مجھ سے یہ سوال کرنے والی؟ زرافشاں نے طیش میں اس سے پوچھا جو اطمینان نے کھڑی تھی۔۔

"میں آپ کی پیاری اور چھوٹی سی سوتن ہوتی ہوں۔۔

زرافشاں کے پوچھنے پر افتیں نے ایک قدم آگے لیا پھر اسکے کان کے قریب سرگوشی کر کے وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ زرافشاں کے کانوں میں ابھی تک

Copyright by New Era Magazine

دھماکے ہو رہے تھے کچھ دیر قبل جو چہرہ خوشی سے کھلکھلا رہا تھا لٹھے کی مانند سفید پڑھ چکا تھا۔۔۔

لاؤنج میں اس وقت گھر کے سبھی افراد غم وغصّے کی حالت میں ولی اور افتین کو گھور رہے تھے۔۔۔سب خاموش تھے سوائے زرافشاں کے جو رونے کے ساتھ افتین کو لعن تعن کر رہی تھی۔۔۔

"تمہیں مجھے تو بتانا چاہیے تھا شادی کوئی مذاق نہیں ہوتی۔۔۔عبداللہ صاحب نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر سختی سے کہا جو ایک ہاتھ سے اپنی کنپٹی مسلتا کنکھیوں سے افتین کو دیکھ رہا تھا جو سکون سے مسکراتی نظروں سے مسکان انیسہ بیگم اور مبشر کو دیکھ رہی تھی۔۔ جن کی حالت زرافشاں سے مختلف نہیں تھی۔۔

"ابّو دادا ابّو نے وعدہ۔۔

"ارے بھاڑ میں گیا وعدہ۔۔۔تم گھٹیا انسان میں تمہیں اچھا سمجھتی رہی اور تم چالاک آدمی مرے ہوئے شخص کا سہارا لے کر جھوٹی کہانی سنائے جا رہے ہو۔۔۔ولی ایک بار پھر بیچارگی سے انھیں بتا رہا تھا کہ زرافشاں پوری قوت سے چلا کر تیزی سے ولی کا گریبان جکڑ کر چیخنے لگی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں تیزی سے آگے بڑھنے لگی کہ مبشر نے اسکا بازو پکڑ کر مڑوڑا۔۔۔

"گھٹیا لڑکی ہمارے گھر میں فساد ڈلوادیا نکل یہاں سے۔۔۔۔ مبشر کہتے ہوئے اسے دروازے کی طرف کھینچنے لگا جب ولی کی دھاڑ پر سب گھبرا کر اپنی جگہ سے اٹھے۔۔ ولی نے جھٹکے سے اپنا گریبان چھڑوایا مبشر کا ہاتھ ولی کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر خود با خود ڈھیلا پڑا۔۔۔

ولی نے قریب پہنچتے ہی مبشر کے منہ پر مکا جڑا۔۔۔ سب کی چیخیں نکل گئیں۔۔۔ افتیں نے دونوں ہاتھ اپنے لبوں پر رکھے۔۔

"بیوی ہے وہ میری سمجھا اب اگر اسے چھوا تو ہاتھ توڑ دوں گا۔۔۔ اور آپ سب میں جھوٹ نہیں کہ رہا حنّان انکل دادا ابّو کے دوست وہ اور انکی فیملی گواہ ہیں ہمارے نکاح کے کل صبح تک انتظار کریں اور تم زرافشاں میں نے جان کر تمہیں دھوکہ نہیں دیا نہ ہی دینا چاہتا تھا، کیا کہا تھا ابھی تم نے میں مرے ہوئے شخص کا سہارا لے کر جھوٹی کہانی بنا رہا ہوں؟ اگر مجھے یہ سب کرنا ہوتا تو آج تم یہاں نہیں ہوتی زرافشاں۔۔۔ ولی افتیں کا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر بیک وقت سب سے بولا۔۔۔

"عبداللہ بھائی اپنے بیٹے کو تمیز سکھائیں میرا بیٹا فالتو نہیں ہے کے اس گھٹیا لڑکی کے لئے ہمارے بیٹے کو دھمکیا دے وہ بھی ہم سب کے سامنے۔۔۔ انیسہ بیگم نے غصّے سے

Copyright by New Era Magazine

بل کھاتے ہوئے کہا اس سے قبل وہ جواب دیتا افتیں ولی سے ہاتھ چھڑواتی انکے سامنے آئی۔۔

"آپ کا بیٹا کھولے عام مجھ سے نفرت کا اظہار کرتے رہے پر آپ تو سب سے زہریلا سانپ۔۔۔

"تڑاخ !!!

افتیں کی بات منہ پر پڑنے والے تھپڑ سے ادھوری رہ گئی گال پر ہاتھ رکھے وہ حیرت سے گنگ فائزہ بیگم کو دیکھنے لگی جو نم آنکھوں سے افتیں کو گھور رہی تھیں سب کی حالت افتیں سے مختلف نہیں تھی سب جانتے تھے فائزہ بیگم نے کسی بچے کو آج تک اونچی آواز میں ڈانٹا نہیں تھا۔۔

"معافی مانگو ابھی اسی وقت، سنائی نہیں دے رہا تمہیں معافی مانگو اپنی چاچی سے۔۔۔فائزہ بیگم نے غصّے سے کہتے افتیں کا بازو پکڑ کر جھٹکا دیا جسے رونے کے ساتھ ہنسی بھی آرہی تھی۔۔۔

"مجھے لگتا تھا آپ کو زندگی میں کبھی غصّے میں دیکھنے کی خواہش ہی رہ جائے گی۔۔۔افتیں نے آنسوؤں سے لبریز آنکھوں سے مسکراتے ہوئے کہا۔ولی نے سر کو نفی میں جنمبش دی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"پاگل۔۔

"افتیں میں کچھ کہہ رہی ہوں معافی مانگو۔۔۔فائزہ بیگم نے ایک بار پھر گھورتے ہوئے اسے کہا۔۔

"رہنے دیں بھابھی اس لڑکی کی معافیاں آپ کو ہی مبارک ہو ہو نہہ بتا ہی دیا آج اس نے اپنی ماں کی طرح دوسروں کے حق پر ڈاکا ڈالنا آتا ہے شادی کو ابھی مہینہ بھی نہیں ہوا۔۔۔

"بس کریں چاچی بہت ہو چکا افتیں جاؤ اپنے کمرے میں۔۔۔ولی نے غصّے سے انیسہ بیگم کو ٹوکا۔۔

"نہیں یہ یہاں نہیں رہے گی مسٹر ولی۔۔زرافشاں چیختے ہوئے چیل کی طرح افتیں پر حملہ کرتی اسکی چٹیا کھینچتی باہر کی طرف گھسیٹنے لگی افتیں چیختی اپنے بال چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی ولی تیزی سے دونوں کے بیچ آیا عبداللہ صاحب ہکا بکا کھڑے اپنے بیٹے کو دیکھتے چلے گئے۔۔

ولی بے غصّے سے زرافشاں سے اسکے بال چھڑواتے پیچھے کیا اس سے قبل زرافشاں دوبارہ افتیں کی طرف آتی یکدم چکرا کر زمین بوس ہو گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی بے غصّے سے زرافشاں سے اسکے بال چھڑواتے پیچھے کیا اس سے قبل زرافشاں دوبارہ افتیں کی طرف آتی یکدم چکرا کر زمین بوس ہو گئی اسے نیچے گرا دیکھ کر بمشکل افتیں نے اُمنڈ آنے والے قہقہے کا گلا گھونٹا تھا۔۔

ولی گھبرا کر تیزی سے زرافشاں کے قریب بیٹھا تھا زرافشاں غصّے سے اسے پیچھے کرتی اپنے پیر کو دبا رہی تھی۔۔

"پاس مت آنا میرے اسے یہاں سے نکالو ورنہ میں یہاں سے چلی جاؤں گی۔۔۔زرافشاں غصّے سے چیختے ہوئے اسے کہتی ایک بار پھر سر پکڑ کر کنکھیوں سے ماربل کے فرش کو گھورنے لگی جس پر اسکا پیر پھسلا تھا سب کو یہی لگا زرافشاں چکّر آنے پر گری ہے جبکہ وہ حقیقت بتا کر افتیں کے سامنے اپنا مذاق نہیں بنوانا چاہتی تھی۔۔

"میں ایسا نہیں کروں گا زرافشاں۔۔۔ولی سپاٹ لہجے میں بولتا اسکے سامنے سے اٹھ کھڑا ہوا جو سر اٹھا کر ولی کو گھور رہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں چلی جاتی ہوں۔۔۔۔زرافشاں کہتی ہوئی آہستہ سے کھڑی ہوئی۔۔

"زرافشاں بیٹی تم اس گھر کی بیٹی ہو اگر کسی کو جانا ہے تو یہ نکلے اس گھر سے تم نہیں۔۔انیسہ بیگم نے بولنا ضروری سمجھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"یہ گھر افتین کی ملکیت ہے چاچی اگر کوئی اس گھر سے جائے گا تو وہ ہم سب ہیں۔ولی نے سنجیدگی سے کہتے سب کے سروں پر دھماکہ کیا تھا سب کے ساتھ افتین نے بھی پوری آنکھیں کھول کر ولی کو دیکھا تھا جو پر سکون کھڑا ان سب کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہو؟ماجد صاحب سب سے پہلے اس دھماکے سے ہوش میں آئے تھے۔۔

"میں کوئی بکواس نہیں کر رہا ہوں حقیقت بتا رہا ہوں دادا ابّو نے اپنی وصیت میں سب کو برابر کا حصّہ دیا ہے لیکن چونکہ نانا کی نواسی پھوپھو کی بیٹی بھی ہے اسلیے یہ گھر افتین کے نام ہے۔۔ولی اطمینان سے کندھے اچکا کر بتاتا سب کا اطمینان غرق کر چکا تھا جبکہ زرافشاں کے ساتھ مبشر وغیرہ کچھ بولنے کے قابل نہیں رہے تھے۔

"زرافشاں میں۔۔۔ولی بات مکمل کرتے اسکی طرف بڑھا جو اس سے دور ہوئی تھی۔۔

"دادا نے اچھا نہیں کیا بالکل اچھا نہیں کیا۔میں بھی انکی پوتی تھی وہ جاتے جاتے بھی اپنی اس غیر لڑکی کے لئے مجھ سے میرا شوہر اور اب اتنا بڑا گھر ایک غیر لڑکی کے حوالے کر گئے جو ہماری کزن تک نہیں۔۔۔دور رہو مجھ سے۔۔۔زرافشاں غصّے سے چیخی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ابّو نے اچھا نہیں کیا۔۔۔ماجد صاحب سلگ کر بولتے قہر بھری نظروں سے افتیں کو دیکھ کر وہاں سے چلے گئے افتیں ماجد صاحب کی نظروں اور لہجے میں نفرت محسوس کرتی ساکت ہی رہ گئی تھی اسے تو معلوم ہی نہیں تھا اسکے دوسرے ماموں بھی اسے پسند نہیں کرتے تھے وہ تو ہمیشہ خود کو انکی فیملی کا حصّہ سمجھتی رہی سب کی طرح اپنے ماموں کو تایا اور چاچا کہتی رہی لیکن وہ غلط تھی وہ تو اسے کچھ سمجھتے ہی نہیں تھے۔۔

"بھائی آپ نے اچھا نہیں کیا میں اسے کبھی بھابھی تسلیم نہیں کروں گی میری ایک ہی بھابھی ہیں یہ دوسری بیوی آپ کو ہی مبارک ہو۔۔۔مسکان حقارت سے افتیں کو دیکھ کر بولتی وہاں سے چلی گئی ولی بے گہری سانس خارج کرتے اپنے والدین کو دیکھا جو افسوس سے ولی کو دیکھ رہے تھے پھر افتیں کو دیکھا جو نظریں جھکائے کھڑی تھی۔

"چلو تم۔۔۔۔ولی نے آگے بڑھ کر دانت پیس کر افتیں کا ہاتھ پکڑا۔۔

"ولی مجھے اسٹڈی روم میں آکر ملو فوراً

عبداللہ صاحب ولی کو افتیں کو لے جاتے ہوئے روعب سے بولا۔۔

ولی نے ایک لمحے کے لئے رک کر سر ہلایا پھر تیزی سے اسے لے کر کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی اسے لیے کمرے میں آیا جو کنکھیوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"تمہیں کہا تھا نہ دو دن کا انتظار کرو پھر کس الو کے پٹھے نے مشورہ دیا تھا کہ جا کر زر افشاں کو سب بتاؤ۔۔۔ولی نے اسکے سامنے روک کر گھورتے ہوئے اس سے پوچھا جس نے منہ بنا کر خفگی سے اسے دیکھا تھا۔۔

"اس الو کے پٹھے نے۔۔۔افتیں نے منمنا کر کہتے آہستہ سے اپنے دل پر انگلی رکھی۔۔

"اف! تمہیں مجھ پے بھروسہ نہیں تھا مطلب۔۔۔ولی نے سر جھٹک کر گہری سانس لیتے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے۔۔

"بھروسہ ہے پر آپ کو معلوم ہونا چاہیے جب دو شادیاں کرتے ہیں تو دونوں کے ساتھ برابر کا انصاف کرنا چاہیے۔۔افتیں نے کہتے ہی منہ پھولا کر ولی کے ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹاتے دو قدم پیچھے لئے۔۔

"انصاف کی بچی دو دن انتظار نہیں کر سکتی تھی۔۔ایک سیکنڈ یہ باتیں کس نے بتائیں تمہیں؟ولی نے مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے قدم اسکی جانب بڑھاتے ہوئے آبرو اُچکاتے ہوئے پوچھا جو اسکی تیوریاں دیکھ کر سٹپٹا کر پیچھے کی طرف قدم اٹھا رہی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا مطلب ہے کس نے بتائیں مجھے؟خود پتہ ہے مجھے۔۔افتیں نے تیزی سے ارد گرد نظریں دوڑا کر تھوک نگھلتے ہوئے کہا۔۔

"تم۔۔۔بعد میں بتاتا ہوں تمہیں تو۔۔۔ولی کچھ کہنے کا ارادہ ترک کرتا کمرے سے جانے لگا جب افتیں نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔

"مجھے آپ سے کچھ پوچھا ہے۔۔افتیں نے سنجیدگی سے اسے دیکھ کر پوچھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"میں جانتا ہوں تم کیا پوچھنا چاہتی ہو دادا ابّو نے سب کو برابر کا حصّہ دیا ہے اور گھر کا حصّہ مجھے جسے میں تمھارے نام کروا رہا ہوں بس اسی کے لئے وقت مانگ رہا تھا،اب یہ مت کہنا کے مجھے برابر کا انصاف کرنا ہے میں یہ اپنے لئے کر رہا ہوں کیونکہ میرے بعد زرافشاں کے پیچھے سب اپنے ہیں لیکن تمہارا میرے علاوہ کوئی نہیں ہے۔۔زرافشاں سے وفانہ نبھا سکا پر میں اپنے دادا ابّو کا بھروسہ انکا مان رہتی زندگی تک نبھانا چاہتا ہوں۔۔۔سادگی سے اپنی بات مکمل کرتا ولی کمرے سے نکل گیا جبکہ افتیں دھیرے سے نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ابو آپ بھی ناراض ہیں مجھ سے ؟ولی نے نظریں اٹھا کر اپنے باپ کو دیکھا جو ہاتھ میں فریم پکڑے ہوئے تھے ولی کی بات پر اسے دیکھا۔۔

"نہیں پر اگر تم یہ قدم پہلے اٹھا لیتے تو آج دونوں بیویوں کے بیچ ایک بزنس مین ولی عبداللہ جو ہنڈسم ہونے کے ساتھ سخت گیر باس مشہور ہے اسکی ایسی درگت نہیں ہوتی میرے لیے یہ سب بہت دلچسپ رہا ہے۔۔

"ہاہاہا۔۔آپ کی بات ٹھیک ہے پر کبھی سوچا نہیں تھا دادا ابّو ایسی کوئی خواہش آخری وقت میں کریں گے اور میں وعدہ خلافی نہیں کر سکا ابّو وہ اپنی جگہ ٹھیک تھے افتین کا ہمارے سوا کوئی نہیں ہے اور سب کے رویے افتین کے ساتھ بالکل ٹھیک نہیں ہیں ایسے میں اگر میں راضی نہیں ہوتا تو مجھے پتہ ہے وہ دوبارہ ذکر کیے بنا اس دنیا سے چلے جاتے اور تب میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاتا کیونکہ آگے جو بھی ہوتا میں اسکا زمہ دار ہوتا اور اب وہ میری بیوی ہے میری زمہ داری۔۔۔ولی دھیرے سے ہنس کر سنجیدگی سے بولتا اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

عبداللہ صاحب اسکی پوری بات سن کر مسکرا کر چلتے ہوئے اسکے پاس آئے۔۔

"میری نور اخوش ہو گی آج لیکن بیٹا کوئی بھی عورت دوسری عورت کو برداشت نہیں کرتی چاہے وہ اسکی سگی بہن ہی کیوں نا ہو باقی تم مجھ سے زیادہ ہمّت والے ہو اب جب

Copyright by New Era Magazine

دو کشتیوں میں سوار ہو ہی چکے تو مجھے ہمدردی ہے تم سے۔۔ عبداللہ صاحب مسکرا کر بولتے اسکا کندھا تھپتھپا کر دوبارہ صوفے پر بیٹھ گئے جبکہ والی مسکرا کر وہاں سے نکل کر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

دروازہ کھول کہ وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا زرافشاں اسے دیکھتے ہی تیزی سے اسکے قریب آتی سینے پر ہاتھ رکھ کر دھکّا دینے لگی۔۔

"چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔ جاؤ اپنی محبوبہ کے پاس۔۔ نکلو یہاں سے۔۔ پوری قوت سے اسے دھکّا دیتی وہ غصّے سے چیخ رہی تھی ولی اچانک پڑھنے والے دھکوں سے لڑکھڑایا۔۔

"میری بات سنو پلیز زرافشاں۔۔ ولی بیچارگی سے بولتا اسے بولنے لگا جس نے اسے کمرے سے نکالتے ہی دروازہ دھاڑ سے بند کرتے لاک لگایا تھا۔۔

"گو ٹو ہیل (جہنم میں جاؤ) تم اور تمہاری وہ گھٹیا دوسری بیوی، جاؤ اسے اپنی باہوں میں لے کر جو کہنا ہے اس سے جا کر کہو۔۔۔ زرافشاں کی آواز پر ولی ہونٹ بھینچ کر بند دروازے کو گھورتا رہا پھر کندھے جھٹک کر افتیں کے کمرے کی طرف بڑھا۔۔

ولی نے ابھی ہینڈل پر ہاتھ رکھا ہی تھا جب ٹک کی آواز کے ساتھ تیزی سے دروازہ کھولا ولی نے حیرانگی سے افتیں کو دیکھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا ہوا زر افشاں آپی ٹھیک ہیں؟افتیں نے آبرو اچکا کر پوچھا جس نے نفی میں سر ہلاتے اسے ہاتھ سے ایک طرف کرتا اندر بڑھ کر بیڈ پر اوندھے منہ گرا افتیں نے دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر اسے گھورا۔۔

"آپ یہاں کیوں لیٹ رہے ہیں؟

"انصاف کرنے آیا ہوں تم نے ہی تو کہا تھا دونوں بیویوں کے ساتھ برابر کا انصاف ہونا چاہیے۔۔

ولی نے کہتے ہی تکیہ بازؤں میں بھینچ کر افتیں کی طرف دیکھ کر آنکھ دبائی جس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔

"آپ یہاں نہیں سو سکتے اٹھیں یہاں سے۔۔۔افتیں شرم سے سرخ ہوتے گالوں کے ساتھ گھبراتے ہوئے اسے بولی

"سوری نانا کی نواسی آج میرا ارادہ یہیں سونے کا ہے۔۔۔ولی نے کہتے ہی تکیہ اپنے منہ پر رکھا افتیں نے آگے بڑھ کر اسکے چہرے سے تکیہ اٹھا کر اسے گھورا جس نے اسے گھورتے ہوئے دوسرا تکیہ اٹھالیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"لائٹ بند کردو پلیز میں سونا چاہتا ہوں۔۔ولی کے سنجیدگی سے کہنے پر افتیں کا ہاتھ ہوا میں ہی رہ گیا وہ جو اسے تکیہ مارنے والی تھی رک کر تکیہ واپس رکھتی سوئچ بورڈ کی طرف بڑھ گئی۔۔

ساری لائٹیں بند کرتی وہ مدھم لائٹ (نائٹ بلب) جلا کر پانی کا جگ لے کر جانے لگی جب ولی کی عقب سے آواز آئی۔۔

"کہاں جارہی ہو آجاؤ انصاف نہیں چاہیے۔

"بہت بے شرم ہیں آپ میں نہیں لیٹ رہی آپ کے ساتھ۔۔افتیں شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ کمرے سے نکل گئی جبکہ ولی گہری مسکراہٹ کے ساتھ کروٹ لے کر آنکھیں موند گیا۔۔

#ہم___بھی___وفا_نبھائیں_گے ❤️

#رائٹر_امرحہ_شیخ ✍️

#قسط___نمبر_12 🥀

Copyright by New Era Magazine

Please don't Copy & Past Without writer permission!!

نوٹ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق نیو ایرا میگزین کے پاس محفوظ ہیں
خلاف ورزی کرنے کی صورت میں سخت کاروائی کی جائے گی۔۔۔۔ شکریہ

اگلے دن ولی کی آنکھ چہرے پر پڑنے والے پانی کے قطروں سے کھولی موندی موندی آنکھیں کھول کر اس نے سامنے دیکھا افتیں اس پر جھکی شرارت بھری نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی گیلے بالوں سے پانی کے قطرے اسکے چہرے پر پڑھ رہے تھے۔۔

"صبح بخیر! افتیں نے اسے جاگتے دیکھ کر مسکرا کر بولتے ولی کے انداز میں اسکی ناک دبائی۔۔

"صبح بخیر! نانا کی نواسی۔۔۔ولی نے گہری مسکراہٹ سے دونوں ہاتھ اسکی کمر کے گرد پھیلا کر اپنے نزدیک کیا۔۔

دونوں یک ٹک مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔

"میں دیکھتی ہوں۔۔افتین اٹھتی ہوئی بول کر دروازے کی طرف بڑھی جبکہ ولی مسکرا کر باتھروم کی طرف بڑھ گیا .

"تم ؟افتین نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا مسکان کو دیکھ کر آبرو اُچکائی۔۔

"کسی خوش فہمی میں مت رہنا کے میں ناشتے کے لئے بلانے آئی ہوں۔۔بھا بھی نے بھائی کو بلانے بھیجا ہے کیونکے وہ تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتیں۔۔

مسکان نے گھورتے ہوئے نحوست سے کہتے ناک چڑھائی جبکہ افتین سکون سے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے اسے سُن رہی تھی۔۔

"اچھی تقریر کرلیتی ہو بھا بھی کی چمچی ویسے سچ کہوں تو اچھا ہے وہ نا ہی دیکھیں نظر لگ جانے کا خدشہ ہے مجھے ایک اور بات محترمہ میں آپ کے بھائی کی بقول آپ کے محبوب بیوی ہوں تو یہ تم کہ کر مخاطب مت کرنا دوبارہ سمجھ آئی ورنہ تمھارے کرتوت سب کے سامنے بتانے میں مجھے اچھا تو نہیں لیکن بہت اچھا ضرور لگے گا آخر کو مبشر بھائی کی شرافت سب کو پتہ ہونی چاہیے۔۔۔افتین سکون سے کندھے اچکا کر بولی

مسکان کا چہرہ سفید پڑھ گیا۔۔

"کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔مسکان ہکلائی۔

Copyright by New Era Magazine

"آں ہاں کر رہی ہیں مسکان کیا سکھایا ہے تمہیں ابھی۔۔۔افتیں بے مزے سے ٹوکتے ہوئے اُسے کہا جو تھوک نگھلتی اسکے نزدیک ہوئی تھی۔۔

"مبشر مجھ سے شادی کرنے والے ہیں سمجھیں آپ۔۔مسکان نے چبا چبا کر اسے کہا۔۔

"کرنے والے کر لیتے ہیں مسکان یوں چھپ چھپ کر اپنے حوس کو تسکین دینے کے لئے کسی کے جذباتوں سے نہیں کھیلتے۔۔

"جسٹ شٹ اپ !افتیں ریحان منہ توڑ دوں گی میں تمہارا۔۔۔مسکان اسکی بات سنتے ہی آپے سے باہر ہوگئی تھی جبکہ افتیں اسکے اس طرف بات کرنے پر سلگ ہی گئی تھی۔۔

"یو جسٹ شٹ اپ !تم ہو ہی نہیں اس قابل کے تمہیں کچھ سمجھایا جائے تم واقعی مستحق ہو میں بیکار میں تم سے ہمدردی کر رہی تھی اور ہاں میرا نام افتیں ولی ہے جتنی جلدی یاد کر لو اتنا تمھارے لئے بہتر ہے۔۔۔افتیں نے غصّے سے گھورتے ہوئے اسے کہا جو زور سے زمین پر پیر پٹختی وہاں سے گئی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں سر جھٹک کر دروازہ بند کر کے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ کر اپنے بالوں میں برش کرنے لگی جب ولی باتھروم سے باہر آتا ایک نظر اسے دیکھ کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔

"سنیں آپ کا بلاوا آیا ہے۔۔۔افتیں نے چونک کر دروازہ کی آواز پر ڈریسنگ روم میں جاتے ولی سے کہا۔۔

"آتا ہوں تم چلو۔۔ولی کی آواز پر افتیں نے بند دروازے کو گھورا۔۔

"آپ چاہتے ہیں نہار منہ ایک بار پھر آپ کی بیگم میرے بالوں کو ہاتھ لگائے تو معذرت مجھے اپنے بال بہت عزیز ہیں اب اگر میرے بالوں کو ہاتھ لگایا تو لحاظ میں بھی نہیں کروں گی۔۔۔افتیں تو کل سے ہی اپنی چٹیا پکڑنے پر تلملا گئی تھی لیکن بڑی ہونے کا احترام کر گئی تھی جبکہ ولی کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔

"ہاہاہا! ٹھیک ہے پھر انتظار کرو۔۔ولی ہنستے ہوئے اسے بولا جو منہ بنا کر ہیئر ڈرائیر سے اپنے بال خشک کرنے کے بعد چٹیا بنانے لگی تھی۔۔

"کہاں ہیں ولی؟ زرافشاں مسکان کو دیکھ کر تیوری چڑھا کر بولتی اپنے پرس میں موبائل رکھ کر کندھے پر لٹکا چکی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"بھابھی وہ آرہے ہیں۔۔۔پلیز آپ کہاں جارہی ہیں آپ اس گھر کی بہو ہیں اگر کسی کو جانا چاہیے تو وہ افتیں ہے اس ہی نے کوئی جادو ٹونا کروا کر پہلے دادا ابّو سے ہمارا گھر اپنے نام کروایا اور اب ولی بھائی کو ہم سے چھیننے کی کوشش کررہی ہے۔

"ہونہہ! مسکان میں بھاگنے والوں میں سے نہیں ہوں تم دیکھتی جاؤ کیسے یہ گھر اور ولی اس سے واپس لیتی ہوں بس مجھے تم سب کا ساتھ چاہیے، دوگی میرا ساتھ؟ زرافشاں کچھ سوچتی ہوں آنکھوں میں چمک لئے مسکان کے سامنے ہاتھ پھیلا کر بولی جس بے آگے بڑھ کر اسے گلے لگالیا۔۔

"بھابھی میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔۔مسکان کی بات سن کر زرافشاں کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رینگی۔۔۔

گھر کے سبھی افراد خاموشی سے ناشتہ کررہے تھے افتیں ولی کے ساتھ بیٹھی سب کی نظریں خود پر محسوس کررہی تھی۔۔

جب قدموں کی آواز پر اس نے نظر اٹھا کر دیکھا زرافشاں ناگواری سے اسے دیکھ کر ولی کے دوسری طرف بیٹھی سب کے ساتھ ولی نے بھی اسے دیکھا جو اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کل رات میں نے اس بارے میں بہت سوچا ولی مجھے لگتا ہے جب سب ہو ہی چکا ہے تو پھر میرے رونے پیٹنے سے آپ اسے چھوڑ تو دیں گے نہیں ظاہر ہے یہ ہمارے دادا ابّو رشتہ جوڑ کر گئے ہیں لیکن ولی جب میرے والدین کو معلوم ہو گا تو وہ آپ کو ہم دونوں میں سے ایک کو چھوڑنے کا کہیں گے اور میں آپ سے الگ نہیں ہونا چاہتی میں آپ کو بہت پسند کرتی ہوں آپ جانتے ہیں نا پلیز مجھے خود سے الگ مت کیجئے گا۔۔۔زرافشاں آنکھوں میں آنسوں لیے بھیگی آواز میں بولتی ولی کے ہاتھ پکڑ چکی تھی افتیں نے گہری سانس لیتے سر جھٹکا۔

"زرافشاں مجھے معاف کر دو میری وجہ سے تم ہرٹ ہوئی ہو لیکن انھیں بھی یہ حقیقت تسلیم کرنی ہو گی میں افتیں کو نہیں چھوڑ سکتا میں خود انھیں یہ سب بتا دوں گا۔۔۔ولی گہری سانس لے کر اسے کہتا کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا افتیں نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"ولی رکو میں بھی چلوں گا ساتھ۔۔عبداللہ صاحب نے سنجیدگی سے کہا زرافشاں بھی جلدی سے اٹھی۔۔

"ولی مجھے ڈر لگ رہا ہے اگر وہ مجھے واپس نہیں آنے دیں تو۔۔۔زرافشاں نے دوبارہ ولی کا ہاتھ پکڑا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"فکر مت کرو مجھے خوشی ہے تم نے مجھے سمجھا تھینک یو۔۔۔ولی نے کہتے ہی اسکے گال پر ہاتھ رکھا جو سب کی موجودگی کی پرواہ کیے بغیر ولی کے سینے سے لگی تھی افتیں ہنوز نظریں جھکا کر بیٹھی تھی۔

" چلیں اب۔۔۔زرافشاں نے سر اٹھا کر لاڈ سے کہا جس نے افتیں کو دیکھا تھا۔۔

"ولی ناشتہ تو کر لیں۔۔۔افتیں نے پلٹ کر ولی کو دیکھ کر کہا جو اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جنہوں نے کندھے جھٹک کر مُسکراہٹ ضبط کرتے سر جھکا یا تھا۔۔

"ہاں ولی ناشتہ کر لو پہلے تم دونوں پھر جانا۔۔۔فائزہ بیگم نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر جلدی سے کہا جس نے اپنی ماں کو پیار سے دیکھا تھا۔۔

"ارے ہاں مجھے تو رات سے شدید بھوک لگی ہوئی ہے آجائیں ولی۔۔۔

زرافشاں مصنوعی مسکراہٹ سے بولتی واپس کرسی پر بیٹھ گئی۔۔

ولی نے کنکھیوں نے افتیں کو دیکھا جو ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔۔

ولی گہری سانس لے کر آنے والے وقت کا سوچنے لگا۔۔

ولی کے جاتے ہی افتیں اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔جب عقب سے اجالا کی آواز پر پلٹی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آپی میں اندر آجاؤں؟

"ارے ہاں کیوں نہیں آؤں نا تمہیں کب سے اجازت کی ضرورت پڑ گئی۔۔افتین نے مسکراتے ہوئے اسے کہا جو تیزی سے اسکے گلے لگی تھی۔۔

"آپی مجھے معلوم ہے آپ میری سگی بہن نہیں ہیں پر میں ہمیشہ آپ کو اپنی بہن کہتی ہی نہیں مانتی ہوں ولی بھائی اور آپ دونوں ساتھ بہت اچھے لگتے ہیں، مجھے زرافشاں بھابھی اتنی اچھی نہیں لگتیں وہ ہمیں اتنا پسند بھی نہیں کرتیں آپ بہت اچھی ہیں کوئی کچھ بھی کہے میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں آپ کبھی خود کو اکیلا مت سمجھیے گا۔۔۔اجالا کہتے ہوئے اسے دیکھ کر دوبارہ گلے لگی اتفاق ہی تھا کے اس نے کھولے دروازے سے زرافشاں اور مسکان کی باتیں سن لی تھیں لیکن وہ افتین کو بتا نہ سکی افتین کی آنکھوں میں آنسوں آگئے۔۔

مغرب کا وقت تھا جب افتین نماز ادا کرنے کے بعد جائے نماز تہہ کر رہی تھی۔۔

آہٹ کے ساتھ کمرے کا دروازہ کھول کر ولی اندر داخل ہوا افتین نے چونک کر اسے دیکھا جو اسے دیکھ کر نرمی سے مُسکرایا تھا افتین نے ہاتھ کے اشارہ سے سلام کیا جب ولی

Copyright by New Era Magazine

نے آگے بڑھ کر اسے خود میں بھینچ کر آنکھوں کو سختی سے موندا کے آنکھ کے کنارے میں آنسوں چمکنے لگے۔۔

افتیں نے مسکرا کر سینے سے سر اٹھا کر اس پر پھونک مارنے کے بعد ولی کو دیکھا جو غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

افتیں نے ہاتھ بڑھا کر اسکی آنکھ کے کنارے کو چھوا۔۔

"کیا ہوا؟

"کچھ نہیں افتیں تم وعدہ کرو کچھ بھی ہو جائے مجھ سے کبھی دور نہیں جاؤ گی۔۔ولی نے بغور اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے ہوئے کہا۔۔۔

(دیکھ لینا ولی عبداللہ ہم بھی یہیں ہیں اور تم بھی جس دن اسے تم سے اچھا مل گیا سب کو اس گھر سے باہر نکال کر تم سے طلاق لے لے گی لکھ لو بیٹا جہاں دولت اپنی اوقات سے زیادہ مل جائے وہاں کوئی رشتہ خالص نہیں رہتا میرے باپ بے پہلے اپنی اولاد کہ ساتھ ناانصافی کی اور اب میری اولاد سے کر کے اس دنیا سے چلے گئے)واجد صاحب کی سختی سے کہی باتیں اسکے کانوں میں گونجی۔۔

"میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑوں گی ولی۔۔افتیں نے اسکے دونوں گالوں پر نرمی سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس نے مسکرا کر اسکی پیشانی چومی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کھانا کھا کر آرہے ہیں؟افتین نے یکدم پوچھا جس نے نفی میں جنمبش دی۔۔

"فلحال تو باتیں اور لعن طعن کھا کر آرہا ہوں مجھے لگتا ہے اب یہی قسطوں میں ملتا رہے گا۔۔ولی نے منہ بنا کر بتایا کہ افتین ہنستی چلی گئی۔۔

"بہت ہنسی آرہی ہے تمہیں۔۔۔۔جسے دیکھو مجھ بیچارے کو ہی سنائے جارہا ہے۔۔

"ہاہاہا کوئی بات نہیں میں ہوں نہ آپ میرے حصّے کی بھی باتیں سن لیجئے گا۔۔ولی کے مصنوعی خفگی سے کہنے پر افتین نے ہنستے ہوئے اسکی ناک دبانی چاہی جس بے اسکا ہاتھ بیچ میں پکڑ کر جھٹکے سے اپنے نزدیک کیا تھا۔۔

"بتاؤں تمہیں۔۔۔ولی نے بغور اسے دکھتے ہوئے ہلکے سے جھکتے ہوئے کہا۔۔

افتین نے اپنا گال اسکے لبوں کے نزدیک کیا۔۔

"کیا بتانا چاہتے ہیں جلدی سے بتا دیں کیونکہ ابھی آپ کی انٹری بینڈ ہونے والی ہے۔۔افتین مزے سے بولتی اسے دیکھنے لگی جس نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا تھا۔۔

"مطلب؟

"مطلب انصاف بھول گئے؟افتین نے بتا کر آنکھیں پٹ پٹائیں ولی اسے دیکھ کر رہ گیا۔

اس سے قبل وہ دوبارہ کچھ کہتی ولی نے اسے خود میں بھینچ لیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"انصاف کی بچی ابھی بتاتا ہوں تمہیں۔۔۔ولی کہتے ہی کمرے کو لاک لگا چکا تھا افتیں تیزی سے اسکی گرفت سے نکلتی ڈریسنگ روم کی طرف بھاگی جس نے ایک ہی جست میں اسے جا لیا تھا۔

رات کا کھانا خاموشی میں کھایا جا رہا تھا جب زرافشاں بری طرح کھانسنے لگی ولی جو ساتھ ہی بیٹھا تھا اٹھ کر پشت تھپکتا پانی کا گلاس اسے دینے لگا مسکان بھی جلدی سے اٹھ کر اسکے نزدیک آئی۔۔

"بھابھی آپ ٹھیک ہیں؟ ولی بھائی پانی دیں۔۔مسکان نے فکر مندی سے زرافشاں کو دیکھ کر ولی سے کہا جو اسکے لبوں سے گلاس لگا چکا تھا۔۔

افتیں ہنوز کھانے کی طرف متوجہ تھی۔۔۔

"تھینک یو ولی۔۔۔زرافشاں نے ولی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے ولی سے کہتے کنکھیوں سے افتیں کے تاثرات دیکھنے چاہے جو بے تاثر تھے۔۔

کھانے کے بعد سب اٹھ گئے کوئی بھی افتیں سے بات نہیں کر رہا تھا سب کے اٹھتے ہی افتیں ٹیبل سمیٹنے لگی اجالا بھی وہیں تھی جب ولی وہیں آ گیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"مسکان کو بلاؤ اجالا۔ولی نے سنجیدگی سے اجالا سے کہا افتیں خاموشی سے برتن سمیت کر وہیں کھڑی ہو گئی جب مسکان وہاں آئی۔

"جی بھائی۔۔

"ادھر آؤ یہ سب کون سمیٹے گا اکیلے نہیں کر سکتی لیکن ہاتھ تو بٹا سکتی ہو۔۔۔۔ولی نے سنجیدگی سے اسے کہا تھا کہ وہ ضبط کر کے رہ گئی تھی۔۔

"پر بھائی اجالا بھی تو ہے یہاں اتنے لوگوں کی کیا ضرورت ہے۔

"بحث مت کرو مسکان یہ تمہارے لئے ہی اچھا ہے اجالا تم سے چھوٹی ہے پھر بھی کام میں ہاتھ بٹاتی ہے۔۔ولی نے سختی سے مسکان کی کلاس لگا دی افتیں لب دبائے مسکراہٹ ضبط کر رہی تھی مسکان کے میز کے قریب آتے ہی افتیں نے سمیٹی ہوئی پلیٹیں اسکی طرف بڑھائیں۔

"یہ لے جا کر دھونا شروع کرو میں آتی ہوں جاؤ۔۔۔افتیں نے حکم دیتے آبرو سے اشارہ کیا

مسکان جل بھون کر رہ گئی لیکن اپنے بھائی کے سامنے وہ کچھ بھی کہنے کی غلطی نہیں کرنا چاہتی تھی اسلئے خاموشی سے ہاتھ سے برتن لے کر کچن کی طرف بڑھی جب عقب سے ایک بار پھر ولی کی آواز پر تلملا کر رہ گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"افتیں یہ سب سمیٹ کر ایک کپ کافی بنا دو مسکان برتن دھو لے گی۔۔

"مسکان آپی آپ برتن دھوئیں میں سو کھا کر رکھتی رہوں گی آ جائیں۔۔۔اجالا نے ولی کی بات سنتے ہی زور و شور سے سر اثبات میں ہلا کر مسکان کو یدایت دے کر افتیں کے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

"میں نوکر نہیں ہوں سمجھی تم خود کرو۔۔۔مسکان نے برتن پٹخ کر افتیں کو گھورا جو کافی کے لئے فریج سے دودھ نکال رہی تھی۔۔

"اجالا باقی برتن بھی اٹھا لو میں تب تک کافی بنا لوں تم تو جانتی ہو نہ ولی کو کتنی جلدی غصّہ آ جاتا ہے۔۔اف شادی کے دوسرے دن ہی میں اپنے "ان" سے ڈانٹ نہیں کھانا چاہتی۔۔۔افتیں اجالا سے کہتی مکمل اسے نظر انداز کر چکی تھی۔۔۔

جبکہ اجالا اپنی ہنسی روکتی کچن سے نکل گئی۔۔۔

ولی کمرے میں جانے کے بجائے چھت پر جانے والی سیڑیوں کی طرف بڑھتا جیب سے موبائل نکال کر افتیں کو میسج کرنے لگا۔۔۔

"کافی چھت پر لے آنا۔۔۔

دوسری طرف افتیں جو اجالا سے باتیں کر رہی تھی چونک کر موبائل پر آنے والے میسج کو پڑھ کر مسکرائی۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں جیسے ہی کافی لے کراوپر آئی ولی کو آسمان کی طرف دیکھتا پاکر مسکراتی ہوئی وہیں رکھے خوبصورت سے میز پر ٹرے رکھ کر دونوں ہاتھ اسکی کمر کے گرد پھیلا کر سر پشت سے ٹیکا کر آنکھوں کو موند کر مسکرائی

ولی جو آج ہوئی تلخ باتوں کا سوچ رہا تھا چونک کر تیزی سے گھوم کر افتیں کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے نزدیک کرتے دیکھنے لگا۔

"خیریت ہے۔۔۔ولی بے جھک کر اسکے کان کے نزدیک سر گوشی کی۔۔۔

"میں آپ کے لئے کافی لائی ہوں پی لیجئے سردی ہے ٹھنڈی ہو جائے گی۔۔

"لیکن مجھے تو سردی نہیں لگ رہی۔۔ولی نے شرارت بھری نظروں سے کہتے اسکی پیشانی چومی۔

"میں جا رہی ہوں زرافشاں آپی آپ کو ڈھونڈنے نکلی ہوئی ہیں۔۔۔۔ہاہاہا۔۔افتیں نے بتاتے ساتھ ہنستے ہوئے اسکے گال کو لبوں سے چھوا ولی کی نظر بے اختیار دروازے پر گئی تھی جہاں زرافشاں کھڑی انھیں ہی گھور رہی تھی۔۔

"زرافشاں۔۔۔۔ولی کی مدھم آواز پر افتیں ولی سے الگ ہوتی پلٹی جو اسے آنکھوں سے ہی نگل جانے کے درپے تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"زرافشاں آپی آئیں نہ میں نے آپ کی بھی کافی رکھی ہے انجوائے کریں میں تو چلی سونے کل سے کالج جانا ہے امتحان بھی قریب آرہے ہیں۔۔شب بخیر۔۔۔

افتیں کہتی ہوئی مسکرا کر وہاں سے چلی گئی۔۔

ولی نے گہری سانس خارج کی زرافشاں اپنا غصّہ دباتی ولی کے نزدیک آتی اسکے گلے لگی۔۔

"ولی یہ سب اتنا آسان بھی نہیں مجھے وقت دیں پلیز افتیں کا آپ کے قریب آنا مجھے اچھا نہیں لگا۔۔۔زرافشاں بھیگی آواز میں اسکے گال کو سہلاتی ہوئی بولی۔۔

"سمجھ سکتا ہوں زرافشاں پر پلیز میرے لئے مشکلیں مت بڑھانا۔۔ولی نے کہتے ہی اسے خود سے الگ کرتے ایک بازو اسکے کندھے سے گرد پھیلا کر قدم میز کی جانب بڑھائے۔

"اگلے دن افتیں کی الارم سے آنکھ کھولی لیٹے لیٹے ہی سرہانے پر رکھے موبائل کو اٹھا کر الارم بند کرتی انگڑائی لیتے اٹھ بیٹھی نظر بے ساختہ اپنے پہلو پر گئی جب خالی جگہ دیکھتی اداسی سے مسکراتی تکیہ اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا۔۔۔

جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں نے تکیہ واپس رکھ کر قدم دروازے کی طرف بڑھائے سامنے ہی فائزہ بیگم کو دیکھ کر افتیں نے اپنا نچلا لب دانتوں تلے دبایا۔۔

"صبح بخیر ممانی! افتیں نے پہلی بار اُنہیں اصل رشتے سے پکارا فائزہ بیگم تڑپ کر اسکے گلے سے لگیں جبکہ افتیں ساکت رہ گئی۔

"افتیں بیٹی ابھی تک ناراض ہو مجھ سے؟ فائزہ بیگم نے الگ ہوتے نرم لہجے میں پوچھتے ہوئے افتیں کے گال کو پیار سے سہلایا۔۔

"نہیں ممانی میں آپ سے ناراض نہیں ہو بلکہ مجھے تو خوشی ہوئی کہ میری خواہش پوری ہوئی ہے۔۔افتیں ہلکے پھلکے انداز میں کہتی مُسکرائی فائزہ بیگم نے آہستہ سے افتیں کے سر پر چپت لگائی۔

"چل ہٹ جھلی سب جانتی ہوں میں اور یہ کیا ممانی ممانی لگار کھا ہے مجھے ولی کی طرح امی بولا کرو مجھے خوشی ہو گی۔۔فائزہ بیگم کی بات پر وہ کتنے ہی لمحے انھیں دیکھتی چلی گئی۔۔۔

"افتیں۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آپ سچ کہہ رہی ہیں؟ آپ جانتی ہیں میں ولی کی بیوی۔۔۔دوسری وہ سب۔۔۔افتین انکے دوبارہ پکڑنے پر گڑ بڑا گئی فائزہ بیگم نے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ کے خاموش کروایا۔۔

"جو ہو گیا ہے اسے بدلہ نہیں جا سکتا افتین اور اگر بدلنے کی کوشش بھی کی جائے تو جو بھی آگے تمہاری زندگی میں ہو گا اسکے صرف اور صرف ہم ذمہ دار ہونگے، تمہارے بھی تو کتنے خواب ہونگے شادی کو لے خود کو دلہن کے روپ میں دیکھنا ہر لڑکی کا خواب ہوتا ہے لیکن سب ادھورا رہ گیا۔۔میں اچھی طرح جانتی ہوں تم نے اپنے نانا کی بات مان کر اس رشتے کو قبول کر لیا ہے لیکن افتین جب تک رشتے میں محبت اور بھروسہ دونوں نہ ہوں وہ کھوکھلا ہوتا ہے، میری دعا ہے اللہ تم دونوں کے دلوں میں محبت ایک دوسرے پر بھروسہ بھر دے کے یہ رشتہ مضبوط ہو جائے لیکن اگر یہ صرف اپنے نانا کا مان رکھ رہی ہو تو کبھی نہ کبھی یہ رشتہ کمزور ہو جائے گا سمجھ رہی ہو نہ؟

"جی ممانی۔۔۔فائزہ بیگم اپنی بات مکمل کرتیں اُس سے پوچھنے لگیں جس نے سر کو اثبات میں ہلایا تھا۔

"پھر ممانی لڑکی سدھر جاؤ ابھی امی نے کیا کہا تھا تمہیں۔۔ولی کی آواز پر دونوں چونکیں جانے وہ کب سے وہاں کھڑا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ٹھیک ہے پھر یہ صرف میری امی ہیں۔۔۔افتین نے اسے گھورتے ہوئے اترا کر کہتے فائزہ بیگم کو گلے لگا لیا۔۔

ولی نے محبت سے اپنی ماں کو دیکھا جو مسکرا کر ولی کو دیکھ رہی تھیں۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ مبشر نے افتین کو دیکھ کر ناگوری سے کہا۔۔۔

"میرا گھر میری مرضی۔۔۔افتین نے کندھے اچکا کر کہتے مبشر کے ساتھ مسکان اور زرافشاں کو بھی آگ لگا دی تھی۔۔

اس سے قبل مبشر کچھ بولتا زرافشاں اٹھ کر تیزی سے اسکے مقابل آئی۔۔

"ایک ہی دن میں زیادہ پر نکل آئے ہیں تمہارے بھولو مت افتین ریحان ولی نے تم سے صرف اپنے دادا کے کہنے پر زبردستی شادی کی ہے وہ آج بھی مجھے پسند کرتے ہیں، پسند اور مجبوری میں بہت فرق ہے۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔

"ہو گیا؟ پہلی اور آخری بار میرا نام افتین ولی ہے دوسری بات پسندیں بھی بدل جایا کرتی ہیں اور ہاں ولی اتنے بھی مجبور نہیں تھے کہ انہیں زبردستی نکاح پر ہاتھ پکڑ کر دستخط کروائے تھے۔۔زرافشاں کی بات سن کر افتین کو دکھ تو پہنچا لیکن وہ خاموش رہ کر اسے شیر نہیں کرنا چاہتی تھی جبکہ مبشر کو آج جواب دے کر اسکے دل کو سکون ملا تھا

Copyright by New Era Magazine

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتی افتیں وہاں سے اندر بڑھ گئی جبکہ زرافشاں نے غصّے سے پیر پٹخا۔۔۔

"ولی سنیں۔۔۔۔زرافشاں لپسٹک لگاتی ہوئی اسکی طرف گھومی جو صوفے پر بیٹھ لیپ ٹاپ اور فائلز پھیلائے کام میں مصروف تھا۔۔

"ولی۔۔

"ہاں کیا ہوا؟ ولی نے دوبارہ اسکے آواز دینے پر ایک نظر اسے دیکھ کر دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔۔

زرافشاں اٹھ کر اسکے پاس جا کر کندھے پر سر رکھ کر اسکا ہاتھ پکڑ چکی تھی۔۔

"یہ کام آپ آفس میں کیوں نہیں نبٹا کر آتے یا ایک کام کریں اپنی دوسری بیگم کے پاس یہ سب کام لے جائیں وہیں کر کے آیا کریں۔۔زرافشاں چڑ کر بولتی ولی کے گال پر ہاتھ رکھتی منہ پھولا کر اسے دیکھنے لگی۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں کیونکہ فلحال مجھے بہت ضروری کام ہے۔۔۔ولی گہری سانس لیتا لیپ ٹاپ اور فائلز اٹھانے لگا جب زرافشاں ولی کے سینے سے لگ گئی۔۔

"کچھ دیر بعد کر لیجئے گا کام مجھے کچھ کہنا ہے آپ سے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا کہنا ہے۔۔۔ولی نے چونک کر اسے دیکھا جو اسکا گال سہلا کر بلکل اسکے نزدیک آچکی تھی۔

"ولی کل میری کزن کے گھر پارٹی ہے سب وہاں ایک دن کے لئے روکیں گی کیا میں چلی جاؤں؟ زرافشاں کے پوچھنے پر ولی نے کندھے جھٹکے۔۔

"ہاں چلی جاؤ کیا مسئلہ ہے۔۔

"مسئلہ تائی ہیں میرا مطلب انھیں میرا جانا پسند نہیں ہے اس دن بھی مجھے اتنی باتیں سنا کر گئیں تھیں اب روکنے پر تو جانے ہی نہیں دیں گی۔۔زرافشاں اداسی سے کہتی ولی کو دیکھنے لگی۔

"میں بات کرلوں گا ان سے ہم۔

"او تھینک یو سو مچ ولی۔۔۔۔ولی کے کہتے ہی زرافشاں نے اسکے گال پر بوسہ دے کر گلے سے لگا یا ولی نے ہونٹ بھینچ لیے زرافشاں کبھی یہ نہیں کہتی کے تم بھی چلو اور نہ ہی ولی اس سے اس بات کا شکوہ کرتا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں باتھروم سے نکلتی اپنے گیلے بالوں کو تولئے سے خشک کرتی کمرے میں آئی ہی تھی کہ کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی چونکہ ابھی اسکا ارادہ کچن میں جانے کا تھا تبھی دروازہ لاک نہیں تھا۔۔

افتیں نے چونک کر دروازے کی سمت دیکھا۔

"آجائیں۔۔افتیں کہتے ہی ہنوز دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی جب ولی کمرے میں داخل ہوا افتیں نے حیرت سے اسے پھر ہاتھ میں لیپ ٹاپ اور چند فائیلز پکڑے دیکھیں۔۔

"کام کرنے کی اجازت ملے گی مجھے؟ ولی نے اندر آتے ہی بیچارگی سے اس سے سوال کیا۔۔

"ہاہاہا۔۔۔بالکل آجائیں ویسے اسٹڈی روم میں شفٹ ہونے کا آپشن بھی ہے۔۔۔افتیں نے کہتے ساتھ شرارت سے اسے دیکھا جس نے صوفے کی طرف جانے کا ارادہ ترک کرتے بستر کی طرف قدم بڑھا کر اسے گھورتے ہوئے اپنی ساری چیزیں بستر پر رکھی تھیں۔۔

"جب دو دو پُرآسائش کمرے میری ملکیت ہیں تو مجھے کہیں اور جانے کی کیا ضرورت ہے بیگم۔۔۔ولی کہتے ساتھ شرارت سے ایک آنکھ دباتا افتیں کو لاجواب کر گیا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

رات کے ایک بج رہے تھے جب افتیں نے کروٹ بدل کر ولی کو دیکھا وہ ہنوز کام میں مصروف تھا۔۔

"کتنا کام رہتا ہے۔۔افتیں کی آواز پر ولی چونکا۔۔

"اوسوری مجھے خیال نہیں رہا لائٹ بند کرلو۔۔۔ولی شرمندہ ہوتے ہوئے بولا

افتیں اٹھ کر بیٹھ گئی ولی نے اسے دیکھا لمبے گھنے بال پشت پر بکھرے تھے بنا ڈوپٹے کے وہ آنکھوں کو مسلتی معصومیت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟

"اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔چاۓ پئیں گے؟ولی کے پوچھنے پر افتیں جھٹ بولی۔۔

"لگتا ہے نیند زیادہ آرہی ہے۔۔سو جاؤ۔۔۔ولی مسکرا کر کہتا دوبارہ لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا۔۔جبکہ ولی کی بات پر افتیں کی نیند بھک سے اڑی آگے بڑھ کر لیپ ٹاپ اٹھا کر رکھتی اسکی گود میں سر رکھا کہ ولی بس اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔

"خیریت ہے؟ولی نے کہتے ساتھ اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اف! میں بالکل ٹھیک ہوں اور اپنے ہوش و حواس میں یہ سوال کر رہی تھی۔۔۔افتیں اٹھ کر بیٹھتی ولی کی ناک دبا کر بولی جس نے سر کو پیچھے کرتے اسے اپنے قریب کھنچا تھا۔۔

"ابھی مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ ملے گا۔۔

"میگی بن جائیں گے لاؤں بنا کر؟ولی کی ذو معنی بات کا کباڑا کرتی افتیں سوچ کر بولتی اسے دیکھنے لگی۔۔

"بریانی نہیں بنا سکتی ساتھ میٹھے میں کسٹرڈ جب تک میں پیپسی دوکان سے لے آتا ہوں۔۔۔ولی نے گھورتے ہوئے چڑ کر کہا افتیں نے اپنے ہاتھ کی پشت سے اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھا۔۔

"دیکھا اتنا کام کرنے کا انجام بریانی اور کسٹرڈ یاد آرہے ہیں ویسے آج مٹر کا پلاؤ بھی بنا تھا گرم کرکے لاؤں۔۔۔افتیں نے جان بوجھ کر مٹر پلاؤ کا نام لیا تھا سب جانتے تھے ولی مٹر نہیں کھاتا تھا تبھی ساتھ دوسری ڈش بھی بنوائی جاتی تھی۔۔

"مجھے معاف ہی رکھو کچھ نہیں کھانا مجھے سو جاؤ بے وقوف۔۔۔ولی نے تپ کر اسے کہا جو ہنستی ہوئی ولی کے سینے سے لگی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاہاہا! مذاق کر رہی ہوں اچھا بتائیں سچ میں بھوک لگ رہی ہے۔۔افتیں نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ اسکی ناک دبائی اس سے قبل وہ چڑ کر پیچھے ہٹتی ولی نے اسے خود میں بھینچ لیا۔۔

"شکر ہے تمہیں فرست تو ملی آنے کی ویسے مجھے دکھ ہوا سن کر ولی بھائی نے دوسری شادی کر لی وہ بھی شادی کے ایک مہینے میں ہی آخر وجہ کیا ہے کہیں ایسا تو نہیں دونوں کا پہلے سے کوئی چکر تھا؟ہانیہ نے کولڈ ڈرنک پیتے ہوئے مزے سے تبصرہ کیا۔۔

سب کزن خوش گپیوں میں مصروف تھے جبکہ کچھ دوست میوزک پر ڈانس کر رہے تھے۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے ہانیہ ولی مجھے پسند کرتے ہیں اس افتیں سے تو مجبوری میں شادی کی ہے جو بہت جلد میں ختم کرواؤں گی دیکھنا تم وہ لڑکی اپنے آپ کو بہت اونچی توپ سمجھ رہی ہے نہ ہونہہ بچپن میں ماں باپ کو کھا گئی اب ہمارے دادا کو نغل گئی اُس دو ٹکے کی لڑکی کی جگہ محل نہیں جھونپڑی ہے۔۔۔زرافشاں حقارت سے جواب دیتی تابش کو

Copyright by New Era Magazine

دیکھ کر دلکشی سے مسکرائی جو کب سے وہیں کھڑا بے تاثر چہرے کے ساتھ اس سن رہا تھا۔

"ہیلو تابش تم کب آئے؟ زرافشاں پر جوش انداز میں اٹھ کر اسکے قریب جا کر گلے ملتے ہوئے پوچھنے لگی جس کے تاثرات تیزی سے بدلے تھے۔

"جب تم کسی کے نصیب سے جنگ کرنے کا سوچ رہی تھی تبھی آیا مجھے لگتا ہے میں بہت اچھے وقت پر آیا ہوں۔۔۔تابش سنجیدگی سے کہتا زبردستی مسکرایا۔۔

"ہاہاہا! سوچ تو میں نے اسی دن لیا تھا بس جس دن جائداد کے کاغذات میرے ہاتھ لگے ایک لمحہ نہیں لگاؤں اس لڑکی کو گھر سے دھکّے مار کر نکالنے میں۔۔۔

"زبردست بہت اونچی سوچ ہے اس کے ساتھ سب کو نکال دینا کیا خیال ہے؟ تابش نے کہتے ہی کمینگی نے آنکھ دبا کر اسکے گال کو چومتی لٹ کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے کہا۔۔

"اہم اہم تابش سمبھل کر ہماری کزن اور دوست اب شادی شدہ ہے۔۔ہانیہ نے گلا کھنکھار کر دونوں کو معنی خیز نظروں سے دیکھا جب سے تابش یہاں آیا تھا دونوں ہر پارٹی میں ساتھ پائے جاتے تھے۔۔۔

"تم جل رہی ہو؟ زرافشاں نے نزاکت سے بالوں کو جھٹک کر ہانیہ سے پوچھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاہاہا! جلن ؟زرافشاں میڈم جلن وہاں ہوتی ہے جہاں دل لگا ہو اور فلحال میرا دل اتنا سستا نہیں ہے۔۔ہانیہ نے دونوں کو طنزیہ مسکراہٹ سے دیکھ کر طنز کا تیر چلایا۔

زرافشاں کے ماتھے پر بل پڑے۔۔۔

"کہنا کیا چاہتی ہو تم صاف صاف کہو ناں؟

"ارے میں تو بس تم دونوں سے اپنے دل کی بات شئیر کر رہی تھی سوری تمہیں برا لگا تو خیر پارٹی انجوائے کرو ابھی تو پوری رات باقی ہے۔۔ہانیہ اسکے تیور دیکھ کر جلدی سے بات پلٹتی وہاں سے چلی گئی جب تابش نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا۔۔۔

"اپنا موڈ کیوں خراب کر رہی ہو یار تم تو جانتی ہو اُسے چلو ڈانس کرتے ہیں۔تابش کے کہتے ہی زرافشاں سر جھٹک کر اسکے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔

"اجالا کی بچی روک جاؤ ادھر ہی۔۔۔افتیں تیزی سے اسکے پیچھے بھاگی جو ولی کے پاس جا رہی تھی۔۔

"آپی اس میں چھپانے والی کیا بات ہے انہیں بھی پتہ چلنا چاہیے کل آپ کی سالگرہ ہے۔۔۔اجالا نے پلٹ کر جواب دیا اس سے قبل وہ کمرے کی طرف بڑھتی افتیں نے تیزی سے اسے پکڑ کر منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اجالا تمہیں میری قسم ولی کو بالکل بتانے کی ضرورت نہیں ہے، تم جانتی ہو مجھے سالگرہ منانا پسند نہیں ہے تم نے وش کر دیا یہی بہت ہوتا ہے۔۔،افتیں سنجیدگی سے کہتی وہاں سے چھت کی طرف بڑھ گئی اجالا خاموشی سے اسکے پیچھے بڑھی دونوں کے جاتے ہی مسکان جو چھپ چھپ کر باتیں سن رہی تھی کمینگی سے مسکرا کر زرافشاں کو کال کرنے لگی۔۔

"السلام علیکم! بھابھی کل کب تک آئیں گی؟ ہو سکے تو جلدی آجائیں۔۔۔جی سنا ہے آپ کی سوتن کی سالگرہ ہے کل۔۔۔اف بھابھی میں خوش نہیں ہو رہی میں تو آپ کو یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ میڈم اپنی سالگرہ نہیں مناتیں کیونکہ کل اسکے والدین کی برسی ہے۔۔۔بہت سخت ہے اس معملے میں۔۔۔ہاہاہابھابھی ہم سرپرائز دیں گے آخر بھائی کی خواہش ہے کہ انکی بیگم اپنا خاص دن بہت خاص طریقے سے منائیں۔۔۔ہاہاہا! تھینک یو بھابھی آخر آپ کی نند ہوں کوئی چھوٹی بات تو نہیں ہے۔ ٹھیک ہے کل ملتے ہیں۔۔اللہ حافظ۔۔۔

مسکان ہنس ہنس کر زرافشاں سے افتیں کے لئے سرپرائز پلان کرتی فون کاٹ کر نیچے اتر گئی۔۔

"کس کا فون تھا؟سدرہ نے زرافشاں کو دیکھ کر پوچھا جو مسکرا رہی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"میری چالاک نند۔۔۔ہاہاہا۔۔،زرافشاں بتا کر ہنستی ہوئی آگے بڑھ گئی جبکہ سدرہ آنکھیں گھوما کر رہ گئی۔۔

بارہ بجنے میں ابھی پانچ منٹ باقی تھے ایسے میں افتیں بالکنی میں کھڑی آسمان پر نظریں مرکوز کیے تکلیف دا یادوں میں گُم تھی جب کسی نے پیچھے سے آ کر اسے اپنے حصار میں لیتے گردن چومی۔۔۔

افتیں تیزی سے گھومی لیکن سامنے ہی ولی کو دیکھ کر اسکے سینے سے لگ گئی۔۔

"ولی کاش کبھی کوئی نہیں مرتا تو آج امی ابّو اور نانا ابّو میرے ساتھ میرے پاس ہوتے۔۔۔افتیں کی دھیمی آواز پر ولی نے اپنی گرفت مضبوط کرتے آہستہ سے اسکی کنپٹی پر لب رکھے۔۔

"ایسے نہیں کہتے افتیں وہ تو یہاں زندہ ہیں۔۔۔ولی نے کہتے ہی افتیں کا ہاتھ تھام کر اپنے دل کے مقام پر رکھا افتیں نم آنکھوں نے مسکراتی جھک کر اپنا ہاتھ ہٹا کو وہاں لب رکھ چکی تھی ولی کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔

"چلو اندر کہیں سردی سے بیمار ہی نہ ہو جاؤ۔ولی کہتے ہوئے ایک بازو اسکی کمر پے رکھ کر اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"یہ سب کیا ہے؟ افتیں کی نظر جیسے ہی سامنے پڑی حیرت سے وہ اتنا ہی کہہ سکی ولی نے مسکرا کر اسے خود سے لگایا۔۔

"ہیپی برتھڈے مسسز ولی۔۔۔ ولی نے کہتے ہی اسکی ناک دبائی افتیں ہنوز حیرت زدہ سی کبھی ولی کو دیکھتی تو کبھی میز پر پھولوں کے ساتھ رکھے چاکلیٹ کیک کو...

"کیا ہوا پسند نہیں آیا؟ ولی جانتا تھا افتیں آج کے دن ہمیشہ اپنے نانا ابّو کے ساتھ کمرے میں انکے ساتھ اپنی ماں کی باتیں کیا کرتی تھی۔۔۔ اپنے ماں باپ کی حادثاتی موت کی زمہ دار وہ خود کو سمجھتی تھی۔۔ اس دن اگر اسکی سالگرہ نہ ہوتی۔۔ اگر اسکے ماں باپ تحفہ لینے نہ جاتے تو بلاسٹ میں انکی جان نہیں جاتی بہت اگر اور کاش آج بھی اسکی زندگی میں تھے جس نے اسے اس معاملے میں حساس کر دیا تھا پر آج ولی کے اس طرح مبارکباد دینے پر وہ سن ہو چکی تھی۔۔

"افتیں۔۔۔ ولی نے اس بار اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا جس نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔

"تھینک یو۔۔ بھیگی مدھم آواز میں کہتی افتیں دوبارہ میز کو دیکھنے لگی ولی نے ہونٹ بھینچ کر اسکے انداز کو دیکھا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آپ نے خود یہ سب کیا ہے؟ افتین میز کے قریب جا کر پھولوں اور کینڈلز سے سجی میز کو دلچسپی سے دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔

"ہاں لیکن شاید تمہیں پسند نہیں آیا، میں جانتا ہوں تم یہ دن اس طرح کبھی نہیں مناتی لیکن۔۔۔اس سے قبل ولی اپنی بات مکمل کرتا افتین نے میز سے پھول کی کلی اٹھا کر ولی کی طرف بڑھائی۔

"سچ کہوں آپ سے اگر پہلے آپ یہ کرتے تو شاید میں آپ سے ناراض ہو جاتی لیکن آج میں چاہ کر بھی ایسا نہیں کر سکتی یہ وقت انمول ہے میرے لئے، نانا ابّو ہمیشہ کہتے تھے جس کی جتنی زندگی ہوتی ہے وہ اتنی ہی گزار کر اپنے اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے بس بہانے تلاشنے نہیں پڑھتے کیونکہ موت کے ساتھ دونوں جوڑے ہیں بہانے اور تلاش ہا! میں اس بات پر نانا ابّو سے ناراض ہو جاتی تھی لیکن آج میں انکی باتوں سے متفق ہوں۔۔افتین سنجیدگی سے کہتی تیزی سے آگے بڑھ کر اس کے سینے سے لگی جو ابھی تک ساکت کھڑا تھا۔۔۔

"Happy Birthday to you!

Happy Birthday to you!

Copyright by New Era Magazine

Happy birthay dear iftin

Happy birthday to me!!

کمرے میں ولی کے ساتھ افتین کی آواز بھی گونج رہی تھی دونوں ساتھ کیک کاٹ رہے تھے جبکہ افتین ولی کے ساتھ گا بھی رہی تھی افتین کے "ٹو می" کہنے پر ولی نے ہنستے ہوئے کیک کی کریم اسکے گال پر لگائی جس نے اسے گھور کر خود بھی اسکے گال پر کریم لگانی چاہی جو پھرتی سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

"خبردار شراتی بچوں کی طرح کوئی حرکت کی تو مار کھاؤ گی۔۔۔ولی مسکراہٹ ضبط کرتا چہرے کے تاثرات سنجیدہ کیے بولتا گھورنے لگا جو اٹھ کر ولی کے پیچھے بھاگی تھی۔۔

"میں شرارتی ہوں اور ابھی آپ نے جو مجھے لگایا اسکا کیا۔۔۔۔پورا پورا بدلہ لیا جائے گا ورنہ نہ کیک کھانے دونگی نہ سونے۔۔افتین کہتی ہوئی اسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگی جو اس سے بچنے کے لئے دور جا رہا تھا۔۔

"ہاں تو میں کون سا سونے یا سلانے آیا ہوں ابھی تو رات باقی ہے...ولی نے کہتے ساتھ آنکھ دبائی افتین شرم سے سرخ ہو گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"زیادہ فری مت ہوئیں زر افشاں آپی کے شوہر صاحب۔۔۔افتیں کہتی ہوں ٹشو پیپر ڈبے سے نکال کر اپنا گال صاف کرنے لگی ولی نے اسے پکڑ کر اس بار دونوں گالوں پے کیک لگا دیا۔۔

"ولی آپ۔۔اسٹیچو۔۔۔افتیں کے کہتے ہی ولی نا چاہتے ہوئے بھی روک گیا۔

ولی کے روکتے ہی افتیں نے پنجو کے بل اونچا ہوتے باری باری دونوں گال اس کے گالوں سے مس کیے۔۔

ولی کی مسکراہٹ گہری ہو گئی اس سے قبل وہ پیچھے ہوتی ولی نے کمر سے پکڑ کر اسکے اٹھا لیا۔۔

"بہت شرارتی ہو گئی ہو لڑکی۔۔۔۔

"ہاہاہا ارے اتاریں گر جاؤں گی۔۔افتیں نے ہنستے ہوئے اسے کہا۔۔

"اتنا کمزور نہیں ہوں کہ تمہیں گرنے دوں۔۔۔۔ولی کے سنجیدگی سے کہنے پر وہ اسے دیکھنے لگی۔۔

ولی کے موبائل پر کال آنے پر دونوں چونکے آہستہ سے افتیں کو اتار تا وہ سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھاتا کان سے لگا چکا تھا۔

"ہیلو زر افشاں۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی کی آواز پر افتیں چونکی پھر کیک اٹھا کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

سلیپ پر کیک رکھتی پلیٹ نکالنے کے لیے پلٹی ہی تھی جب مبشر کو دیکھ کر چونکی۔۔۔

"مبشر بھائی آپ اس وقت۔۔

"کیوں تمہیں کیا تکلیف ہے ویسے کس کا کیک ہے؟ افتیں کی بات کاٹتے مبشر نے چڑ کر کہتے آگے بڑھ کہ کیک دیکھا جس پر افتیں کا نام لکھا تھا۔۔

"او تو ہماری شہزادی افتیں کی سالگرہ ہے لیکن آج کا دن تو بہت ہی منحوسیت والا ہے۔۔

"مبشر بھائی آپ۔۔۔

"اے خبردار اپنی اوقات مت بھولو اگر تم یہ سمجھتی ہو کہ ولی بھائی سے شادی کر کہ تم ہم سے مقابلہ کرو گی تو یہ بھول ہے تمہاری ولی بھائی اپنے گھر کے بڑے ہیں میرے نہیں نہ ہی ہم انکا کھاتے ہیں سمجھی آئندہ اپنی زبان میرے سامنے چلائی تو کسی کا لحاظ نہیں کروں گا۔۔۔ ہونہہ ماں باپ کو مروا کر چلی ہیں میڈم سالگرہ منانیں۔۔۔ مبشر خار کھانے والے انداز میں بولتا وہاں سے نکل گیا جبکہ افتیں گنگ سی کھڑی رہ گئی۔۔

"کہاں رہ گئی تھی یار۔۔۔ ولی اسے آتا دیکھ کر بولتا اسکے قریب آیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کچن میں تھی۔۔اِفتیں کہتے ہوئے وارڈروب کی طرف بڑھی جب ولی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھنچا افتیں سیدھا اسکے سینے سے لگی۔۔

"اپنا تحفہ تو لے لو۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہیرے کا نازک سا بریسلٹ اسکی کلائی میں پہنایا۔۔۔

افتیں ہنوز سر جھکائے دھوندھلی نظروں سے اپنی کلائی کو دیکھنے لگی۔۔

"پسند آیا؟

"ہمم بہت خوبصورت ہے۔۔۔افتیں نے کہتے ساتھ دھیرے سے مسکراتے ہوئے ولی کو دیکھا جو اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر بری طرح پریشان ہو گیا تھا۔۔

"کیا ہوا افتیں کسی نے کچھ کہا ہے؟ مجھے بتاؤ؟

"نہیں کسی نے کچھ نہیں کہا بس نانا ابّو یاد آ گئے۔۔۔افتیں کہتی ہوئی اسکے سینے پے سر رکھ کر آنکھوں کو موند گئی۔۔

شام کا وقت تھا گھر کے سبھی لوگ لان میں بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جب بیرونی گیٹ سے ولی کی گاڑی اندر داخل ہوئی افتیں دیکھتے ہی جیسے کھل سی گئی

Copyright by New Era Magazine

تیزی سے وہاں سے ہٹتی وہ نیچے آئی لان میں قدم رکھتے ہی اسکی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔

زرافشاں اور ماموں ممانی کو دیکھتے ہی وہ رک گئی تھی۔۔

"ارے افتیں آگئی۔۔۔ہیپی برتھڈے یار۔۔۔زرافشاں اسے دیکھتے ہوئے ہاتھ میں بو کے لئے اسکی طرف بڑھی۔

"تھینک یو۔۔۔افتیں ہچکچاتی ہوئی کہتی ہاتھ بڑھا کر بو کے لے کر آگے بڑھی۔۔۔

"السلام علیکم ماموں ممانی۔۔۔افتیں نے آہستہ سے کہتے ولی کو دیکھا۔۔

"ولی اپنی بیوی سے کہو یہاں سے چلی جائے۔۔۔زبیدہ بیگم بنا افتیں کو دیکھنے ولی سے بولیں۔۔

"امی کیا ہو گیا ہے آج اسکی سالگرہ ہے اور جو بھی ہوا ہے وہ نصیب میں تھا۔۔ولی کے بولنے سے قبل ہی زرافشاں اداکاری کرتی ہوئی اپنی ماں سے بولی جو تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھی تھیں۔۔

ولی نے مٹھیاں بھینچ لی اسے نہیں پتہ تھا وہ لوگ زرافشاں کے ساتھ آج آجائیں گے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے زرافشاں اتنا اچھا کوئی نہیں ہوتا جتنی تم ہو کہ اپنی سوتن کو قبول کر کے اسکی سالگرہ پر پھولوں کا تحفہ دے ہی ہو۔۔ ہنہہ اور تم تمہیں تو ڈوب کے مر جانا چاہیے تھا آج کہ دن تمہارے ماں باپ مرے تھے اور تم بے شرموں کی طرح خوشیاں منا رہی ہو۔۔

"بس کیجئے چاچی بہت ہو چکا۔۔۔ ولی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا تیزی سے افتیں کا سرد پڑھتا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر سخت لہجے میں بولا کے سب اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

"ولی۔۔"

"نہیں ابوّاب نہیں بہت ہو گیا ہے میں آپ کی عزت کرتا ہوں لیکن میری بیوی کوئی فالتو چیز نہیں ہے کسی کا کوئی حق نہیں ہے کہ وہ میری بیوی کا دل دکھائے۔۔ معافی چاہتا ہوں چاچی اگر زرافشاں کی سالگرہ والے دن میں مر گیا تو کیا آپ زرافشاں کو گنہگار ٹھہرائیں گی میری موت کی؟ چلو افتیں۔۔۔ ولی کہتے ہوئے افتیں کو ساتھ لئے اندر کی طرف بڑھا جس کی ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔۔

کمرے میں آتے ہی افتیں تیزی سے ولی کے سینے سے لگی۔۔

"سوری افتیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

"نہیں آپ کو سوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں ہی منحوس۔۔۔افتیں اسکے معافی مانگنے پر بھرائی ہوئی آواز میں بولی اسکا دل بری طرح ٹوٹا تھا۔

ولی نے اسے خود سے الگ کر کے گھورا۔۔

"آج کہہ دیا آئندہ مت کہنا سمجھی کوئی منحوس نہیں ہوتا جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے اور ہمارے لئے بہتر کرتا ہے پھر کیسے ہم خود کو منحوس کہہ سکتے ہیں؟

ولی کے ڈپٹنے پر افتیں لب کاٹتی دوبارہ اسکے سینے سے لگ گئی۔۔

"واہ امی آپ نے تو کمال سنایا ہے اسے ہو نہہ۔۔

"زرافشاں زبیدہ بیگم کو اپنے کمرے بیٹھی انھیں داد دے رہی تھی۔۔

"یہ تو کچھ نہیں زرافشاں ولی نہ ہوتا تو بتاتی کہ سالگرہ کیا اپنے پیدا ہونے پر بھی افسوس کرتی۔۔ خیر چھوڑو اس منحوس ماری کو تم بتاؤ خوش خبری کب سنا رہی ہو اپنی ماں کو۔۔۔زبیدہ بیگم کہتی ہوئیں شرارت سے اپنی بیٹی سے پوچھنے لگیں جس کے چہرے پر ناگواری چھائی تھی۔۔

"کس بات کی خوش خبری؟

Copyright by New Era Magazine

"انجان مت بنو تم جانتی ہو میں کیا بات کر رہی ہوں۔۔زبیدہ بیگم نے منہ بنا کر زرافشاں کو گھورا۔۔۔

"اففف! آپ جانتی ہیں مجھے بچے پسند نہیں ہیں اور پھر اتنی جلدی بھی کیا ہے میں اپنا فگر خراب نہیں کرنا چاہتی اس لئے تین چار سال بھول جائیں۔۔۔۔زرافشاں نے چڑ کر بتاتے سر جھٹکا زبیدہ بیگم اپنی بیٹی کی سوچ پر ہکا بکا رہ گیں۔۔۔

"زرافشاں کیسی باتیں کر رہی ہو تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہوں۔۔۔۔

"امی پلیز اتنا ریکٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ابھی میری عمر ہی کیا ہے۔۔

"ولی سے کیا کہو گی؟

"کیا کہنا ہے انتظار کریں خود نے تھوڑی پالنے ہیں ہونہہ۔۔میں آتی ہوں امی آپ نے سارا موڈ خراب کر دیا میرا۔۔دوبدو جواب دیتی وہ انکے سوالوں سے بچنے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ زبیدہ بیگم سن ہوتے دماغ کے ساتھ اپنی بیٹی کو جاتا دیکھتی رہیں۔۔

"شادی کے بعد آج وہ کالج آئی تھی اقراء اسے دیکھتے ہی پر جوش انداز میں ملتی احمد صاحب کی تعزیت کرنے لگی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میں آنا چاہتی تھی تمھارے گھر لیکن انہی دنوں مجھے پھوپھو کی طرف جانا پڑھ گیا دراصل انکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور تم تو جانتی ہو ہمارے دو ہی رشتے ہیں پھوُپھو اور خالہ کا۔۔۔

"کوئی بات نہیں یار تم نے فون کیا تھا یہی بہت ہے۔۔۔افتین بے مسکرا کر اسکا ہاتھ تھپتھپایا۔۔

"اور بتاؤ افتین گھر میں سب تمھارے ساتھ ٹھیک ہیں یا۔۔۔

"فطرت نہیں بدلتی اقراء ہاں لیکن ایک خوبصورت چیز میری زندگی میں ضرور ہوئی ہے۔۔۔افتین اسکی بات کاٹ کر دلکشی سے مسکراتی ہوئی بولی جس کا تجسس بڑھا تھا۔۔

"ایسا کیا ہوا ہے جو تم شرما رہی ہو؟اقراء پوچھتے ساتھ مشکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگی جس نے اس سے ایک دو قدم پیچھے لیے تھے۔۔

گھاس پر بیٹھی وہ چپس کھانے کے ساتھ اقراء کو بھی دیکھ رہی تھی جو منہ پھولا کر رخ موڑے بیٹھی تھی۔۔

"یار اقراء

Copyright by New Era Magazine

"چپ رہو بے وفا۔۔۔

"میں بے وفا نہیں ہوں سب اتنا اچانک ہوا کہ بتانے کا موقع نہیں ملا۔۔۔افتین نے منہ بنا کر اسے جواب دیا جو ہنوز دوسری طرف رخ کیے بیٹھی تھی افتین کی بات پر جھٹکے سے اسکی طرف موڑی۔۔

"کیا مطلب ہے کہ موقع نہیں ملا بندا ایک فون کر کے بھی نہیں بتا سکتا، میں تمہاری اکلوتی دوست ہوں ہار افتین

"سوری یار غلطی ہو گئی۔۔۔افتین نے جھٹ کان پکڑ کے معافی مانگی اقراء اسے دیکھتے رہنے کے بعد آگے بڑھ کر افتین کے گلے لگی۔۔

"اچھا اب رونے مت لگ جانا۔۔۔ویسے مجھے بھی کچھ بتانا ہے تمہیں۔۔۔۔اقراء کہتی ہوئی اس سے الگ ہوتی شرما کر بولی۔۔

"کیا چھپا رہی ہو؟افتین نے بھی اسی کے انداز میں پوچھا۔

"ارے یار چھپا نہیں رہی سوچا تھا گھر آ کر بتاؤں گی خیر بات یہ کے میرا رشتہ تہہ ہو گیا ہے اگلے جمعرات کو منگنی کی رسم ہے۔۔۔اقراء نے بتاتے ساتھ نظریں جھکائیں۔۔

"اور تم اب بتا رہی ہو مجھے ہاں ابھی میڈم مجھے بے وفا کہہ رہی تھیں اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا۔۔۔افتین نے مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے اسکی چٹیا کھینچی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاں تو بتا تو دیا نہ تم سے کوئی بعید نہیں تھا کہ اپنے درجنوں بچوں کے ساتھ مجھے خبر کرتی کہ اقراء یہ ہیں تمھارے بھانجے بھانجیاں۔۔۔اقراء شرارت بھرے لہجے میں کہتی اپنی جگہ سے اٹھ کر بھاگی افتیں کے گال شرم سے سرخ ہو گئے لیکن جلد ہی خود کو سمبھالتی اٹھ کر وہ اسکے پیچھے بھاگی۔۔

ولی ابھی میٹنگ سے فارغ ہو کر اپنی کرسی پر آ کر بیٹھا ہی تھا جب انٹر کام بجنے لگا۔۔

"ہیلو۔۔۔

"سر آپ کی وائف آئی ہیں۔۔دوسری طرف کی بات سنتے ہی ولی تیزی سے سیدھا ہوا۔۔

"ٹھیک ہے آنے دیں۔۔۔ولی حیران ہونے کے ساتھ پریشان بھی ہوا تھا سب جانتے تھے زرافشاں کو وہ کہیں بار آ چکی ہے پھر آج اس طرح کی اجازت۔۔۔ولی یہی سوچ رہا تھا جب شیشے کا بھاری دروازہ دھکیلتے ہی افتیں نے اندر قدم رکھا ولی اسے دیکھتا رہ گیا بے ساختہ اسکے چہرے پر گہری مسکراہٹ رینگی تھی اپنی جگہ سے اٹھتا وہ اسکی طرف بڑھا تھا۔

"السلام علیکم !

Copyright by New Era Magazine

"وعلیکم السلام ! کس کے ساتھ آئی ہو؟ ولی نے جواب دیتے ہی افتیں کو کمر سے پکڑ کر اپنے نزدیک کیا۔۔

"کالج سے آرہی ہوں گھر جانے کا دل نہیں کیا سوچا تھوڑا گھوم لیا جائے۔۔۔افتیں بتاتے ساتھ اسکی ٹائی پر انگلی چلانے لگی۔۔

"ہم تو میڈم کا میرے بغیر دل نہیں لگ رہا۔۔ولی نے شرارت سے کہتے اسکی پیشانی چومی۔۔افتیں یہ نہیں بتا سکی کہ گھر پر افتیں کے والدین آج پھر آئے بیٹھے ہیں اجالا نے اسے میسج پر ہی بتادیا تھا اور وہ اب گھر جلدی نہیں جانا چاہتی تھی ولی کی غیر موجودگی میں تو ہرگز نہیں۔۔

"آؤ بیٹھو۔۔

"مجھے بھوک لگ رہی ہے کہیں چلیں۔۔افتیں نے انکار کرتے معصومیت سے پوچھا۔۔

"ہاں بالکل چلتے ہیں۔۔۔ولی فوراً راضی ہوتے اپنا کوٹ سیٹ کی پشت سے اٹھا کر پہننے لگا جبکہ افتیں ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی۔۔

"آپ کا آفس بہت خوبصورت ہے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میرا نہیں ہمارا نانا کی نواسی۔۔۔افتیں کی بات سن کر ولی مسکرا کر کہتا اسکی ناک دبا کر ہاتھ پکڑ چکا تھا جبکہ وہ اسے گھور کر رہ گئی تھی۔۔

دونوں ساتھ آفس سے نکل کر ریسٹورینٹ جا رہے تھے جب ولی کے موبائل پر کال آنے لگی۔۔

افتیں نے ایک نظر اسے دیکھا جس نے گہری سانس لے کر موبائل کان سے لگایا تھا۔۔

"السلام علیکم !

"وعلیکم اسلام ولی آپ کب تک آئیں گے گھر ؟دوسری طرف زرافشاں نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا۔۔

"خیریت ؟ولی نے سنجیگی سے پوچھا افتیں نے دوبارہ چہرہ کھڑکی کی طرف کر کے منہ بنایا۔۔

"کباب میں ہڈی۔۔۔ہا! نہیں وہ تو اپنی جگہ ہی ہیں کباب میں ہڈی تو میں بنی ہوں۔۔۔خود سے کہتی افتیں اداس ہو گئی۔۔۔آہستہ سے گردن گھما کر ولی کو دیکھا جو یقیناً زرافشاں ہی بات کر رہا تھا۔۔

"ٹھیک ہے ایک گھنٹے تک آتا ہوں۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔ولی نے کہتے ہی موبائل کان سے ہٹا لیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اگر گھر جانا ضروری ہے تو چلتے ہیں میں گھر پر ہی کچھ کھالوں گی۔۔۔

"خاموش رہو تم سے مشورہ نہیں مانگا ہے۔۔۔ولی کے اچانک سپاٹ انداز میں کہنے پر افتیں چپ سی ہو گئی۔۔

"زرافشاں میری مانوں تو ولی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارا کرو یہ ہر وقت گھومنا پھرنا تمہیں ولی سے دور اور تمہاری اس سوتن کو قریب کر رہا ہے مجھے تو ڈر ہے اگر وہ پریگننٹ ہو گئی تو جانتی ہو نا چاہتے ہوئے بھی سب کی توجہ کا مرکز وہ بن جائے گی اس لئے سمجھا رہی ہوں اس لڑکی کو جتنا ہو سکے دور رکھو ولی سے تاکہ ولی اس سے بیزار ہو جائے یاد رکھا پہلا بچہ تمہارا ہونا چاہیے۔۔زبیدہ بیگم آج پھر اسے سمجھا رہی تھیں اور کہیں حد تک اس بار کامیاب بھی ہو رہی تھیں۔۔

"ہمم کہ تو آپ سہی رہی ہے امی مسکان سے مجھے صبح معلوم ہوا ہے کہ ولی اپنی بیگم کے ساتھ کمرے میں سالگرہ منا رہے تھے ہو نہہ تب سے مجھے اس لڑکی پر اتنا غصّہ آرہا ہے اب آپ دیکھیے گا کیسے ولی کو اس سے بیزار کرتی ہوں میں۔۔۔زرافشاں کہتی ہوئی مسکراتی اپنے بالوں کو ادا سے جھٹکتی اٹھ کھڑی ہو گئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"بھائی آپ کو ابّو اسٹڈی روم میں بلا رہے ہیں۔۔۔۔مسکان ولی کو کہتی ہوئی مسکرا کر پلٹ گئی زرافشاں نے منہ بنایا۔۔۔

"ولی جلدی آئے گا۔۔۔زرافشاں ولی کو اٹھتا دیکھ کر جلدی سے بولی۔۔

"اوکے میڈم۔۔۔ولی مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل کر اسٹڈی روم کی طرف بڑھا جب نظر افتیں پر پڑی۔۔

"افتیں۔۔۔۔

"جی۔۔۔ولی کی آواز پر وہ جو صوفے پر موبائل میں ناول پڑھنے میں مگن تھی چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔

"کیا بات ہے نیند نہیں آ رہی؟ولی نے کہتے ہی صوفے کے ہتھے پر ہاتھ رکھتے جھکتے ہوئے اسکے چہرے کو دیکھا۔۔

"نہیں پر آپ جائیں آرام کریں میں بھی ناول کا اختتام پڑھ کر کمرے میں ہی جا رہی ہوں۔۔۔افتیں دھیرے سے مسکرا کر بولتی کندھے اچکا کر اسے دیکھنے لگی۔۔

"کبھی فرصت سے مجھے بھی پڑھو۔۔۔۔ولی آنکھ دبا کر کہتے اسکے چہرے کے اور نزدیک جھکا زرافشاں جو ولی کے پاس ہی آ رہی تھی دور سے ہی ولی کو افتیں کے بالکل نزدیک جھکے دیکھ کر سلگ کر رہ گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"او تو یہ ابّو تھے جو اسٹڈی روم میں بلا رہے تھے ہو نہ ہو مسکان عبداللہ ہو تو تم بہت چالاک میری ہمدرد بن کر گیم کھیل رہی ہو اب تم دیکھنا میں کیا کرتی ہوں، امی سہی تھیں اس بلا سے مجھے ولی کو دور رکھنا ہو گا چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔

زرافشاں خود کلامی کرتی دوبارہ ان دونوں کو دیکھنے لگی

ولی جھکے جھکے ہی اسکی گردن میں چہرہ چھپا گیا تھا زرافشاں جھٹکے سے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف گئی تھی۔۔

"ولی ہٹیں کوئی دیکھ لے گا

"ارے ہو گیا یہ لو اور دیکھنے دو جسے دیکھنا ہے بیوی ہو میری۔۔۔ولی کہتے ساتھ سونے کی چین اسے دے کر بولا۔۔

"لگتا ہے زرافشاں آپی کا اثر ہو گیا ہے آپ پر۔۔۔افتیں کہتی ہوئی اپنی جگہ سے اٹھی۔۔

"مجھے لگتا ہے تمہارا اثر خمار بن رہا ہے۔۔ولی گھمبیر آواز میں بولتا اسکی طرف بڑھنے لگا جو پھرتی سے بھاگی تھی۔

"بے شرم ہو گئے ہیں جائیں جو کرنے آئے تھے۔۔افتیں دھڑکتے دل کے ساتھ کہتی شرما کر وہاں سے بھاگی جو ہنستے ہوئے سر جھٹک کر اسٹڈی روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی سو گئے کیا۔۔۔زرافشاں کتنے ہی لمحے ولی کی پشت کو گھورتی رہی اچانک اسے کچھ یاد آیا۔

"نہیں۔۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ کروٹ بدل کر اسے دیکھا جس کے تاثرات تیزی سے بدلے تھے دلفریب انداز کے ساتھ مسکراتی ہوئی وہ اسکے سینے پے سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔

"مجھے کچھ کہنا ہے ولی آپ سے۔۔۔زرافشاں نے کہتے ہوئے سر اٹھا کر اسکے گال پر ہاتھ رکھا۔۔

"کیا کہنا ہے؟ولی نے اچنبے سے اسے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

"آئی لو یو ولی پتہ نہیں کب یہ پسندیدگی محبت میں بدلنے لگی ہے کہ پتہ ہی نہیں چلا آئی لو یو سوچ میں آپ سے بہت محبت کرنے لگی ہوں پلیز مجھے خود سے کبھی دور مت کیجئے گا۔۔۔۔زرافشاں کہتی ہوئی اسکے گال پر نرمی سے لب رکھتی مسکرا کر دوبارہ سینے سے لگ گئی جبکہ ولی کے اندر جیسے سناٹا سا اتر گیا زرافشاں کے اس اظہار پر اسکے دل میں کوئی ہلچل نہیں ہوئی تھی۔۔خود کو بلکل خالی محسوس کرتے اس نے زرافشاں کو دیکھا جس کے انداز آج بدلے ہوئے تھے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

رات کے ساڑھے چار بج رہے تھے جب ولی کمرے سے نکل کر دبے قدموں چلتا افتین کے کمرے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔

ہاتھ بڑھا کر ناب کو گھمایا لیکن دروازہ لاک تھا۔

گہری سانس لیتے وہ لاونج عبور کر تالان میں آیا ٹھنڈ کے ساتھ دھند نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔۔ایسے میں ولی چلتا ہوا جھولے پر آکر بیٹھ گیا اسے افتین کے اٹھنے کا انتظار تھا۔۔۔

وہ جانتا افتین نماز پڑھنے کے لئے اٹھتی ہے۔۔

جانے کتنا وقت گزر گیا ولی جو رات سے جاگا ہوا تھا بیٹھے بیٹھے ہی سو گیا آنکھ تو تب کھولی جب کسی کا ٹھنڈا نرم لمس اپنے کندھے پر محسوس کرتے چونکا۔۔۔

آہستگی سے آنکھیں کھولتے ولی نے سامنے دیکھا چہرے پر پریشانی لئے نماز کے انداز میں ڈوپٹہ اوڑھے افتین ولی کو دیکھ رہی تھی۔۔

"آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے ولی؟افتین نے اسے جاگتے دیکھ کر بغور اسکے چہرے کو دیکھ کر پوچھا ولی نے کچھ بھی کہے بغیر ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ بٹھا کر افتین کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

ایکدم ہی ساری بے چینی کہیں دور جا سوئی تھی جبکہ افتین حیرت سے ولی کی حرکتیں دیکھنے لگی جس نے وہی ہاتھ اپنے لبوں سے لگا کر دوبارہ اپنے دل کے مقام پر رکھا۔۔

"میں عجیب کشمش میں ہوں افتین میری مدد کرو۔۔۔ولی نے بے بسی سے اسے کہا۔۔۔

"کوئی پریشانی ہے مجھے بتائیں ولی؟ میرے بس میں ہوا تو میں ضرور مدد کروں گی۔۔۔افتین نے کہتے ہی اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔۔وہ واقعی ولی کو اس وقت دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی۔۔

"یہاں نہیں کمرے میں چلو۔۔ولی الجھن کا شکار ہوتے ارد گرد دیکھتا جلدی سے اٹھا افتین نے اسکا ہاتھ چھوڑ کے آگے قدم بڑھائے جب ولی نے تیزی سے اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھاما افتین نے حیرانگی سے ولی کو دیکھا اسکی گرفت کافی سخت تھی۔۔

دونوں خاموشی سے کمرے میں آئے ولی نے اسے دیکھا پھر ہاتھ کو آہستہ سے چھوڑا جس کا ہاتھ سرخ ہو چکا تھا۔۔

"اب بتائیں ایسی کیا بات ہے جو آپ اتنا بے چین ہیں۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"تم۔۔۔تم ہو میری بے چینی۔۔۔۔افتیں کے پوچھتے ہی ولی بے اسکے چہرے کو نرمی سے پکڑ کر بیچارگی سے کہا ولی کی بات سنتے ہی افتیں کی دھڑکن تیزی سے دھڑکنے لگی۔۔

دونوں یک ٹک ایک دوسرے کو دیکھتے چلے گئے۔۔۔

"سچ۔۔۔سچ کہہ رہا ہوں پتہ نہیں افتیں جب تم میرے سامنے نہیں ہوتی تو میں بے چین ہو جاتا ہوں میں نہیں جانتا ایسا کیوں ہوتا ہے لیکن میں اس معملے میں خود کو بے بس سمجھتا ہوں ایسا کبھی۔۔۔کبھی زرافشاں کے لئے محسوس نہیں کیا میں کوئی دل پھینک مرد نہیں ہوں افتیں۔۔لیکن پتہ نہیں۔۔پتہ نہیں نانا کی نواسی یہ دل تمہارے لئے بیمار ہوتا جا رہا ہے۔۔پلیز میری نظروں کے سامنے رہا کرو صرف۔۔صرف اتنی سی مدد کرو میری۔۔۔کرو گی نہ؟ ولی دیوانوں کی طرح اپنی پیشانی اسکی پیشانی سے ٹکائے کہہ رہا تھا افتیں کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔۔

"میں آپ کے پاس ہوں ولی کہیں نہیں جا رہی ہمیشہ۔۔۔ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں یہ میرے بس میں ہے۔۔۔۔افتیں نے دونوں ہاتھ اسکے گال پے رکھ کر کہتے بے اختیار پنجوں کے بل اونچا ہوتے ولی کی پیشانی پر لب رکھے ولی نے آنکھوں کو سختی سے میچ کر افتیں کو بھینچا وہ خود کو پر سکون محسوس کرنے لگا تھا

Copyright by New Era Magazine

"افتیں بیٹی ولی کہاں ہے؟آج آفس نہیں جانا اسے؟فائزہ بیگم ٹیبل پر ناشتہ لگاتی ہوئیں چونک کر افتیں سے پوچھنے لگیں اسی وقت زرافشاں وہاں آئی دونوں نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"امی وہ سو رہے ہیں منع تو کر رہے تھے میں پھر بھی پوچھ لیتی ہوں۔۔۔افتیں زرافشاں سے نظر ہٹا کر فائزہ بیگم کو بتانے لگی۔۔

"چلو ٹھیک ہے۔۔۔فائزہ بیگم کہتی ہوئیں وہاں سے کچن کی طرف بڑھیں اس سے قبل افتیں وہاں سے جاتی زرافشاں جو پیشانی پر بل ڈالے کھڑی پانی پی رہی تھی تیزی سے اسکا بازو کھینچ کر جھٹکے سے اپنے مقابل کیا۔۔

"زرافشاں آپی۔۔۔

"او شٹ اپ یو بلڈی بچ۔۔۔

"آپ حد سے بڑھ رہی ہیں۔۔۔افتیں نے اسکے کہنے پر اپنا غصّہ ضبط کیا۔۔۔

"تم نے میری حد ابھی دیکھی ہی کہاں ہے افتیں۔۔ایسا کون سا جادو کر رہی ہو کے میرا شوہر آدھی رات کو اٹھ کر تمھارے پاس سونے آ رہا ہے کون سے مزے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"زرافشاں آپی میں کچھ کہ نہیں رہی اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کے آپ جو مرضی چاہے بولتی جائیں گی، تف ہے آپ کی سوچ پر وہ میرے شوہر ہیں کوئی غیر مرد نہیں اور آپ کو کیا لگتا ہے میاں بیوی میں صرف ایک یہی تعلق انھیں جوڑے رکھتا ہے تو معاف کیجئے گا آپ جاہلوں کی فہرست میں پہلی ہیں۔۔

"افتیں۔۔

"اوں ہوں یہ غلطی مت کیجئے گا جتنا اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں کو لگام لگا کر رکھیں گی آپ کے لئے اتنا اچھا ہے۔۔۔اس سے قبل زرافشاں اسکے گال پر تھپڑ مارتی افتین نے تیزی سے کلائی پکڑ کر کہتے زور سے جھٹکا دے کر اسکے ہاتھ چھوڑا اس سے قبل زرافشاں کچھ کہتی عبداللہ صاحب اور ماجد صاحب ناشتے کے لئے وہاں آ گئے جبکہ افتین وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"کیا بات ہے بھابھی آج موڈ خراب کیوں ہے آپ کا۔۔۔

مسکان نے زرافشاں کو دیکھ کر پوچھا جو ماتھے پر بل ڈالے لان میں بیٹھی موبائل کی اسکرین پر تیزی سے انگلیاں چلا رہی تھی۔۔

"میری ماں ہو؟ ہاں اٹھو یہاں سے شکل گم کرو اپنی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

مسکان کی بات پر موبائل سے سر اٹھا کر خار کھاتے ہوئے کہتی وہ سر جھٹک کر دوبارہ موبائل پر لگ گئی جبکہ مسکان کا چہرا توہین کے احساس سے سرخ پڑ چکا تھا جھٹکے سے اٹھتی وہ تیزی سے وہاں سے غائب ہوئی فلحال زرافشاں سے دشمنی اسے مہنگی پڑھ سکتی تھی کہیں حد تک اسے افتیں کی باتوں نے اسکے دل میں انجانا سا ڈر پیدا کر دیا تھا۔۔۔ مبشر کے بھی آج کل تیور بدلے بدلے سے لگ رہے تھے۔۔یہی سب سوچتی وہ غصّے سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"ابّو آپ نے بلایا؟آفس کا دروازہ کھولتے ولی بے عبداللہ صاحب کو دیکھ کر پوچھا جو کام میں مصروف تھے آواز پر بنا سر اٹھائیں اسے اندر آنے کا اشارہ کیا۔۔

"بیٹھو ولی مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

"جی کہئیے ابّو ایسی بھی کیا بات ہے؟ولی سر ہلاتے ہوئے لہجے میں تجسس لئے پوچھنے لگا۔۔

عبداللہ صاحب نے گہری سانس لیتے ہاتھ سے پین رکھ کر سیٹ سے ٹیک لگائی۔۔

"ولی یہ بات گھر پر ہو سکتی تھی لیکن میں چاہتا ہوں پہلے تم سے پوچھ لیا جائے آخر کو فیصلے کا اختیار تمھارے پاس ہے میں نہیں چاہتا کے جذبات یا غصّے میں کوئی ایسی بات۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ابّو آپ کو جو بھی کہنا ہے بے جھجک ہو کر پوچھیں۔۔ولی انکی اتنی لمبی تمید سن کر بیچ میں بولا۔۔۔

"دو مہینے ہونے والے ہیں ابّو کے انتقال کو ولی اور جن حالات میں تمہاری اور افتیں کی شادی ہوئی مجھے اس کا دکھ نہیں ہے لیکن مجھے لگتا ہے افتیں بیٹی کے ساتھ ہمیشہ سب ناانصافی کرتے رہے ہیں اس لئے میں چاہتا ہوں تم دونوں کا ولیمہ کر دیا جائے۔۔کیا کہتے ہو تم؟بلآخر عبداللہ صاحب اپنی بات مکمل کرتے اسے دیکھنے لگے جو خاموشی سے بیٹھا اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا۔۔

"ابّو مجھے لگتا ہے افتیں سے بھی ایک بار اس بارے میں بات ہو جائے اور پھر اس مہینے نہ سہی اگلے مہینے کر لیں گے ویسے بھی مجھے دو تین میٹنگز کے لئے لاہور جانا ہے ایک ہفتہ کے لیے۔۔۔

"تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے حنّان صاحب بھی ساتھ جا رہے ہیں؟

"مجھے بھی تھوڑی دیر پہلے ہی معلوم ہوا ہے آپ کو بتانے والا تھا حنّان انکل نے مجھے دعوت دی تھی لیکن کسی کے گھر اس طرح اکیلے روکنا اچھا نہیں لگتا بے شک انکے بیٹے کا گھر ہے لیکن میں ہوٹل میں ہی ٹھہروں گا۔۔۔ولی بتاتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا عبداللہ صاحب نے سر ہلایا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ٹھیک ہے پھر خیر سے جاؤ خیر سے آؤ۔۔۔عبداللہ صاحب نے مسکراتے ہوا اپنے بیٹے کو دیکھا۔۔

"چلیں گھر ساتھ ہی چلتے ہیں۔۔۔

"نہیں مجھے حافظ صاحب سے ملنے جانا ہے ایک گھنٹے تک آ جاؤں گا۔۔۔ولی کو انکار کرتے وہ دوبارہ فائل کھول کر بیٹھ گئے۔۔

"اللہ حافظ ابّو۔۔۔ولی گہری سانس لیتا انھیں کہہ کر دروازے تک ہی پہنچا تھا جب عبداللہ صاحب کی بات پر گردن گھما کر انھیں دیکھیں لگا۔۔

"برخوردار اپنی دونوں بلیوں کو اکیلا چھوڑ کر جا رہے ہوا اپنے بڑھے ماں باپ پر تھوڑا رحم کھاؤ یار۔۔۔عبداللہ صاحب کے شرارت بھرے معنی خیز لہجے میں کہنے پر ولی ہنسا۔۔

"آپ کو یقین ہے دونوں بلیاں ہیں؟

"ہاں بھئی دو کا نہ سہی لیکن ایک کا تجربہ کافی ہے مجھے تمہاری ماں بیچاری اکیلی ہو جائے گی اور میں تو آفس میں ہوتا ہوں شوہروں والا مشورہ دوں تو زرافشاں کو ساتھ لے جاؤ ویسے بھی آج کل جس طرح آپ انصاف کا مظاہرہ کر رہے ہیں اس لحاظ سے پہلی بیوی زرافشاں ہے اور بیٹا یہ آپ کا ذاتی فیصلہ تھا۔۔۔عبداللہ صاحب سنجیدگی سے

Copyright by New Era Magazine

کہتے دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئے تھے جبکہ ولی خاموشی سے وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

"ارے آپی کیا بنا رہی ہیں؟ اجالا اسے کچن میں دیکھتی وہیں آ گئی تھی افتین نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"قیمہ آلو بنانے کی تیاری کر رہی ہوں ولی بہت شوق سے کھاتے ہیں۔۔۔ افتین مصروف سے انداز میں بتاتی مسکرائی تھی جب انیسہ بیگم کی آواز پر افتین کے ساتھ اجالا نے بھی انھیں دیکھا تھا۔۔

"اجالا تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

"امی وہ میں پانی پینے آئی تھی۔۔۔ اجالا نے جواب دیکھنے جلدی سے فریج کی طرف قدم بڑھا دیے جبکہ افتین دوبارہ پلٹ کر اپنے کام میں لگ گئی تھی۔۔۔

"پانی پی کر جاؤ تیاری کرو خالہ کے گھر جانا ہے ہمیں۔۔۔

"لیکن کیوں۔ اجالا بے ساختہ بوتل کا ڈھکن کھولتے ہوئے پوچھا افتین بھی چونکی انیسہ بیگم مکمل اسے نظر انداز کے ہوئے تھیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا مطلب کیوں؟ میری بہن ہے وہ فضول کے سوال مت پوچھا کرو ہو نہہ ویسے تمہاری بھی غلطی نہیں ہے بچپن سے جس کی غلط صوبت میں رہی ہو ایسا تو ہونا ہی ہے۔۔۔انیسہ بیگم طنز کرتیں کچن سے نکل گئیں

افتیں جو آلو چھیل رہی تھی انکی بات سے آنکھوں میں نمی آگئی۔۔

"آپی سوری۔۔۔اجالا دکھ سے افتیں کو کہتی بوجھے دل کے ساتھ کچن سے نکل گئی دونوں کے جاتے ہی یکدم بے دھیانی میں افتیں کے ہاتھ سے آلو پھیسل گیا جبکہ چھوری انگوٹھے کو زخمی کر گئی "سی" کہ ساتھ افتیں اپنے خیالوں سے چونک کر نکلتی اپنے انگوٹھے کو دیکھنے لگی چھری تیزی سے لگنے کی وجہ سے کٹ گہرا لگ گیا تھا خون تیزی سے ہاتھ سے بہتا سلیپ پر ٹپکنے لگا افتیں بے حس و حرکت کھڑی اپنے خون کو دیکھتی چلی گئی جب کسی نے تیزی اسکا ہاتھ پکڑا تھا افتیں بری طرح چونکتی ہوش میں آئی سامنے ہی ولی کھڑا پریشانی سے اسکے زخم کو دیکھتا افتیں کو کھینچتا سنک کے پاس لایا۔۔

"ولی میں ٹھیک ہوں معمولی سا زخم مجھ جیسی ڈھیٹ پر اثر نہیں ہونے والا۔۔۔۔افتیں اپنا مذاق اڑاتی اسے بولی جواب ہلدی نکال کر اسکے زخم پر لگا رہا تھا افتیں نے تکلیف سے ہونٹ بھینچ لئے جبکہ ولی سرد تاثرات کے ساتھ اسے اپنے ساتھ لیے کمرے میں آیا تھا

افتیں نے پریشانی سے ولی کو دیکھا جو ابھی تک ایک لفظ بھی نہیں بولا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی۔۔۔

"پرسوں میری فلائیٹ ہے ایک ہفتے کے لیے لاہور جا رہا ہوں۔۔۔افتیں کے متوجہ کرنے پر ولی سپاٹ انداز میں اسے بتا کر ٹائی اتار کر بیڈ پر رکھتے وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگا یہ دیکھے بغیر کے افتیں اسکی بات سن کر ساکت کھڑی ولی کی پشت کو دیکھ رہی تھی اس سے قبل وہ باتھروم کی طرف جاتا افتیں تیزی سے بھاگنے والے انداز میں اسکی پشت سے جا لگی مضبوطی سے دونوں ہاتھ اسکی کمر کے گرد حائل کرتے سر اسکی پشت پر رکھا۔۔

"جانا ضروری ہے۔۔افتیں کے لہجے میں تڑپ محسوس کر تا وہ گہری سانس لے کر اسکی طرف گھوما۔۔

"ہاں جانا ضروری ہے کام کے سلسلے میں جانا ہے مجھے۔۔۔

"میں اکیلی کیا کروں گی یہاں آپ اچھی طرح جانتے ہیں سب کا رویہ کیسا ہے پھر بھی ایک نہیں پورے سات دنوں کے لئے جا رہے ہیں۔۔۔میں آپ کے بنا کیسے رہوں گی ولی۔۔۔افتیں روہانسی ہوتی ہوئی ولی کے سینے سے لگ گئی جس نے اسے اپنے حصار میں لیا تھا کچھ دیر پہلے جو افتیں کی بات سن کر اسے اس پر غصّہ آیا تھا سب اڑن چھو ہو گیا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"نانا کی نواسی تم تو بہت ہمّت والی ہو۔۔ مجبوری نہ ہوتی تو کبھی نہیں جاتا اور پھر اکیلی کہاں ہو تم امی ابّو ہیں نہ۔۔ولی اسکا چہرہ نرمی سے پکڑے اسے سمجھانے لگا۔۔

"مجبوری ہے تو ٹھیک ہے لیکن میں بھی چلوں گی آپ کے ساتھ۔۔۔جانے افتین کو کس بات کا ڈر تھا کے وہ ولی سے ضد کرنے لگی تھی۔۔

"آہ! افتین تم جانتی ہو زرافشاں کو وہ۔۔۔۔

"مجھے نہیں پتہ زرافشاں آپی کو بھی لے لیں ساتھ لیکن میں آپ کے بغیر ہرگز یہاں نہیں رہوں گی ورنہ میں آپ کے فلیٹ چلی جاؤں گی۔۔۔۔افتین زور زور سے سر کو نفی میں ہلاتی ولی کی ہر بات سے انکاری ہو رہی تھی۔۔

ولی نے غصّے سے اسے گھورا جو ولی سے دور ہوتی وارڈروب کے پٹ کھولتی اپنے کپڑے نکل کر بیڈ پر رکھ رہی تھی ولی کو غصّے کے ساتھ اب افتین کی پھرتی دیکھ کر ہنسی آنے لگی تھی۔

"اچھا سنو افتین پہلے ادھر بیٹھو مجھے بتاؤ کس بات کا ڈر ہے تمہیں۔۔۔ولی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے زبردستی اسے کندھوں سے تھام کر بیڈ پر بیٹھا کر پوچھا۔۔

"پتہ نہیں لیکن میں یہاں نہیں رہ سکتی۔۔۔۔افتین گھبرا کر ولی سے کہہ کر اسے دیکھنے لگی وہ کیسے اسے بتائے کے گھر کا ہر فرد اسے بالکل پسند نہیں کرتا یہاں تک کے اسکی

Copyright by New Era Magazine

بہن بھی ہاں اسے ڈر تھا زرافشاں مسکان سے اور سب سے زیادہ مبشر سے جو آج بھی اسے زلیل کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا کہیں نا کہیں آج بھی وہ مبشر سے ڈرتی تھی افتیں زیادہ سے زیادہ انھیں جواب دے سکتی تھی وہ انکی طرح چالاک نہیں تھی۔

"افتیں دیکھو میری جان یہ گھر تمہارا اپنا ہے یہاں تم محفوظ ہو۔۔۔

"وہ بھی تو آپ کا ہے نانا ابّو نے آپ کو تحفے میں دیا تھا اور آپ نے ہی تو کہا تھا سب ہمارا ہے پلیز جب تک آپ نہیں آتے میں وہاں سکون سے رہوں گی میرے پیپرز بھی ہونے والے ہیں گھر اور کالج قریب ہی ہے کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔۔۔افتیں اسے ہر قیمت پر قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی بلاآخر ولی کو ہی ہتھیار ڈالنے پڑے۔۔

"ٹھیک ہے میں کل فلیٹ کی صفائی کروا دیتا ہوں اب خوش؟ ولی نے کہتے ساتھ اسکی پیشانی چومی۔۔

"بہت خوش ہوں۔۔۔آپ بہت اچھے ہیں ولی۔۔۔افتیں پر سکون ہوتی مسکرا کر اسکے سینے سے لگ کر آنکھوں کو موند گئی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

رات کا کھانا خاموشی سے کھایا جا رہا تھا جب ولی نے گلا کھنکھار کو سب کو اپنے جانے کا بتایا۔۔۔

"آپ ایسے کیسے جا سکتے ہیں ولی میں تو کب سے انتظار میں تھی کہ ہنی مون پر جائیں گے اور اب آپ ایک ہفتے کے لئے جا رہے ہیں۔۔۔زر افشاں سنتے ہی تیزی سے بولی سب نے بیک وقت اسے دیکھا جبکہ افتیں پر سکون تھی ایک ہفتہ ہی سہی وہ سکون سے اکیلے رہے گی وہاں کوئی خطرہ بھی نہیں تھا کہ وہاں سیکورٹی سخت تھی۔۔

اس سے قبل ولی کچھ کہتا انیسہ بیگم بول پڑیں۔۔

"ارے تو چلی جاؤ ساتھ کام نبٹا کر مری وغیرہ چلے جانا۔۔۔

"نہیں چاچی مجھے۔۔۔

"تایا آپ ہی کہیں انہیں چاچی سہی کہہ رہی ہیں یا آپ کو آپ کی بیگم اجازت نہیں دے گی۔۔۔ولی کو بیچ میں ٹوکتے ہی زر افشاں تڑاخ سے بولی ولی نے غصّے سے اسے گھورا جس کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا جب کے افتیں نے غصّہ ضبط کرتے پہلو بدلہ

"ہونہہ کیا کیا سوچ کر آئی تھی لیکن میری قسمت کہ میرا شوہر دوسری شادی کر کہ میری زمہ داری بھول گئے۔۔۔۔میں نے تو تب بھی قبول کر لیا لیکن میرے خاندان والے دوست کیسی کیسی باتیں بنا رہے ہیں سننا تو مجھے ہی پڑھ رہا ہے خیر مت لے کر

Copyright by New Era Magazine

جائیں کوئی نہیں کہہ رہا کچھ۔۔زرافشاں ولی کے گھورنے پر گڑ بڑا کر افسردگی سے آنکھوں کو رگڑتی چور نظروں سے ولی کے تاثرات دیکھنے لگی جو زرافشاں کی باتوں پر شرمندہ ہوا تھا جو بھی ہوا تھا اس میں نہ تو ولی کا قصور تھا نہ ہی ان دونوں کا لیکن پھر بھی انکی زندگیاں پیچیدہ ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔

"ولی لے جاؤ ساتھ وہاں سے گھومنے پھرنے بھی چلے جانا۔۔۔عبداللہ صاحب کی آواز پر سب نے انھیں دیکھا زرافشاں کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ دوڑ گئی جب کے ولی کی نظر بے ساختہ افتین پر گئی جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔

"ابّو۔۔۔"

"ابّو سہی کہہ رہے ہیں لے جائیں زرافشاں آپی کو۔۔۔ولی کے کچھ بولنے سے قبل افتین کی آواز پر سب چونکے۔۔۔

"ہونہہ اداکار عورت۔۔زرافشاں نے حقارت سے بڑبڑا کر سر جھٹکا۔۔

" اجالا سب کھانا کھالیں تو بلا لینا مجھے۔۔زبرستی مسکرا کر اجالا کو کہتی افتین اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"میں تیاری کرتی ہوں بلکہ مجھے گرم کپڑے بھی تو چاہیے ہوں گے۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"بھابھی میں بھی چلتی ہوں پھر آپ کے ساتھ پیکنگ میں بھی مدد کر دیتی ہوں۔۔۔مسکان جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھی زرافشاں نے کندھے اچکا دئے۔۔

"ابّو مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔ولی دروازے پے کھڑا سنجیدگی سے بولا فائزہ بیگم نے چونک کر اپنے بیٹے کو دیکھا جو اپنے ابو کی طرف متوجہ تھا۔

عبداللہ صاحب بیڈ پر ہاتھ میں البم لئے بیٹھے تھے جو وہ روز رات کو دیکھتے تھے۔۔۔۔

"اندر آجاؤ۔۔۔عبداللہ صاحب کی اجازت ملتے ہی وہ انکے پاس بیٹھا جب نظر تصویر پر پڑی۔۔

"پھوپھو کتنی خوبصورت تھیں ابّو۔۔۔ولی بے ساختہ مسکرا کر بولا۔۔

ولی کی بات پر دونوں نے مسکرا کر اپنے بیٹے کو دیکھا۔۔

"ہاں میری بہن خوبصورت ہونے کے ساتھ بہت معصوم تھی افتیں بلکل میری نورا کا عکس ہے۔۔۔عبداللہ صاحب کے لہجے میں اپنی بہن اور بھتیجی کے لئے محبت تھی۔۔

ولی نے ہاتھ بڑھا کر البم ان سے لے کر خود دیکھنے لگا جب نظر چھوٹی سی افتیں پر گئی۔۔

تصویر میں ولی نے کمبل میں لپٹی افتیں کو مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا پاس ہی نورا بیگم اور فائزہ بیگم بیٹھیں تھیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی کو انہماک سے تصویر دیکھتا پا کر فائزہ بیگم وارڈروب بند کرتیں اسکے پاس اکر بیٹھیں۔۔۔

"چند دنوں کی تھی افتین ہم نورا سے ملنے گئے تھے تب کی تصویر ہے یہ۔۔فائزہ بیگم تصویر دیکھتے ہوئے اداسی سے مسکراتیں ولی کو بتانے لگیں جب عبداللہ صاحب کی آواز پر دونوں چونک کر انہیں دیکھنے لگے۔۔

"اس دن ولی نہیں بلکہ ہم سبھی بہت خوش تھے تم تو کسی اور کو دے ہی نہیں رہے تھے افتین کو جانتے ہوا پنے ریحان انکل سے کیا مانگا تھا تم نے۔۔۔عبداللہ صاحب نے کہتے ہوئے اسے دیکھا فائزہ بیگم بھی حیرانگی سے عبداللہ صاحب کو دیکھنے لگیں انھیں یاد تھا واپس جانے سے قبل ولی ریحان کے پاس گیا تھا۔۔

"تمہیں کیسے یاد ہوگا چلو میں ہی بتا دیتا ہوں عبداللہ صاحب اسے خاموش دیکھ کر بولتے کھوئے ہوئے انداز میں بولنے لگے

"تم نے افتین کو مانگا تھا اس کے باپ سے ولی۔۔۔جانتے ہو ضد پر اڑ گئے تھے کہ یہ میری ہے اسے مجھے دے دیں تب ریحان نے مذاق میں تم سے کہا تھا کہ لے لینا پہلے بڑی ہو جائے کتنا خوش تھے تم اور جب تم جوان ہونے لگے میں نے ریحان سے اسکی بیٹی تمہارے لئے مانگی۔میں اپنی بہن سے رشتہ مضبوط کرنا چاہتا تھا دونوں خوش تھے

Copyright by New Era Magazine

ابّو بھی جانتے تھے لیکن زندگی نے مہلت ہی نہیں دی کہ ہم اپنی خواہشوں کو پایا تکمیل تک پہُنچاتے تم دونوں ہمیشہ مجھ سے ناراض ہوتے تھے کے میں نے افتیں کو کیوں نہیں لیا میں کیسے یہ قدم اٹھاتا میں کیسے وعدہ خلافی کرتا لیکن شاید یہ سب ہونا تھا اس دن ابّو کو جب دوسرا ہارٹ اٹیک ہوا وہ افتیں کے لئے پریشان تھے میں نے ابّو کو یہ سب کرنے کو کہا تھا میں افتیں کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتا رہنا چاہتا تھا لیکن میرے بھائی میری بچی کے دشمن بنے ہوئے ہیں میری اپنی بیٹی بھی افتیں سے اچھا سلوک نہیں کرتی لیکن اب میں خوش ہوں ولی دوسری ہی سہی لیکن افتیں میری بیٹی ہے میں نے اپنا وعدہ نبھا لیا اب تمھیں اپنی ذمہ داری نبھانی ہے صبر و تحمل سے۔۔۔بچے کے ساتھ بچہ نہیں بنا جاتا۔۔۔باقی تم سمجھدار ہو۔۔۔اور ہاں افتیں کی فکر مت کرنا وہ اپنے باپ کے گھر میں ہے۔۔عبداللہ صاحب نے کہتے ہی کندھا تھپتھپایا ولی آگے بڑھ کر اپنے باپ کے گلے لگ گیا۔۔

"لیکن ابّو افتیں۔۔۔ولی کو یکدم یاد آیا وہ کیا بات کرنے آیا تھا۔۔

"ایسے کیسے فلیٹ میں رہ لے گی کوئی ضرورت نہیں ہے اسے کہیں جانے کی۔۔ولی کی بات مکمل ہوتے ہی فائزہ بیگم کہتی ہوئیں اپنی جگہ سے کھڑی ہوئیں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"فائزہ میں بات کرلوں گا اس سے کل۔۔۔جاؤ بیٹا اب آرام کرو جا کر۔۔عبداللہ صاحب روکتے ہوئے بیک وقت دونوں سے کہتے بستر پر نیم دراز ہوئے ولی مسکرا کر دونوں کو شب بخیر کہتا کمرے کی طرف بڑھ گیا جبکہ عبداللہ صاحب کی باتیں ہنوز ذہن میں چل رہی تھیں۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ متلاشی نظریں سے اسے ڈھونڈ رہا تھا لیکن وہ وہاں نہیں تھی ولی تیز تیز چلتا بالکنی میں آیا۔۔

افتین وہیں تھی بنا کسی گرم چادر کے چونکہ کراچی میں سردیوں کی آمد ہو چکی تھی اس بار سردی کراچی پر مہربان ہو رہی تھی۔

ولی دوبارہ اندر گیا جب واپس آیا تو اسکے ہاتھ میں شال تھی جسے اسکے دونوں کندھوں پر ڈالتے ولی نے ساتھ اسے اپنی باہوں میں لیا تھا۔۔۔

افتین نے آنکھوں کو زور سے میچ کر اسکے سینے پر بنا پلٹے سر گرا کر اپنے ہاتھ ولی کے ہاتھ پر رکھے۔۔

افتین کے ٹھنڈے ہاتھوں کو محسوس کرتے ولی نے اسکے گال کو نرمی سے لبوں سے چھوا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ناراض ہو؟

"ہاں۔۔افتیں نے جھٹ جواب دیا ولی نے اپنی گرفت مضبوط کی۔۔۔

"افتیں میں منع کرنے والا تھا۔۔

"جانتی ہوں ولی۔۔۔میں یہ بھی جانتی ہوں وہ آپ کی بیوی ہیں جتنا آپ کا مجھ پر حق ہے اتنا ہی انکا بھی ہے مرد کو چار شادیوں کی سنت کا اچھے سے معلوم ہے یہ نہیں معلوم کے برابر کے حقوق دینا بھی ان پر فرض ہے ورنہ کسی کو کوئی حق نہیں کے وہ دوسری یا تیسری شادی کریں۔۔زندگی ایک کے ساتھ بھی بہترین گزر جاتی ہے۔۔۔ہیں نا؟

افتیں نے کہتے ساتھ ولی کی باہوں میں ہی آہستہ سے پلٹ کر اس سے اپنی بات کی تصدیق کرنا ضروری سمجھا جس نے بے اختیار اسکے دونوں گالوں کو چوما تھا۔۔

"زیادہ سمجھداری اور اچھا ہونا بھی اچھا نہیں ہے افتیں پھر بھی آئی لو ویو۔۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ اسکی ناک کو چوما افتیں شرما کر اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔

"ولی۔۔۔

"ہمم۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ادھر دیکھیں میری طرف۔۔۔۔افتیں نے اسکے سینے سے سر اٹھا کر ولی کے گال پر ہاتھ رکھا وہ جو آنکھیں موندے لیٹا تھا اسے دیکھنے لگا جو گال پر ہاتھ رکھے ہنوز یک ٹک اسے دیکھ رہی رہی۔۔

"آپ مجھے وہاں جا کر فون کریں گے ناں؟ معصومیت سے پوچھتی وہ ولی کو دیکھنے لگی جس نے اسے اپنے نزدیک کیا تھا۔۔

"ہاں کروں گا۔۔

"کب تک واپس آئیں گے؟ افتیں نے جلدی سے دوسرا سوال کیا۔۔۔

"جلدی آنے کی کوشش کروں گا تمہیں دیکھے بنا دل کو قرار کہاں آئے گا۔۔۔ولی نے جواب دیتے انگوٹھے سے اسکے گال کو سہلایا۔۔

"جھوٹے۔۔۔افتیں نے منہ بسورتے ہوئے ولی کی ناک دبائی۔۔

"جھوٹ نہیں سچ کہہ رہا ہوں میں روز تمہیں ویڈیو کال کروں گا۔۔۔ولی نے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"وعدہ۔

"نہیں۔۔۔۔ولی کے جواب پر افتیں کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"دوسرے شہر جا رہا ہوں پھر زرافشاں ساتھ ہو گی اگر مجھے ایک دن وقت نہ ملا تو وعدہ ٹوٹ جائے گا اور میں وعدہ خلافی نہیں کرنا چاہتا۔۔

والی کی بات سن کر افتیں اداس ہوتی دوبارہ اسکے سینے سے لگ گئی۔۔

"میں آپ کو مس کروں گی۔۔۔افتیں نے اسکے سینے میں چہرہ چھپاتے ہوئے روٹھے بچے کی طرح کہا۔

"اور میں بھی۔۔ولی مسکرا کر اسکے بالوں میں نرمی سے انگلیاں چلانے لگا۔۔

"لیکن آپ سے زیادہ میں مس کروں گی دیکھ لیجئے گا۔۔۔افتیں نے ایک بار پھر سر اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہاہاہا! ٹھیک ہے میری جان لیکن پیپرز کی تیاری بھی دل لگا کر کرنی ہیں۔۔۔۔۔ولی ہنس کر ذرا سا اونچا ہوتے افتیں کی ناک چوم کر بولا جو بری طرح شرما گئی تھی۔۔

"ولی۔۔۔ولی اٹھیں۔۔۔رات کے تین بج رہے تھے ولی جو کچھ دیر پہلے ہی سویا تھا افتیں کے جگانے پر گھبرا کر تیزی سے اٹھ بیٹھا افتیں اس پر جھکی ہوئی تھی بروقت پیچھے ہوئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا ہوا؟ ولی نے حیرت سے افتیں کو دوبارہ سکون سے لیٹتے دیکھ کر پوچھا۔۔

"کچھ نہیں ہوا وہ بس مجھے آپ سے باتیں کرنی ہیں اور آپ ہیں کے سو گئے جانتے بھی ہیں کل کا ہی دن ہے پھر آپ چلے جائیں گے اوپر سے یہ بھی نہیں پتہ واپس کب آئیں گے زرافشاں آپی کو گھومنے پھرنے بہت شوق ہے جب سے یہاں آئی ہیں کہیں نہ کہیں جاتی رہتی ہیں مجھے تو بالکل زیادہ گھومنا پھرنا پسند ہے۔۔۔افتیں روانی سے تیز تیز بولتی ٹیڑے میڑے منہ بنانے لگی جبکہ ولی اپنی پیاری سی نیند برباد ہونے کی وجہ سن کر افتیں کو دیکھتا رہ گیا۔۔

"تم نے اس لئے مجھے جگایا ہے؟

"ہاں تو اور کیا۔۔۔ولی کے صدمے سے پوچھنے پر افتیں منہ بنا کر کہتی ولی کی گود میں سر رکھ کر اسکا ہاتھ اپنے لبوں سے لگا کر اسے دیکھنے لگی وہ جو اپنا غصّہ اس پر اتارنے کا ارادہ کر چکا تھا افتیں کے اس انداز پر مسکرا دیا تھا۔

بہت دیر سے دروازے پر دستک ہو رہی تھی وہ جو صبح جا کر سوئے تھے بلکہ افتیں نے ولی کو سونے نہیں دیا ولی گر آنکھیں موند کر اسکی باتوں کا جواب دیتا تو افتیں اٹھ کر اسکی

Copyright by New Era Magazine

آنکھوں کو چوم کر اسے آنکھیں کھولنے کا حکم دیتی جبکہ ولی اتنے پیارے انداز پر دوبارہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھتا رہتا۔۔

اب بھی ولی گہری نیند میں دنیا جہاں سے غافل سو رہا تھا دروازے کی آواز بھی اس پر اثر نہیں کر رہی تھی۔۔

افتیں شاور لے کر باہر نکلی جب ایک بار پھر کمرے کا دروازہ بجا۔۔۔

افتیں نے ایک نظر ولی کو دیکھا پھر جلدی سے گیلے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا باندھ کر ڈوپٹہ اُڑھتی دروازے کی جانب بڑھ گئی۔۔

"ارے نند صاحبہ آپ یہاں کیسے ؟افتیں مسکان کو دیکھ کر شرارت سے بولی وہ جو سمجھ رہی تھی افتیں اس سے بات نہیں کرے گی حیرت سے افتیں کو دیکھنے لگی۔۔

"کیا ہوا؟ تمہاری بھابھی جان نے ولی کو بلانے بھیجا ہے ؟مسکان کو ہنوز خاموش کھڑا دیکھ کر افتیں آنکھیں مٹکا کر پوچھنے لگی جس نے سر جھٹکا تھا۔

"مجھے بھابھی نے بھائی کو بولنے کے لئے کہا ہے اسلئے آپ راستہ دیں مجھے۔۔۔مسکان نے ناک چڑھا کر کہتے اس بار افتیں کو آپ کہہ کر مخاطب کیا تھا افتیں تو اسکے لب و لہجے پر ہی چکرا گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"تم تو بڑی فرمابردار نند نکلی بھئی واہ۔۔۔افتیں حیرت زدہ لہجے میں کہتی تعریف کرنے لگی تھی اسے تو ابھی تک یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔

مسکان چڑ کر آگے بڑھی جب افتیں اسکے سامنے آ گئی۔

"میں کہہ دیتی ہوں ویسے بھی وہ سو رہے ہیں سمجھدار تو پہلے ہی ہو نیولی میریڈ کپل ہیں اس لئے ابھی تمہارا آنا اچھا نہیں لگے گا تمہیں بھی اور ہمیں بھی سمجھ رہی ہو ناں؟

افتیں ذو معنی لہجے میں کہتی شرمانے کی اداکاری کرنے لگی۔۔۔مسکان نے ہونٹ بھینچ کر اپنے قدم پیچھے لیے۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔مسکان کہتی ہوئی تیزی سے وہاں سے گئی اسکے جاتے ہی افتیں اپنے لبوں پر ہاتھ رکھتی اپنی ہی شرارت پر ہنستی ہوئی دروازہ بند کر کے پلٹی جہاں ولی رضائی اُڑھے سو رہا تھا۔۔

"افتیں بیٹی۔۔۔ناشتے کے بعد زرافشاں ولی کے ساتھ شاپنگ کے لئے چلی گئی تھی جبکہ افتیں لان میں جھولے پر بیٹھی سوچوں میں گم تھی جب عبداللہ صاحب اسکے ساتھ آ کر بیٹھے۔۔

افتیں نے چونک کر انھیں دیکھا جو اسی کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

Copyright by New Era Magazine

"ابّو آپ۔۔۔

افتیں حیرت سے انہیں دیکھ کر بولی وہ کم ہی گھر پے ہوتے تھے۔۔۔

افتیں کے ابّو کہنے پر عبداللہ صاحب نے خوشگوار حیرت سے آگے بڑھ کر افتیں کی پیشانی چومی افتیں کے ساتھ مبشر جو کہیں جانے کے لئے نکل رہا تھا بے یقینی سے دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا۔۔

"مجھے اپنی بیٹی سے کچھ چاہیے دو گی نہ اپنے ابّو کو؟

"جی ضرور ابّو کیا چاہیے آپ کو؟ عبداللہ صاحب کے پیار سے کہنے پر افتیں کی آنکھوں میں نمکین پانی جما ہونے لگا بھیگی آواز میں کہتی وہ انھیں دیکھنے لگی۔۔

"یہ گھر تمہارا ہے افتیں اور اگر ولی کہیں جا رہا ہے تو تم کیوں کہیں اور جاؤ گی کیا صرف ولی سے رشتہ ہے ہم کچھ نہیں لگتے تمھارے؟

"نہیں ابو ایسی کوئی بات نہیں ہے میں بس۔۔

عبداللہ صاحب کی بات سنتے ہی افتیں نے نفی میں سر ہلاتے انھیں یقین دلانا چاہا جنہوں نے اسکی بات بیچ میں کاٹی تھی۔۔

"تو ٹھیک ہے ولی کو جانے دو ہم ہیں یہاں۔۔

"لیکن ابّو۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اوں ہوں ابّو بھی کہتی اور میری بات بھی نہیں مان رہی۔۔عبداللہ صاحب نے خفا ہوتے ہوئے دوبارہ اسکی بات کاٹ کر کہا جس نے گہری سانس لے کر انھیں دیکھا تھا۔

"اچھا ٹھیک ہے ابّو میں کہیں نہیں جا رہی۔۔۔بالآخر اسے انکی بات ماننی پڑی پہلی بار وہ اس سے اپنی بات منوا رہے تھے تو وہ کیسے منع کر کے انکو ناراض کر سکتی تھی جب کے عبداللہ صاحب نے مطمئن ہوتے افتیں کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

"اف ولی مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے چلیں کسی اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھاتے ہیں۔۔دونوں کو شاپنگ کرتے تین گھنٹے ہونے والے تھے زرافشاں بے ولی کا دماغ اچھا خاصا گھوما کر رکھ دیا تھا زرافشاں ایک ایک چیز لینے میں بہت وقت لگا رہی تھی جبکہ ولی خود کو لعن طعن کرنے کے ساتھ غصّہ ضبط کر رہا تھا کاش وہ اسے لاتا ہی نہیں لیکن اب کیا کر سکتے تھے زرافشاں کی بھوک نے بالآخر اسکی جان بخشی تھی۔۔

"تمہارا یہ احسان میں کبھی نہیں بھولوں گا بہت شکریہ اب چلو۔۔۔ولی نے باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر کہتے قدم بڑھائے تھے جبکہ زرافشاں نے منہ بنا کر اسکی بیزاری دیکھی تھی اس کی نظر بار بار بھٹک کر اسکے ہاتھ میں پکڑے شاپنگ بیگ پر پڑ رہی تھیں جس میں اس نے افتیں کے لئے خریداری کی ہوئی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی کو افتیں کے لئے ساڑی پسند آئی تھی جو وہ زرافشاں کو خود کے لئے جوتے لیتے چھوڑ کر لینے گیا تھا وہ چاہ کر بھی ولی سے پوچھ نہ سکی کے ایسا بھی کیا پسند آگیا اسے افتیں کے لئے جو دیوانوں کی طرح لینے بھاگے تھے۔۔

ولی نے گاڑی ریسٹورنٹ کے سامنے روکی۔۔

"تم چلو میں گاڑی پارک کر کے آتا ہوں۔۔ولی اسے کہتا زرافشاں کے اترنے کا انتظار کرنے لگا جو سر ہلا کر گاڑی سے اتر کر انٹرنس کی طرف بڑھ گئی تھی اسکے جاتے ہی ولی آگے بڑھ گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گاڑی پارک کر کے وہ اتر کر ریسٹورنٹ کی جانب بڑھنے لگا جب کسی خیال کے آتے ہی روک کر واپس گاڑی کے پاس آیا دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر موبائل نکال کر افتیں کو فون کرنے لگا دوپہر سے وہ لوگ گھر سے نکلے یوئے تھے اور اب شام بھی ڈھل رہی تھی۔۔

دوسری طرف دوسری بیل پر ہی فون اٹھا لیا گیا تھا۔۔

"السلام علیکم۔۔۔۔افتیں جو اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی بے مقصد چینل سرچ کیے جا رہی تھی ولی کے فون آنے پر ساری کوفت و بے چینی کہیں دور جا سوئی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"وعلیکم السلام۔۔۔کیا کر رہی ہو؟ ولی نے مسکرا کر پوچھتے ایک نظر ریسٹورنٹ کے دروازے سے آتی جاتی فیملیوں کو دیکھا جب نظر ایک جگہ ساکت رہ گئی۔۔

"ٹی وی دیکھنے کی کوشش کر رہی ہوں ویسے آپ کہاں ہیں اب کیا رات بھی باہر گزارنے کا ارادہ ہے آپ کا۔۔۔افتیں نے بتاتے ساتھ منہ پھلا کر اسے کہا جو ہنوز سامنے دیکھ رہا تھا جہاں ایک لڑکی چھوٹی سی بچی اٹھائے ہوئے تھی ساتھ ہی ایک لڑکا محبت سے ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا کر بار بار بچی کے گال کو چھو رہا تھا۔

"بے فکر رہو آج کہیں نہیں جا رہا بلکہ تم سے آج کچھ مانگنا ہے مجھے۔۔۔یکدم انھیں دیکھ کر ولی کے دل نے شدّت سے کسی چیز کی خواہش کی تھی جبکہ افتیں چونک کر سیدھی ہو کر بیٹھی

"کیا کہنا ہے؟افتیں کے لہجے میں جاننے کا تجسس تھا۔۔

"میں نے کچھ کہا تو مجھے ڈر ہے تم شرما کر موبائل ہی بند کر دو گی اور یقین کرو میں ایسا نہیں چاہتا اس لئے تیار رہنا ایک گھنٹے تک آتا ہوں اللہ حافظ۔۔ولی شرارت سے معنی خیز لہجے میں بات مکمل کرتا کال کاٹ چکا تھا جبکہ افتیں کتنی ہی دیر موبائل کی اسکرین کو گھورتی رہی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"مسکان آپی آپ کو تائی امی کچن میں بلا رہی ہیں۔۔۔

"کیوں؟مسکان کو جو مبشر کا انتظار کر رہی تھی اجالا کی بات پر تیوری چڑھا کر پوچھنے لگی۔۔۔

"انھیں کوئی کام ہے آپ سے۔۔اجالا گڑبڑا کر اسے بتانے لگی جس کی پیشانی پر بلوں میں اضافہ ہوا تھا۔۔

"ہماری افتیں بھابھی صاحبہ کہاں ہیں انہیں کہو کے کچھ کام کر لیا کریں سسرال ہے انکا ہو نہہ یا صرف بھائی کے سامنے خود کو مظلوم ظاہر کرنا آتا ہے۔۔۔ مبشر پے آیا غصّہ وہ افتیں پر اُتارتی وہاں سے جانے لگی جبکہ اجالا حیرانگی سے کھڑی اسے جاتا دیکھتی رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسکان تیز تیز سیڑیاں چڑھتی چھت پر جانے لگی آنکھوں میں آنسوں جما ہونے لگے مبشر کچھ دن سے اسے اگنور کر رہا تھا وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی جو زیادہ تر اپنا وقت باہر گزارنے لگا تھا۔۔

"ارے دیکھ کر چلو ابھی گر جاتی میں۔۔۔افتیں جو اسے دیکھ کر نظر انداز کرتی کچن میں جانے کے لئے اتر رہی تھی مسکان کے کندھا لگنے سے تیزی سے ریلنگ کو پکڑ کر خود کو

Copyright by New Era Magazine

گرنے سے بچاتی اسے بولی جس نے لہوں رنگ ہوتی نظروں سے اسے دیکھا تھا افتیں حیرت سے اسے دیکھتی چلی گئی جو بنا کچھ کہے جھٹکے سے وہاں سے گئی تھی۔۔۔۔

پہلی بار ایسا ہوا تھا کے مسکان نے پلٹ کر اسے کوئی جواب نہیں دیا تھا جبکہ افتیں اسے دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی۔۔

"آپی۔۔۔اجالا کی آواز پر افتیں چونکی وہ جو ابھی تک سیڑیوں کی جانب دیکھ رہی تھی چونک کر پلٹی تھی۔۔۔

"اجالا مسکان کو کیا ہوا ہے؟

"انکا دماغ اپنی جگہ پر نہیں ہے۔۔۔اجالا افتیں کے سوال پر گہری سانس لیتی کندھے جھٹک کر بولتی میز کی طرف بڑھ گئی۔۔

"یہ تو کوئی نئی بات نہیں ہے۔۔۔افتیں بڑبڑاتی کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

مسکان چھت پر کھڑی موبائل پر مبشر کو نمبر ملانے لگی جو اپنا نمبر بزی کر رہا تھا۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے مبشر آپ کو پلیز کال اٹھائیں۔۔۔مسکان بھرائی ہوئی آواز میں بولتی ایک بار پھر مبشر کا نمبر ملا چکی تھی لیکن اس بار دوسری طرف نمبر بند کر دیا گیا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"نہیں ضرور مصروف ہو گئے ہیں ہاں نئی نئی جاب لگی ہے ہاں ہو سکتا ہے لیکن دو منٹ کے لئے تو بات کر سکتے ہیں نا۔۔۔مسکان خود سے ہمکلام ہوتی بے چینی سے ٹہلنے لگی جب گاڑی کی آواز پر نیچے جھانکا۔۔

مبشر گاڑی سے اترتا دوسری طرف گیا ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھولا دراز قد خوبصورت سی لڑکی اپنے بالوں کو جھٹکتی باہر نکلتی مبشر کا ہاتھ پکڑ کر ادا سے مسکرائی جبکہ مسکان کا چہرہ سفید پڑھ گیا۔۔

"یہ کون تھی۔۔مسکان کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا جبکہ ہاتھ شل ہونے لگے لڑکھڑاتے قدموں سے چلتی جب تک وہ نیچے پہنچی تھی گھر کے سبھی افراد لاؤنج میں آچکے تھے مسکنا کی نظر اس پر جم کر رہ گئی جو انیسہ بیگم کے ساتھ کھڑی مسکرا رہی تھی جبکہ مبشر گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا مسکان مبشر کے دیکھنے کے انداز پر بری طرح ٹھٹکی تھی جب مبشر کی آواز پر اسکا چہرہ پل بھر میں دھواں دھواں ہوا تھا۔

"اجالا تمہاری ہونے والی بھابھی۔۔۔"اقراء حمید"جانے کتنے لمحے وہ اسی طرح سیڑیوں کے پاس کھڑی رہتی جب کسی نے اسکا ہاتھ تھاما تھا خالی خالی نظروں سے مسکان ہے ہاتھ تھامنے والے کو دیکھا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"چلو یہاں سے۔۔۔افتین ترحم بھری نظروں سے مسکان کے چہرے کو دیکھتی اسے لئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی جو مردہ قدموں سے اسکے پیچھے گھسیٹتی چلی گئی۔۔

جبکہ افتین اپنی دوست کو دیکھ کر شاک میں تھی اس نے بتایا تھا اسکا رشتہ طہ ہو چکا ہے لیکن گھر پر کسی نے بھی اس بات کا ذکر کیوں نہیں کیا تھا۔۔

"بیٹھو۔۔۔افتین نے اسے صوفے پر بیٹھنے کا کہتے خود بھی اسکے ساتھ بیٹھ گئی۔۔

"مجھے نہیں معلوم تھا اس سب کا لیکن مجھے بتایا تھا اس نے کہ اسکے ابّو کے دوست کے بیٹے سے رشتہ تہہ ہو چکا ہے پر یہاں تو کسی کو کچھ بھی نہیں پتہ۔۔۔اسے خاموش دیکھ کر افتین نے دھیرے سے کہتے مسکان کو دیکھا جس نے بے یقینی سے افتین کو دیکھا تھا۔۔

"اقراء کبھی گھر نہیں آئی ہاں وہ سب کے ناموں سے واقف ہے۔افتین اسکے تاثرات دیکھ کر صفائی دینے لگی جس نے چہرہ دوبارہ پھیر لیا تھا ہاں وہ جانتی تھی افتین جھوٹ نہیں کہہ رہی تھی۔۔

"تم ٹھیک ہو؟ افتین اسے خاموش دیکھ کر پریشانی سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگی۔۔

"نہیں۔۔ بمشکل بولتی وہ جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ایسا کیسے کر سکتے ہیں مبشر میرے ساتھ وہ تو بہت محبت کرتے تھے مجھ سے۔۔

"مسکان سمبھالو خود کو میں نے تمہیں کہا تھا تم۔۔۔اس سے قبل افتین اپنی بات مکمل کرتی مسکان نے چیختے ہوئے اسکی بات کاٹی۔۔

"یہ سب تمہاری بد دعاؤں کا اثر ہے افتین تم مجھے خوش نہیں دیکھنا چاہتی تھی تبھی یہ سب ہوا ہے میری خوشیوں کو تمہاری بد دعاؤں نے تباہ کر دیا افتین اللہ کرے تم کبھی خوش نا رہو تم بھی اسی طرف تڑپو اللہ تمہیں برباد کر دے تب تمہیں میری تکلیف کا انداز ہو گا۔۔۔میری خوشیاں چھین لی تم نے اللہ تم سے تمہارا سب کچھ چھین لے یہاں تک کے میرا بھائی بھی۔۔۔مسکان آپے سے باہر ہوتی کہہ کر افتین کو گنگ چھوڑ کر پلٹی ہی تھی جب دروازے میں کھڑے شخص کو دیکھ کر مسکان کا چہرہ فق ہو گیا تھا۔۔

"نکلو یہاں سے۔۔۔بہت دیر بعد کمرے میں بھاری مردانہ سرد آواز گونجی تھی اُس آواز پر افتین کی نظروں کا زاویہ بدلہ تھا۔۔۔

مسکان ڈر کر ہلکے ہلکے کانپنے لگی تھی۔۔۔

"سنائی نہیں دیا تمہیں دفع ہو جاؤ مسکان یہاں سے ورنہ بہت برا پیش آؤں گا۔۔۔ولی کی دھاڑ پر مسکان کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا جبکہ افتین بھی اسے غصّے میں دیکھ کر ڈر گئی تھی ولی آج تک اتنے غصّے میں نہیں دکھا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

مسکان تیزی سے سر جھکا کر وہاں سے بھاگی تھی اسکے جاتے ہی ولی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا گرنے کے انداز میں صوفے پر بیٹھا تھا وہ مسکان اور افتین کی ساری باتیں سن چکا تھا اپنی بہن کے لئے اسے تکلیف ہو رہی تھی۔۔

"ولی۔۔۔افتین اسکے قدموں کے پاس بیٹھتی ولی کے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھام کر اسے دیکھنے لگی۔۔

"ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔وہ میری بہن کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔ولی بولتے بولتے جھٹکے سے اٹھ کر کمرے سے نکلنے لگا افتین نے تیزی سے ولی کا بازو پکڑا۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔ولی نے جھٹکے سے اپنا بازو اسکے ہاتھ سے آزاد کروایا اس سے قبل وہ دوبارہ روکتی ولی باہر نکل گیا۔۔

"ولی روک جائیں پلیز۔۔۔۔ولی۔۔۔افتین تیزی سے اسکے پیچھے ولی کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس بار ولی افتین کو بلکل نظرانداز کرتا لاؤنج میں آیا تھا جہاں ماجد صاحب مبشر کے رشتے کا بتا رہے تھے۔۔

"عبداللہ صاحب کو دکھ تو ہوا لیکن بنا ظاہر کئے اپنے بھائی کو مبارکباد دینے لگے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اٹھو۔۔۔ولی نے آگے بڑھ کر گریبان سے پکڑ کر مبشر کو پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرتے لگاتار دو تھپیڑ مارے سب کی چیخیں نکل گئیں جبکہ اچانک ہوئی آفتاد پر مبشر خود کو تھپیڑ پڑنے سے روک بھی نہیں سکا تھا۔۔

"اے۔۔۔ مبشر نے پلٹ کر ولی کو مارنا چاہا جس نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا سب پھٹی آنکھوں سے دونوں کو دیکھتے رہے۔۔۔

"اتنے گھٹیا ہو گئے ہو کہ اب مجھ پر ہاتھ اٹھاؤ گے۔۔۔ولی نے کہتے ہوئے زور سے اسے پیچھے کی طرف پھینکا انیسہ بیگم تیزی سے اپنے بیٹے کو بچانے بیچ میں آئی۔۔

"اپنی حد میں رہو ولی تمہاری ہمّت کیسے ہوئی میرے بیٹے پر ہاتھ اٹھانے کی ہاں گھٹیا وہ نہیں تم ہو یقیناً تمہاری اس دوسری بیگم نے تمھارے کان بھرے ہونگے اور تم آ گئے زن مریدوں کی طرح میرے بیٹے کو مارنے بس بہت ہو چکا عبداللہ بھائی یہ تو اپنی بیوی کے پیچھے مار دھاڑ کرنے لگتا ہے ہم۔۔۔۔

"بسسس ! !اس سے قبل انیسہ بیگم اور کچھ بولتیں ولی حلق کے بل چیخا کے مسکان روتی لرزتی ٹانگوں سے لاؤنج میں آئی تھی اجالا گھبرا کر روتے ہوئے فائزہ بیگم کے ساتھ لگ گئی اقراء نامحسوس انداز میں وہاں سے پیچھے ہوئی تھی جبکہ زرافشاں اور افتیں نے اپنے لبوں پر ہاتھ رکھے تھے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"بس بہت ہو گا چاچی میں نے بہت لحاظ کر لیا اب اور نہیں افتین میری بیوی ہے اللہ نے اسے میرے لئے بنایا ہے صرف میرے لئے اور میرا اگر اس کی پرواہ کرنا اسکی ڈھال بننا زن مریدی لگتا ہے تو ٹھیک ہے میں ہوں زن مرید ایک بات اور آپ کے بیٹے کو اپنی بیوی کی نہیں اپنی بہن کی وجہ سے مارا ہے۔۔۔

ولی کی آخری بات پر سب چونکے جبکہ مبشر گھبرا گیا۔۔۔

"ولی کیا کہنا چاہتے ہو صاف صاف بات کرو۔۔۔ماجد صاحب نے غصّے سے اسے گھورا جس کا غصّہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔۔

"یہ آپ اپنے سپوت سے کیوں نہیں پوچھتے جو میری بہن سے شادی کے وعدے کر کے خاموشی سے منگنی کرنے چلا ہے اور معاف کیجئے گا ہمیں اب بھی یہ خبر دینے کی ضرورت نہیں تھی ہم مہمانوں کی طرح شرکت کر لیتے جب ایک ہی گھر میں رہنے کے باوجود اتنا سب خاموشی سے ہوتا رہا ہے۔ سرد لہجے میں سختی سے کہتا وہ ماجد صاحب کو سلگا گیا تھا جبکہ فائزہ بیگم نے گھبرا کر اپنے بیٹے کو دیکھا۔۔۔

"ولی خدا کے لئے چپ ہو جاؤ۔۔

Copyright by New Era Magazine

"مسکان۔۔۔عبداللہ صاحب کی دھاڑ پر مسکان سر تا پیر لرز گئی جبکہ ولی اور فائزہ بیگم کے ساتھ سب نے انھیں دیکھا تھا جن کا چہرہ خطرناک حد تک سرخ ہو چکا تھا جبکہ مسکان کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا۔۔

ایک بار پھر عبداللہ صاحب نے اسے پکارا تھا جو مرے مرے قدموں سے انکے سامنے جا کر رکی تھی۔۔۔

"مجھے سب سچ سچ بتاؤ مسکان تمہارا بھائی جو کہہ رہا ہے کیا وہ سچ ہے؟ سرد لہجے میں پوچھتے وہ مسکان کو ہی دیکھ رہے تھے جس کی روح فنا ہو رہی تھی ابھی باپ بھائی کو اس قدر غصّے میں دیکھ کر۔۔

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے جواب دو۔۔۔غصّے سے چیختے وہ ایک قدم آگے بڑھے تھے مسکان کا ضبط ٹوٹا تھا تڑپ کر پیچھے ہوتی وہ روتی ہوئی اپنے باپ کو اپنے اور مبشر کے تعلق کے بارے میں بتانے لگی جب مبشر غصّے سے چیخا تھا۔۔۔

"جھوٹ۔۔۔ جھوٹ بول رہی ہے یہ تمہیں تو ڈوب کے مر جانا چاہیے، کب میں نے تم سے کہا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں شادی کرنا چاہتا ہوں ہاں تمہاری خود کی نیت گندی تھی بے حیا لڑکی۔۔۔

"،تڑاخ !!!

Copyright by New Era Magazine

اس سے قبل مبشر اسکی ذات کے پرخچے اڑا دیتا گال پے پڑنے والے تھپڑ نے سب کو اپنی جگہ ساکت کر دیا تھا جبکہ مبشر گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے افتیں کو دیکھنے لگا۔

"جھوٹ وہ نہیں آپ کہہ رہے ہیں مبشر بھائی آپ کو کیا لگتا ہے آپ چھپ چھپ کسی کے جذباتوں سے کھیل کر جھوٹے خواب دکھا کر اسے چھوڑ دیں گے تو آپ غلط ہیں اگر محبت نہیں تھی تو کیوں اسکے ساتھ محبّت کا ڈرامہ کیا آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں مبشر بھائی۔۔افتیں ہانپ گئی تھی مسکان نے دھندلی نظروں سے افتیں کو دیکھا جسے وہ اتنا برا بھلا کہہ کر آئی تھی اور وہ اس کی حمایت کے لئے اس شخص سے مقابلے پر کھڑی تھی جو زندگی بھر اسے ذلیل کرنے کے ساتھ ہاتھ بھی اٹھاتا آیا تھا لیکن آج وہ نڈر بنی اس کے لئے اس شخص کے سامنے ڈٹی کھڑی تھی۔۔

"تمہاری ہمّت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی میں تمہارا ہاتھ کاٹ۔۔۔مبشر غصّے سے کھولتا افتیں کو تھپڑ مارنے والا تھا جب ولی نے آگے بڑھ کر اسے زور سے دھکا دیا فائزہ بیگم نے دہل کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھا۔۔

"ولی دور رہو میرے بیٹے سے۔ماجد صاحب دھاڑتے ہوئے انگلی اٹھا کر اسے کہتے اپنے بھائی کو دیکھنے لگے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"عبداللہ بھائی اب فیصلہ ہو جانا چاہیے ہم اب یہاں نہیں رہیں گے واجد بھائی نے جو فیصلہ گھر چھوڑنے کا کیا تھا مجھے بھی پہلے ہی انکے ساتھ یہ قدم اٹھالینا چاہئے تھا تو آج یہ ذلت نا ہوتی... چلو انیسہ سامان باندھو جہاں میرے بیٹے کی عزت نہیں جہاں میری کوئی حیثیت نہیں کے ہم بڑے روک رہے ہیں وہاں یہ ہمارے ہاتھوں پلا بچہ ہمیں ہی آنکھیں دکھا رہا ہے چلو یہاں سے۔۔۔ماجد صاحب اپنا فیصلہ سنا کر موبائل پر کسی کو نمبر ملاتے مبشر کو اشارہ کرتے باہر نکل گئے جبکہ انیسہ بیگم نے اجالا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھائے جو روتی ہوئی سب کو دیکھ رہی تھی۔۔

"عبداللہ روکیں انہیں ایسے کون اپنا گھر چھوڑ کر جاتا ہے پلیز روکیں وہ لوگ کہاں جائیں گے۔۔۔فائزہ بیگم سب کو اپنی اپنی جگہ خاموش دیکھ کر تیزی سے عبداللہ صاحب کے قریب آکر انھیں بولیں۔۔

"وہ نہیں رکیں گے فائزہ۔۔۔عبداللہ صاحب نے گہری سانس لیتے آہستگی سے انھیں کہا سب نے چونک کر انہیں دیکھا جب وہ انھیں دیکھتے دوبارہ بولے۔۔

"وہ میرا بھائی ہے میں جانتا ہوں اسے وہ پہلے ہی یہاں سے جانا چاہتا تھا کل ہی وہ آفس میں مجھ سے کہ چکا تھا کہ وہ اپنا الگ کام کرنا چاہتا ہے جیسے واجد کرتا آرہا ہے اور مجھے اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہے وہ مجھ سے چھپا کر گھر بھی خرید چکا ہے۔جانے والوں کو

Copyright by New Era Magazine

روکا نہیں کرتے۔۔ عبداللہ صاحب دکھ بھرے لہجے میں کہتے روک کر مسکان کے قریب گئے جو انھیں ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"ہماری تربیت میں ہی شاید کوئی کمی رہ گئی تھی جو آج یہ دن دیکھنے کو ملا ہے۔۔۔ اللہ تمہیں صبر دے۔۔۔ عبداللہ صاحب نے کہتے ہی اپنا کانپتا ہاتھ اسکے سر پر رکھا جو پھوٹ پھوٹ کر روتی انکا ہاتھ اپنی آنکھوں پر لگا چکی تھی۔۔

"افف! کیا ڈرامہ ہے۔۔۔ زرافشاں بیزاریت سے سب کو دیکھتی اپنے کمرے کی جانب بڑھتی اپنے باپ کو کال کرنے لگی۔۔۔

"مجھے معاف کر دیں۔۔۔ مجھ جیسی گندی اولاد کو معاف کر دیں۔۔ مسکان ہچکیاں لیتی بول رہی تھی فائزہ بیگم نے روتے ہوئے اپنے شوہر کو دیکھا جو ہونٹ بھینچے اپنی بیٹی کو بے بسی سے دیکھ رہے تھے۔۔

افتیں نے آگے بڑھ کر مسکان کو کندھوں سے تھاما جس نے چونک کر اسے دیکھا اور اگلے ہی لمحے افتیں کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا مسکان اسکے گلے افتیں سے اپنے برے رویے کی معافیاں مانگ رہی تھی ولی نے اپنی آنکھیں میچ کر آنکھوں کی نمی چھپائی تھی پھر آگے بڑھ کر اپنے باپ کے قریب آیا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"چلیں ابّو۔۔۔ولی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا بولا جو سر ہلا کر اپنے کمرے کی طرف چل دیے تھے فائزہ بیگم دونوں کے پیچھے گئیں جبکہ لاونج میں افتین اور مسکان رہ گئیں تھیں۔۔

"مسکان پلیز چپ کر جاؤ۔۔

"مجھے معاف کر دیں میں ہمیشہ آپ کو غلط سمجھتی رہی اس شخص کا ساتھ دیتی رہی جو میرا تھا ہی نہیں۔۔۔آپ ٹھیک تھیں وہ محبت نہیں تھی وہ محبت ہو ہی نہیں سکتی تھی جس میں صرف جسم کی طلب ہو۔۔۔میں کیسے اس کی باتوں پر ایمان لاتی گئی ہمیشہ اسکی ناراضگی کا ڈر رہتا تھا جو مجھے صرف استعمال کر رہا تھا۔۔۔میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی کبھی نہیں۔۔۔

مسکان ہچکیوں کے ساتھ بولے جا رہی تھی جو خاموشی سے اسکی پشت سہلاتی بس اسے سن رہی تھی جس کے آنسوں تھمنے میں نہیں آ رہے تھے۔۔

ایک بار پھر سب لاونج میں کھڑے تھے مسکان اپنے کمرے میں تھی جبکہ اقراء پہلے ہی جا چکی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"چلتے ہیں عبداللہ بھائی اپنا خیال رکھیے گا خدا حافظ۔۔ماجد صاحب ایک نظر احمد صاحب کے بند دروازے کو دیکھ کر اپنے بڑے بھائی سے کہتے آگے بڑھ کر انکے گلے لگے جنہوں نے انھیں اپنے ساتھ بھنچ لیا تھا۔۔

"فی امان اللہ۔۔۔عبداللہ صاحب الگ ہوتے انھیں بولے جو پلٹ گئے تھے۔۔

انیسہ بیگم بھی مل کر جانے لگی اجالا روتی ہوئی افتیں کے گلے لگی کھڑی تھی جب انیسہ بیگم نے بیدردی سے اسکا بازو پکڑ کر افتیں سے الگ کرتے کھینچتے ہوئے اسے ساتھ لے گئیں۔۔

"افتیں بیٹی چپ ہو جاؤ۔۔فائزہ بیگم نے روتی ہوئی افتیں کو اپنے ساتھ لگایا۔۔

"جب گھر کے بزرگ چلے جائیں تو پھر ایسے ہی سب بکھر جاتے ہیں۔۔۔عبداللہ صاحب کی بھیگی آواز لاونج میں گونجی تھی ساتھ ہی وہ صوفے پر ڈھ سے گئے۔۔

"ولی کل ہم کتنے بجے تک نکلیں گے ؟زرافشاں ہاتھوں میں لوشن لگاتی ہوئی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی جو صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا سوچوں میں گم تھا زرافشاں کی آواز پر چونک کر اسکی طرف دیکھنے لگا۔

Copyright by New Era Magazine

"میں ابّو کو ان حالات میں چھوڑ کر نہیں جا سکتا میں اپنی جگہ کسی اور کو بھیج رہا ہوں۔۔ولی کہتے ہوئے اٹھ کر کمرے سے جانے لگا جبکہ زرافشاں کو اسکے فیصلے نے آگ بگولہ کر دیا تھا۔۔ جھٹکے سے اٹھتی وہ تیزی سے اسکا راستہ روکتی اسکے سامنے آئی تھی جس نے بروقت روک کر ناگواری سے اسے دیکھا تھا۔۔

"کیا کہا ابھی آپ نے ہم نہیں جا رہے اور جو میں نے اتنی شاپنگ کی ہے اتنے پلان بنائے ہیں اس کا کیا ولی۔۔

"زرافشاں کیا تمہیں نظر نہیں آ رہا آج گھر میں کتنا کچھ ہو گیا ہے چاچو اپنی فیملی کے ساتھ ہمیشہ کے لئے چلے گئے میری بہن ابھی تک کمرے میں بیٹھی آنسوں بہا رہی ہے افتیں الگ اجالا کے لئے رو رو کر ہلکان ہو رہی ہے اور میرا باپ جو اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ دیکھنا چاہتے تھے آج تنہا بیٹھے کس اذیت سے گزر رہے ہیں شاید ہی کوئی اندازہ لگا سکے اور تمہیں اپنے گھومنے کی پڑی ہے۔۔۔ولی غصّے سے اسے گھور کر جھڑکتا کمرے سے نکل گیا جبکہ زرافشاں کا غصّے سے برا حال ہو گیا تھا۔۔

ولی بیڈ پر نیم دراز اسے دیکھ رہا تھا جس نے رو رو کر اپنی آنکھوں سوجالی تھیں۔۔۔

"افتیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

"وہ ایسا کر سکتے ہیں مبشر بھائی کو سمجھانے کے بجائے وہ خود کھڑے کھڑے فیصلہ سنا کر چلے گئے اجالا کا ایک بار بھی نہیں سوچا جسے میں پالا تھا ذرا ترس نہ آیا انھیں سب جانے کے بعد بھی اپنے بیٹے کا پردہ ڈالنے کے لئے یہاں سے چلے گئے۔۔۔

افتیں کہتے ساتھ ایک بار پھر رونے لگی ولی اٹھ کر اسکے ساتھ آکر بیٹھا جو چہرہ چھپائے رو رہی تھی ولی نے اسکے کندھے کے گرد بازو پھیلا کر اپنے قریب کرتے اسکا سر اپنے سینے پر رکھا جو اسکے گرد ہاتھ باندھتی روئے جا رہی تھی۔۔

ولی نے آہستہ آہستہ اسکے بالوں پر ہاتھ پھرتا اسے رونے دیا۔۔

رات کے دو بجے کا وقت تھا جب افتیں کسمسائی تھی۔۔

ولی نے چونک کر افتیں کو دیکھا جو اسکے سینے پر سر رکھے خواب خروش کے مزے لے رہی تھی۔

کافی دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد وہ اسے پر جھکا تھا جب افتیں اسکی گستاخی پر نیند میں ہی ماتھے پر بل ڈالے پیچھے ہٹی تھی۔۔

ولی نے مسکرا کر دوبارہ اسے اپنے قریب کرتے سرگوشی کی جس پر افتیں ہلکے سے مسکراتی دھیرے سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

"مجھے سونے دیں۔۔۔دھیمی آواز میں کہتی وہ اسے پیچھے کرنے لگی۔۔

"مجھے نیند نہیں آرہی اس لئے تم بھی نہیں سوگی۔۔۔ولی نے شرارت سے کیسے ایک بار دوبارہ اسے اپنے نزدیک کھینچ لیا۔

ناشتے میں آج معمول سے زیادہ خاموشی تھی سب بیٹھے ناشتہ کرنے میں مشغول تھے زرفشاں نے تیز نظروں سے افتیں کو دیکھا جو کھلی کھلی سی ولی کے ساتھ بیٹھی اس سے اشارہ میں باتیں کررہی تھی۔۔

"تایا مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔زرافشاں اس سے نظر ہٹا کر عبداللہ صاحب کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

عبداللہ صاحب کے ساتھ سب نے چونک کر اسے دیکھا جو عبداللہ صاحب کو ہی دیکھ رہی تھی۔

"کیا بات ہے زرافشاں بیٹی سب ٹھیک ہے؟

"نہیں سب ٹھیک نہیں ہے کل جو بھی ہوا اس میں میرا کیا قصور جو ولی نے جانا کینسل کردیا ہے جب کہ سب جانتے ہیں میں کب سے تیاریوں میں لگی ہوئی تھی لیکن

Copyright by New Era Magazine

اب۔۔زرافشاں کہتے ساتھ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی سب نے ولی کو حیرانگی سے دیکھا جو اسے گھور رہا تھا۔

"ولی تم تو جا رہے تھے۔۔۔

"لیکن اب نہیں جا رہا ابّو میں آپ کو ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔۔ولی نے اپنے باپ کے سوال پر انھیں جواب دیا۔۔

"میں ٹھیک ہوں ولی یہ غلط بات ہے زرافشاں بیٹی کل سے تیاریاں کر رہی تھی وہ سہی کہ رہی ہے جو بھی ہوا وہ آج نہیں تو کل ہونا تھا بیٹا جاؤ جانے کی تیاری کرو۔۔عبداللہ صاحب بات ختم کرتے دوبارہ ناشتے کی جانب متوجہ ہوئے۔۔

"میں نے بھیج دیا ہے اپنے کولیگ کو ابّو میں زرافشاں کی وجہ سے شام تک جا رہا تھا۔۔۔ولی نے دھیمی آواز میں انھیں بتایا افتیں نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔

"یہ تو تمھارے لئے اور آسان ہو گیا ہے۔۔عبداللہ صاحب کے کہنے پر ولی گہری سانس بھرتا اپنی جگہ سے اٹھا افتیں نے ہونٹ بھینچے جبکہ زرافشاں کھل کر مسکرائی۔۔

فون پر اسلام آباد کے لئے ٹکٹ بک کرواتا وہ اسے دیکھنے لگا جبکہ افتیں اسکے منہ سے اسلام آباد کا سن کر چونکی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"وہاں کیوں روک گئیں اندر آجاؤ۔۔ولی موبائل رکھتا اسے بولا۔۔

"آپ اسلام آباد جارہے ہیں؟

"ہاں لاہور تو کام سے جارہا تھا ابّو کی وجہ سے مجبوراً مجھے کسی اور کو بھیجنا پڑا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اب اسلام آباد سے مری وغیرہ چلا جاؤں گا۔۔ولی بتاتے ہوئے اسکے قریب آیا جو اسکے سینے سے لگ گئی تھی۔۔

"جلدی آیئے گا۔۔۔افتیں کے کہنے پر بے ساختہ ولی کے چہرے پر مسکراہٹ رینگی تھی۔

"جو حکم آپ کا۔۔۔ولی نے کہتے ہی گھیرا تنگ کیا تھا۔

"ولی آپ مسکان سے ناراض ہیں؟افتیں نے اچانک اس سے پوچھا تھا جس نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا تھا۔۔

"نہیں ہونا چاہیے؟ولی نے الٹا اس سے سوال کیا۔۔

"آپ کو لگتا ہے سارا قصور اسکا ہے؟'محبت پر تو کسی کا زور نہیں ہے۔۔۔افتیں نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا جس نے مسکرا کر اسکے گال کو چھوا تھا۔

"ہاں محبت پر کسی کا زور نہیں ہے جیسے مجھے تم سے ہوئی ہے اور قصور'قصور دونوں کا ہے ایک نے محبت کا ڈھونگ کیا تو دوسرے نے صرف محبت۔۔۔اگر مبشر سیدھا

Copyright by New Era Magazine

راستہ چن کر مسکان کا ہاتھ مانگتا تو میں خود اسکی شادی کرواتا لیکن یہاں یکطرفہ محبییوں ہمیشہ رسوا ہو جاتی ہیں۔۔۔ہاں ابھی اسکے لئے مشکل ہو گا لیکن بار بار رونے سے اچھا ہے ایک بار جی بھر کر اپنی محبت کا ماتم کر لے۔۔

ولی دھیمے لہجے میں دکھ سے کہتا ہلکے سے مسکرایا جبکہ افتیں ہنوز اسے دیکھتی رہی۔۔

"فکر مت کرو بس یہ سوچ کر خوش ہو کہ جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے اور بے شک ہوتا ہے اور جو اس چیز سے انکاری ہوتے ہیں پھر انکے ساتھ وہی ہوتا ہے جو وہ سوچتے ہیں۔۔نرمی سے اسکا گال تھپتھپاتے وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

صبح چار بجے انھیں ائیر پورٹ کے لئے نکلنا تھا۔۔

کچن میں کھڑی وہ ولی کے لئے اپنے ہاتھ سے ناشتہ بنا رہی تھی جب کسی نے پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا تھا افتیں چونکی لکیں اگلے ہی پل اپنے چاروں سوں پھیلی اسکے پرفیوم کی مخصوص خوشبو اپنی سانسوں میں اتارتی پر سکون ہوتی مسکرائی۔۔

"آپ کب اٹھے؟

"میں اٹھ کر تیار بھی ہو گیا ہوں نانا کی نواسی۔۔۔ولی مسکرا کر اسکی گردن چومتا فریج کی جانب بڑھ گیا۔

Copyright by New Era Magazine

ولی کی بات پر افتیں نے گردن موڑ کر اُسے دیکھا جو واقعی تیار کھڑا تھا بلو جینس اور بلیک ٹی شرٹ کے ساتھ لیدر کی بلیک ہی جیکٹ میں اسکا دراز قد اور نمایاں ہو رہا تھا افتیں نے بے ساختہ اس سے نظر پھیری تھی اسے ڈر تھا کہیں ولی کو اسکی ہی نظر نا لگ جائے لیکن کسے پتہ تھا نظر تو لگ چکی تھی۔۔

"آپ میز پر۔۔۔

"ولی آپ یہاں ہیں اور میں آپ کو کمرے میں ڈھونڈھ رہی تھی۔۔۔اہم واؤ آج تو آپ بہت ہینڈسم لگ رہے ہیں۔۔افتیں کی بات منہ میں ہی رہ گئی جب آندھی طوفان کی طرح زرافشاں آتی کہتے ساتھ اسکے نزدیک بڑھی تھی زرافشاں کی تعریف پر افتیں منہ ہی منہ میں ماشاءاللہ کہہ کر اسکی طرف پلٹی تھی لیکن فوراً ہی واپس گھوم گئی تھی زرافشاں ولی کے گال کو چومتی اُسکے بازو میں ہاتھ ڈال کر باہر جانے لگی ولی نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا پھر ہونٹ بھینچ کر کچن سے نکل گیا جبکہ افتیں جس نے روٹی بیلنے کے لئے بیلن پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے مضبوطی سے مٹھی سخت کرلی۔۔

میز پر ناشتہ چنتی وہ ولی کو بھی دیکھ رہی تھی جس کی نظریں اسی پر تھیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

"افتیں بیٹھ جاؤ تم بھی بیٹی۔۔فائزہ بیگم بیٹھتی ہوئیں اسے کہتیں مسکان کو دیکھنے لگیں جو کمرے سے آتی کرسی کھینچ کر نظریں جھکا کر بیٹھ گئی تھی۔

افتیں کے بیٹھتے ہی ولی نے آہستہ سے اسکا ہاتھ تھاما جس کا دل بوجھل ہو رہا ہے حسرت سے گردن موڑ کر وہ بغور ولی کو دیکھنے لگی جانے کیوں اسے ولی کے جانے سے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔

عبداللہ صاحب نے کرب سے بقیہ خالی کرسیوں کو دیکھ کر ٹھنڈی سانس لی تھی۔۔۔

"وہاں پہنچتے ہی مجھے فون کرنا ٹھیک ہے؟عبداللہ صاحب ولی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے ہدایت دے رہے تھے جس نے ہلکے سے مسکراتے ہوئے حامی بھری تھی۔

"میں آتی ہوں۔۔زرافشاں مسکان اور فائزہ بیگم سے مل کر چہک کر کہتی اندر گئی تھی افتیں جو تیز تیز قدم اُٹھاتی باہر کی طرف ہی جا رہی تھی زرافشاں کے یکدم اسکے سامنے روکنے پر اسے بھی روکنا پڑا جو تمسخرانہ مسکراہٹ کے ساتھ اسکے اداس چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"چچ چچ چچ تمہیں اس طرح دیکھ کر مجھے سچ میں بہت برا لگ رہا ہے بیچاری اتنی مشکل سے ولی کی خدمت کرتی رہی اور وہ تمہیں چھوڑ کر مجھے یعنی زرافشاں ولی کو "ہنی مون "پر لے کر جا رہے ہیں، کتنا دکھ ہو رہا ہو گا نہ خیر ایک مہینے تک اچھی بیوی کا ناٹک کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں افتیں اب تم اچھی بہو بننے کا ناٹک شروع کر دو۔۔۔زرافشاں زہر خند لہجے میں بولتی افتیں کا ضبط آزما رہی تھی جو اسے کھا جانے والی نظروں سے اسکی ساری بکواس برداشت کر رہی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کے جاتے وقت کوئی بدمزگی پھیلے پہلے ہی ولی اپنے باپ اور بہن کی وجہ سے پریشان تھا۔۔

"بھابھی سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔اس سے قبل زرافشاں اور کوئی بکواس کرتی مسکان کی آواز پر پلٹی۔۔

"ہاں چلو۔۔۔بائے بائے۔۔۔زرافشاں بیک وقت دونوں کو بولتی سب سے پہلے باہر نکالی تھی مسکان اسے دیکھ کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے سامنے رکی جو گہرے گہرے سانس لے کر خود کو پرسکون کر رہی تھی۔۔

"میں نے سب سنا لیا ہے۔۔۔مسکان سنجیدگی سے کہتی واپسی کے لئے جاتی روک کر گردن موڑ کر اسے دیکھنے لگی جس نے لب بھینچے ہوئے تھے۔

Copyright by New Era Magazine

"ویسے میں آپ کو بلانے آئی تھی بھائی آپ کے انتظار میں ہیں بھابھی۔۔۔مسکان کے کہنے پر افتین نے حیرت سے اسے دیکھا تھا جو مسکرائی تھی۔۔۔

"مجھے لگتا ہے ہم شروع سے شروع کرتیں اپنے درمیان سب ٹھیک کر سکتی ہیں۔۔جانتی ہیں میں رات سے ایک لمحہ بھی نہیں سوئی اتنا کچھ ہو گیا ایک ہی رات میں کے یقین ہی نہیں آرہا۔۔محبت بھی عجیب شہہ ہے اپنے محبوب کو ہر حال میں خود سے خوش کرنے کے لئے اچھے برے کا فرق ہی نہیں ہونے دیا اور آپ کے ساتھ مبشر کی نفرت نے مجھے بھی آپ سے چڑا دیا تھا اور اب مجھے شدّت سے یہ احساس ہو رہا ہے کہ میں ناحق ہی آپ سے لڑتی آئی ہوں۔۔مسکان نے بات مکمل کرتے اپنا ہاتھ اسکے آگے بڑھایا تھا جسے افتین نے فوراً تھاما تھا جب نظر لاونج کے دروازے پر گئی تھی وہ وہیں تھا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

مسکان نے پلٹ کر اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تھا اور دھک سے رہ گئی تھی جبکہ ولی نے آگے بڑھ کر مسکان کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔

"اپنا خیال رکھنا۔۔۔خبردار جو کسی بھی فضول انسان کے لئے روئی تو ناراض ہو جاؤں گا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"نہیں بھائی اب نہیں۔۔۔مسکان نے تیزی سے ولی کو دیکھ کر زور زور سے نفی میں سر ہلایا جس پر ولی کے ساتھ افتیں بھی مسکرائی تھی۔۔

"اچھا میں جاتی ہوں۔۔۔مسکان ولی اور افتیں کو دیکھ کر خود ہی ولی سے پیچھے ہو کر کہتی لاؤنج عبور کر گئی۔۔

"ناراض ہو؟

"نہیں میں بھلا کیوں ناراض ہوں گی۔۔افتیں نے حیرانگی سے ولی کو دیکھ کر پوچھا جو اسکے نزدیک آیا تھا۔۔

"میں جانتا ہوں تمہیں میرا جانا اچھا نہیں لگ رہا میں۔۔۔

"ولی پلیز زیادہ مت سوچیں اور پھر وہ آپ کی بیوی ہیں۔۔۔بھول گئے برابر کا انصاف۔افتیں آنکھیں پٹ پٹا کر معصومیت سے پوچھتی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی۔۔

"انصاف کی بچی سدھر جاؤ ورنہ کسی دن لے کر چھپ جاؤں گا تمہیں۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ ہاتھ سے پکڑ کر قریب کرتے اپنے گلے لگا یا۔۔

"منظور ہے۔۔۔افتیں نے سینے سے لگے ہی مسکرا کر کہا جب ہارن کی آواز پر چونکا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"چلو میڈیم جانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔ولی اسے کہتے ہوئے پشانی چوم کر اسے لے کر آگے بڑھنے لگا جو اپنی جگہ سے نہیں ہلی تھی ولی نے چونک کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

"آپ جائیں۔۔۔۔افتیں مسکرا کر آہستہ سے بولی۔۔ولی نے نرمی سے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا جبکہ افتیں اسکے قدموں کو دیکھتی رہی جو باہر کی جانب بڑھ رہے تھے۔۔۔

صبح گیارہ بجے کے قریب اسکی آنکھ فون کی بیل پر کھولی کسمسا کر جمائِی روکتی اٹھ کر اس نے موبائل اٹھا کر سکرین پر جگمگاتے نام کو دیکھا پھر دھیرے سے مسکرائی۔۔

"السلام علیکم۔۔۔

"وعلیکم السلام۔۔۔اٹھ گئی۔۔۔ولی ہوٹل کے کمرے کی بالکنی میں کھڑا مسکرا کر پوچھنے لگا جبکہ نظر آسمان پر بادلوں کی طرف تھی صبح سے ہی وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری تھا جس کی وجہ سے ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔۔

"میں ٹھیک ہوں آپ کو اب وقت مل رہا ہے فون کرنے کا۔۔۔افتیں نے مسکراہٹ ضبط کرتے شرارت سے ولی سے پوچھا وہ جانتی تھی وہ پہنچتے ہی عبداللہ صاحب کو بتا چکا تھا جبکہ افتیں خود سو کر اب اٹھی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"سوری مجھے لگا تم سو رہی ہو گی ڈسٹرب ہو جاؤ گی تبھی کال نہیں کی۔۔۔ولی کے معذرت خواہ لہجے پر افتیں شرمندہ سی ہو گئی وہ تو بس اسے تنگ کر رہی تھی۔۔

"آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے ولی میں تو سو کر ہی ابھی آپ کے کال کرنے پر اٹھی ہوں۔

"ہوں۔۔۔مطلب انجانے میں ہی سہی تمہاری نیند خراب کر دی میں نے۔۔

"ولی آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں میں اٹھنے ہی والی تھی اچھا ہوا آپ کے کال کرنے کی وجہ سے جاگ گئی خیر اس بات کو چھوڑیں یہ بتائیں وہاں کا موسم تو خاصا سرد ہو گا نہ چند دنوں میں برف باری کا بھی امکان ہے۔۔۔افتیں کے پرجوش انداز میں پوچھنے پر ولی کو دکھ پہنچا تھا کاش وہ اسے بھی ساتھ لاتا لیکن زرافشاں مزاج کی زیادہ ہی تیز تھی وہ نہیں چاہتا تھا افتیں کا دل دکھے جبکہ زرافشاں سے کچھ بعید نہیں تھا۔

"آئی مس یو افتیں۔۔۔۔ولی نے آسمان سے نظر ہٹا کر جواب دینے کے بجائے کہا جس کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی۔۔

"آئی مس یو ٹو۔۔اپنا خیال رکھیے گا میں اب رکھتی ہوں۔۔۔افتیں نے آہستہ سے کہتے دروازے پر ہوتی دستک پر ولی سے کہا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ٹھیک ہے میں شام میں کال کروں گا موبائل پاس ہی رکھنا۔۔اللہ حافظ۔۔۔گہری سانس لیتا ولی اسے بول کر کال کاٹ کر موبائل کو دیکھنے لگا افتیں کی آواز سن کر وہ اب پرسکون تھا جب اچانک اسے اپنی پشت پر کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔

ولی نے چونک کر پیچھے دیکھا زرافشاں تیار کھڑی مسکراتی ہوئی اسکے نزیک آکر اسکی گردن میں اپنی باہیں ڈال کر نزدیک تر ہو رہی تھی جب ولی نے فاصلہ قائم کیا۔

"کیسی لگ رہی ہوں؟زرافشاں نے نزاکت سے اسکے گال پر نرمی سے انگلی چلاتی اس سے پوچھنے لگی۔۔

ولی نے اسکے پوچھنے پر زرافشاں کا جائزہ لیا تھا پینٹ اور ٹاپ کے اوپر فرٹوپی جیکٹ کے ساتھ گلے میں مفلر ڈالے میک اپ کیے وہ جواب کی منتظر اسے ہی دیکھ رہی تھی

"اچھی لگ رہی ہو۔۔

"صرف اچھی۔۔کچھ اور نہیں کہیں گے؟زرافشاں اسکے سنجیدگی سے کہنے پر منہ بنا کر بولتی اسکے نزدیک ہوئی۔

"زرافشاں ہم کمرے میں نہیں ہیں۔۔ولی ارد گرد دیکھتے ہوئے ناگواری سے بولا انکے دائیں طرف کی بالکنی میں ایک لڑکا آتے ہوئے انھیں دیکھ کر شرارت سے مسکراتا جانے لگا جب نظر زرافشاں کے چہرے پر پڑی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہم اپنے کمرے۔۔۔۔آہ! ٹھیک ہے ایسے مت دیکھیں چلیں اندر۔۔۔۔افتین اسکے بدلتے تاثرات دیکھ کر اس کے ساتھ اندر چلی گئی۔۔کچھ ہی دیر میں دونوں ہوٹل سے نکلتے گاڑی میں بیٹھتے جاتے ہوئے دیکھے چونکہ زرفشاں کی فیلی پہلے یہیں رہتی تھی واجد صاحب کے دوست نے پہلے ہی گاڑی وغیرہ کا انتظام کر دیا تھا۔

دونوں کے ہوٹل سے نکلتے ہی وہ جو ہنوز بالکنی میں کھڑا انھیں ہی دیکھ رہا تھا شیطانی مسکراہٹ سے موبائل نکل کر میسج کرنے لگے۔۔۔

"ہیلو زر تم نے بتایا نہیں تم اسلام آباد آئی ہو وہ بھی اپنے شوہر کے ساتھ۔۔۔۔

میسج بھیجتے ہی وہ انگڑائی لیتے ارد گرد دیکھنے لگا جب پیچھے ہی اسکا دوست نمودار ہوا۔

"تابش تو یہاں کیا کر رہا ہے چلنا نہیں ہے مووی کے لئے؟

"تم چلو میں آتا ہوں۔۔۔تابش نے چونک کر اسے جواب دے کر دوبارہ اپنے موبائل کو دیکھا جہاں زرافشاں پے چینی سے اس سے سوال در سوال کر رہی تھی۔

"لگتا ہے اس بار پکنک بہت شاندار ہونے والی ہے تابش بیٹا۔۔تابش کمینگی سے مُسکرا کر سوچتے ہوئے اُسے جواب دینے لگا جو ولی کو نظر انداز کیے اپنے موبائل پر مصروف تھی جب کے ولی گاڑی ڈرائیو کرتا گاہے بگاہے اُسے بھی دیکھ رہا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

شام کا وقت تھا افتیں لاؤنج میں کھڑی ملازمہ کو ہدایت دے رہی تھی جبکہ میز پر فائزہ بیگم کے ساتھ مسکان بیٹھی رات کے کھانے کے لئے سبزی کٹوا رہی تھی جب لاؤنج کے دروازے سے سمیر اپنی چھوٹی بہن (سارا) اور اپنی امی (رمشا زمان) کے ساتھ اندر داخل ہو رہی تھیں پیچھے ہی زمان صاحب بھی تھے۔۔

"السلام علیکم۔۔۔ پھوپھو کیسی ہیں۔۔۔ سارا بھاگتی ہوئی فائزہ بیگم کے نزیک جا کر جھک کر اُن سے گلے ملی جو خوشگوار حیرت سے اپنے اکلوتے بھائی اور بھابھی کو دیکھ کر چھری رکھ کر اپنی جگہ سے اُٹھ کر ملی تھیں۔۔

"ارے آج کیسے آنا ہوا؟ افتیں بیٹی اپنے ابّو کو بلاؤ۔۔ فائزہ بیگم بیک وقت کہتیں انہیں لیے صوفوں کی جانب بڑھ گئیں مسکان بھی سب چھوڑ چھاڑ کر سارا سے ملنے کے بعد سمیر کو سلام کرتی میز سے سب سمیٹ کر کچن کی جانب بڑھ گئی جبکہ سمیر نے گہری نظروں سے مسکان کی سنجیدگی محسوس کی تھی اسکا رویہ افتیں کے ساتھ جیسا بھی تھا لیکن باقی سب کے ساتھ اسکا رویہ اچھا تھا۔۔

سر جھٹک کر وہ آگے بڑھ گیا جہاں عبداللہ صاحب زمان صاحب سے مل رہے تھے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"عبداللہ اتنا کچھ ہو گیا اور ہمیں بتایا بھی نہیں کیا تم ہمیں اپنا نہیں سمجھتے۔۔زمان صاحب لہجے میں شدید ناراضگی سموئے پوچھ رہے تھے جبکہ سمیر شرارت سے افتین کو دیکھے جا رہا تھا جو اسکے دیکھنے پر گھبرا رہی تھی۔

"بھائی سب اتنا اچانک ہو گیا کہ بتانے کا موقع نہیں ملا ورنہ۔۔۔۔

"پھر بھی فائزہ ہمیں فون ہی کر دیتی مجھے تو زبیدہ کا فون آیا تھا صبح کتنی دیر وہ اپنی بیٹی کے لئے روتی رہی کہ میری بیٹی پر سوتن لا بیٹھائی ہے اور بھتیجے پے الزام لگوا کر گھر سے ہی بے دخل کر دیا اتنا کچھ سننے کے بعد میرا تو دل ہول کر رہ گیا تھا زمان جیسے ہی دفتر سے آئے ہم یہاں آ گئے۔۔۔رمشا بیگم انکی بات بیچ میں کاٹتیں حیرت سے بتانے لگیں اس مسکان جو وہیں آ رہی تھی ہونٹ بھینچتی اپنے باپ کو دیکھنے لگی جو انکی بات پر دکھی ہو گئے تھے۔۔

"جھوٹ۔۔۔

مسکان کی آواز پر سب نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"معاف کیجئے گا لیکن چاچی نے اس گھر سے جانے والی بات غلط بتائی ہے چاچو تو پہلے ہی یہاں سے جانے والے تھے کیا آپ لوگوں کو یہ نہیں بتایا کے بڑے چاچو نے اپنے بیٹے

Copyright by New Era Magazine

کارشتہ طہہ کردہاہے۔۔مسکان ضبط سے انھیں بتا کر پوچھنے لگی افتین تیزی سے کھڑی ہوئی۔

"میں چائے لاتی ہوں مسکان تم چلو پلیز۔۔افتین زبردستی مسکراتی ہوئی تیزی سے بولتی اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے وہاں سے لے گئی۔۔فائزہ بیگم نے شرمندگی سے اپنے بڑے بھائی کو دیکھا جنھوں نے تسلی دینے والے انداز میں آنکھوں کو جھپک کر مسکرا کر اپنی بہن کو دیکھا تھا۔

"کیا ضرورت تھی تمہیں بیچ میں بولنے کی مسکان۔۔۔افتین چائے کے لئے پانی رکھتے ہوئے خفگی سے اسے بولی جو خاموشی سے دوبارہ کچن میں رکھی میز پر بقیہ سبزی کاٹنے میں مشغول ہوگئی تھی۔۔

"مجھے جو سہی لگا میں نے کہہ دیا پھر غلط ہی کیا تھا سب سہی کہا ہے۔۔۔انھیں بھی تو پتہ چلنا چاہیے۔۔۔مسکان مصروف انداز میں افتین کو جواب دینے لگی جس نے اسکی بات سن کر گہری سانس لی تھی پھر چلتی ہوئی کرسی کھینچ کر اسکے سامنے آبیٹھی۔

"یہ سب ابّو امی بتادیتے اس طرح تمہیں رشتے والی بات نہیں کرنی چاہیے تھی کسی کے دماغ میں کیا چل رہاہے کسی کو نہیں معلوم اور اب اتنا کچھ دیکھنے کے بعد بھی تمہیں اب

Copyright by New Era Magazine

بھی اگر عقل نہیں آئی تو کسی دن خرچ ہو جاؤ گی۔۔۔افتین اسکی عقل پر ماتم کرتی اٹھ کر برنر کی طرف بڑھ گئی جبکہ مسکان منہ بنا کر دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گئی تھی۔

"سمیر بھائی آپ مجھے دیکھنا بند کریں گے ؟ افتین نے ہلکی آواز میں جھنجھلا کر اس سے کہا جو افتین کو ہر دو منٹ بعد دیکھتا بتیسی کی نمائش کر رہا تھا۔

"ارے میں تو خوش ہو رہا ہوں یہ سوچ کر کے ولی نے زندگی میں پہلی دفعہ کوئی اچھا کام کیا ہے ویسے آپس کی بات ہے اس دن مہندی والے دن آپ دونوں ساتھ خوب جچ رہے تھے۔۔۔سمیر دھیمے آواز میں کہتا جلدی سے اٹھ کر مسکان کے ساتھ جا بیٹھا جو سارا اسے باتیں کر رہی تھی جبکہ افتین اسکی تعریف کرنے پر مسکراتی ہوئی اپنے موبائل کی اسکرین دیکھنے لگی نو بجنے والے تھے لیکن ولی کا فون ابھی تک نہیں آیا تھا انہوں نے کہا تھا شام کو فون کریں گے اب تو رات ہو گئی ہے۔۔افتین خود سے بولتی اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگی جب فائزہ بیگم کی آواز پر انکی طرف متوجہ ہو گئی۔۔

Copyright by New Era Magazine

میز پے کھانا لگاتی وہ ولی کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی جب بے ارادہ ہی نظر سمیر پر اٹھی وہ بری طرح چونکی تھی جو کسی کی بھی موجودگی کی پرواہ کیے بغیر مسکان کو دیکھ رہ تھا جو سب سے انجان سارا کے ساتھ لاؤنج میں میز پر لڈو رکھے قالین پر بیٹھیں کھیل رہی تھیں۔۔

اس سے قبل افتیں اسے ٹوکتی موبائل پر آتی کال پر اس نے بنا وقت ضائع کئے فون اٹھا لیا تھا لیکن اس سے پہلے ہی سمیر نے اسکے ہاتھ سے موبائل اچک کر باہر کی جانب دوڑ لگائی تھی۔

"سمیر بھائی رک جائیں۔۔۔افتیں تیزی سے سب چھوڑ چھاڑ کر اسکے پیچھے بھاگی جبکہ دوسری طرف ولی حیران پریشان سا کھڑا تھا۔۔

"افتیں۔۔۔ولی نے دوسری بار پکارا جب زرافشاں نے عقب سے آکر موبائل لے کر کال کاٹ کر موبائل آف کر دیا۔۔

ولی نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا تھا جسے کوئی فرق نہیں پڑھا تھا الٹا وہ آنکھوں میں آنسوں لئے اسکے گلے لگ گئی۔۔

"ولی یہ وقت صرف اور صرف میرا ہے پلیز۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میرا موبائل واپس دو۔۔۔ولی اسے خود سے پیچھے کرتا سخت لہجے میں بولا جو گھبرا گئی تھی۔۔

"ولی۔

"موبائل زرافشاں۔۔۔۔ولی نے اسکے کہنے پر ضبط کرتے ہوئے اپنی ہتھیلی پھیلائی جس نے جلدی سے اسے موبائل واپس کرتے گردن جھکالی تھی۔۔

"آئندہ ایسی حرکت مت کرنا زرافشاں آرہاہوں تھوڑاانتظار کرلو میں مر نہیں رہا۔۔ولی گہری سانس لیتا سرد لہجے میں بولتا کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ زرافشاں نے زور سے مُٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔۔

"کاش افتین تم بھی اپنے ماں باپ کے ساتھ مر گئی ہوتی۔۔۔نفرت سے بولتی وہ بستر پر نیم دراز ہو کر ٹی وی لگا کر بیٹھ گئی جب موبائل پر میسج آیا۔۔

افتین نے چونک کر موبائل اٹھایا۔پھر مسکرا کر میسج پڑھا۔۔

"میں بہت بور ہو رہا ہوں یار آجاؤ کسی بہانے۔۔۔میسج پڑھتے ہی زرافشاں سوچنے کے بعد میسج لکھنے لگی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"سمیر بھائی موبائل دیں۔۔۔۔۔افتیں پیچھے بھاگتی ہوئی لان میں آ کر اسکے سامنے رکی جس نے منہ بنا کر اسے موبائل دیا۔۔

"یہ لیں کال ہی ڈسکنیکٹ ہو گئی۔۔ سمیر منہ پھولا کر کہتے ہی وہاں سے چلا گیا جبکہ افتیں نے صدمے سے اپنی ہتھیلی پر رکھے موبائل کو دیکھا لیکن اگلے ہی پل اسکا چہرہ جگمگا گیا۔۔۔

"السلام علیکم۔۔کیسے ہیں؟ جانتے ہیں کب سے آپ کی آواز نہیں سنی۔۔۔آپ نے تو کہا تھا شام میں کال کروں گا اور اب کر رہے ہیں۔۔۔افتیں نے موبائل کان سے لگاتے ہی اسے بولنے کا موقع دیئے بغیر روانی سے بولنے لگی تو بولتی چلی گئی جبکہ والی حیران ہونے کے بعد اب مسکرا کر اسکی ناراضگی سن رہا تھا۔۔

"ہیلو آپ ہیں؟ دوسری طرف مکمل خاموشی محسوس کرتی موبائل کان سے ہٹا کر دیکھتی ہچکچا کر پوچھنے لگی۔۔

"ہاں میں یہیں ہوں۔۔۔ولی کی مسکراتی آواز پر وہ مسکرائی۔

"پھر کچھ کہہ کیوں نہیں رہے؟ افتیں نے روٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"مجھے بولنے کا موقع ہی کب دیا ہے نانا کی نواسی نے خیر کیسی ہو؟ سارا دن میرے بغیر کیا کرتی رہی ہو؟ ولی اطمینان سے دیوار سے پشت ٹیکا کر پوچھنے لگا جو ایک بار پھر شروع ہو چکی تھی۔

"اس سمیر کے بچے کو تو میں آ کر دیکھ لوں گا میری بیوی کو اپنے پیچھے بھگانے کا سنگین گناہ کیا ہے اس نے۔۔۔ ولی مسکراہٹ دباتا اسکے بچوں کے انداز میں شکایت کرنے پر تسلی دینے لگا۔۔

جب اچانک دوسری طرف سمیر کی آواز پر وہ سیدھا ہوا جبکہ افتیں سمیر کو گھور رہی تھی جس نے ایک بار پھر اسکے ہاتھ سے موبائل اڑا لیا تھا۔۔

"اوئے واپس کر میری بیوی کا موبائل۔۔ ولی نے اسے دھمکی دیتے ہوئے کہا۔۔

"بیٹا بیوی بعد میں پہلے میری بہن ہے اور اب تو بھابھی ہیں۔۔۔ سمیر نے شرارت بھرے لہجے میں ولی سے کہا جو نا چاہتے ہوئے بھی ہنس دیا تھا۔

"ویسے واپسی کب تک ہے؟ سمیر کنکھیوں سے افتیں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

"مجھے نہیں لگتا ہم آگے سفر کر سکیں گے لیکن تمہاری یہ بھابھی گھومنے پھرنے کی کچھ زیادہ ہی شوقین ہیں محترمہ نے دھمکی دی ہے مری کے بعد اگر آگے نا جا سکے تو وہیں رہیں گے۔۔ ولی نے مظلومیت سے کہتے منہ بنایا اسے زیادہ گھومنا پھرنا پسند نہیں تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاہاہا۔۔۔۔ سہی پھنسے ہو ویسے۔۔ خیر میری ہمدردی تمہاری ساتھ ہے دو بیویوں کے شوہر صاحب۔۔۔ہاہاہا۔۔ سمیرا اسکی حالت سے محظوظ ہوتا جلدی سے موبائل افتیں کے حوالے کرتے ایک بار پھر وہاں سے غائب ہوا تھا

دوسری طرف ولی دانت پیستا اسے گالی دینے والا تھا جب افتیں کی آواز پر رک کر گہری سانس لی۔۔

کوریڈور میں ٹہلتا وہ اس سے باتیں کرنے لگا جو خود بھی لان میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ٹہل رہی تھی ولی سے باتوں میں وہ اتنی مگن تھی کہ اسے سردی کا احساس ہی نہیں ہو رہا تھا جبکہ دوسری طرف ولی باتیں کرتا ہوٹل کے لان میں آیا جہاں اکا دکا ہی لوگ اسے وہاں چہل قدمی کرتے دکھے تھے۔۔

جانے کتنا وقت گزر گیا تھا جب افتیں سے بات ختم کر کے وہ کمرے میں آیا تھا لیکن زرافشاں کی غیر موجودگی پر تیز تیز چلتا باتھروم پھر بالکنی میں دیکھتا پریشان ہو گیا زرافشاں کہیں نہیں تھی اس سے قبل وہ کمرے سے نکلتا زرافشاں کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر رک گیا جبکہ زرافشاں نے ولی کو کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا دیکھا جو اسی کی جانب متوجہ تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

ایک پل کے لیے زرافشاں گھبرائی لیکن اگلے ہی لمحے مضبوط قدموں سے چلتی اسکے قریب آئی۔۔

"کہاں تھے آپ؟

"تم جانتی ہو میں فون پر بات کرنے گیا تھا لیکن تم کہاں گئی تھی اس وقت؟ ولی نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں پوچھا جس نے منہ بنا کر اسے گھورا

"میں آپ کو ڈھونڈنے ہی نکلی تھی وہ بھی اتنی ٹھنڈ میں لیکن آپکو میری پرواہ ہی کب ہے اگر زیادہ ہی افتیں کی یاد ستا رہی تھی تو اسے ہی لے آتے۔۔۔زرافشاں افسردگی سے کہہ کر شال سے خود کو آزاد کرتی باتھروم کی جانب بڑھنے لگی جب ولی نرم پڑھتا اس کا ہاتھ پکڑ چکا تھا۔۔

"سوری زرافشاں۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ آگے بڑھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے۔۔

"ولی آپ مجھ سے زیادہ اسے اہمیت دیتے ہیں۔۔۔زرافشاں روٹھتے ہوئے اسے کہتی ولی کے سینے پر انگلی پھیرنے لگے۔۔

"کوئی کسی کی جگہ نہیں لے سکتا زرافشاں جس کی جو جگہ ہوتی ہے اسے کوئی بھی بدل نہیں سکتا۔۔کوئی بھی مطلب کوئی بھی نہیں۔۔۔ولی سنجیدگی سے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہتا اُسے دیکھنے لگا کہ دم ہی ولی نے ہاتھ بڑھا کر انگوٹھے سے اسکے ہونٹ کے

Copyright by New Era Magazine

کنارے کے پاس ذرا سی پھیلی لپسٹک کو صاف کیا تھا جبکہ زرافشاں دھک سے رہ گئی۔۔

"مجھے نیند آرہی ہے لائٹ بند کر دینا۔۔۔ولی دھیرے سے مسکراتا اسکی پیشانی چوم کر بیڈ کی طرف بڑھ گیا جبکہ زرافشاں چہرے پر ہاتھ پھیرتی تیزی سے باتھروم کی جانب بڑھ گئی۔۔

"افتیں روکو پلیز میری بات سنو۔۔۔

"اقراء مجھے تم سے نہ کوئی بات کرنی ہے نہ ہی کچھ سننا ہے اس لئے میرے پیچھے مت آؤ..افتیں جو نوٹس کے لئے آج آئی تھی اقراء کو دیکھ کر نظر انداز کر کے جانے لگی جبکہ اقراء اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔

"لیکن مجھے کرنی ہے اور ابھی کرنی ہے۔۔۔اقراء ہنوز تیز تیز چلتی ہی اسکے پیچھے چل رہی تھی جو اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کر رہی تھی۔۔

"افتیں میں اپنے والدین کو مبشر کی حقیقت سے آگاہ کر چکی ہوں میرا رشتہ ختم ہو چکا ہے۔۔۔اقراء کی آواز پر افتیں کے قدم تھمے اقراء اسے روکتے دیکھ کر چلتی ہوئی اسکے سامنے آکھڑی ہوئی..

Copyright by New Era Magazine

"میرا یقین کرو مجھے ذرا بھی علم ہوتا کہ وہ یہی مبشر ہیں جو میری بیسٹ فرینڈ کے ازلی دشمن ہیں تو میں کبھی اس رشتے کی حامی نہیں بھرتی پھر جو کچھ اس دن ہوا وہ میرے لئے ناقابلِ قبول تھا افتیں وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں کیا انکی نظر میں محبت اتنی بیکار شے ہے یا انکی نظر میں لڑکی صرف اک کھلونا ہے کے اتنی آسانی اور دھڑلے سے وہ شادی کرنے چلے تھے بنا اس کی پرواہ کیے جس سے محبت کا کھیل کھیلتے رہے۔۔۔آہ! خیر میں بس تمہیں یہی بتانے آئی تھی کہ میرا رشتہ میرے پھوپھو کے بیٹے سے تہہ ہو چکا ہے پرسوں نکاح ہے۔۔۔۔ منگنی کے لئے سہیل نے منع کر دیا تھا خیر تم آؤ گی تو مجھے خوشی ہو گی اقراء نے کہتے ساتھ اسے دیکھا جو اسکی بات پر چونکی تھی۔۔

"تم خوش ہو اس رشتے سے ؟ افتیں کے سوال پر اقراء مسکرائی۔۔

"ہاں ناخوش ہونے والی بات بھی نہیں ہے تعلیم یافتہ ہیں نرم خو ہیں سب کی عزت کرتے ہیں اور دیکھنے میں بھی اچھے ہیں اور کیا چاہیے میں تو پہلے بھی اپنے ماں باپ کی پسند سے کر رہی تھی شادی لیکن یہاں میرے کزن ہیں جنھیں میں بچپن سے جانتی ہوں۔اقراء لاپرواہی سے اسے بتا کر کندھے اچکا کر مسکرائی۔۔

افتیں نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میں خوش ہوں تمھارے لئے اقراءاللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے مجھے اب یقین ہو گیا ہے جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے ہاں ہر چیز وقت مانگتی ہے جیسے جائز دعا جو دیر سے ہی سہی لیکن رد نہیں جاتی تمہاری وجہ سے مبشر بھائی کے ساتھ میرے ماموں کی حقیقت سامنے آئی جسے میں نے ہمیشہ اپنا سمجھا پر وہ تو میرے تھے ہی نہیں۔۔۔افتیں دکھ سے کہتی بھیگی آنکھوں سے مسکرائی اقراء نے دوبارہ اسے گلے سے لگالیا۔

دونوں ہوٹل سے چیک آؤٹ کرتے مری جانے کے لئے گاڑی میں بیٹھے ہی تھے جب زرافشاں کی نظر کندھوں پر بیگ لٹکائے چھ لڑکے پر پڑی آپس میں باتیں کرتے وہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہے تھے زرافشاں نے مسکرا کر ان کے بیچ چلتے تابش کو دیکھا تھا جس نے سرسری سی نظر انکی جاتی گاڑی پر ڈالی تھی۔

"سہی جارہا ہے بیٹا شادی شدہ عورت کو پھنسا رہا ہے۔۔اسکے اسی دوست نے تابش کے کان میں سرگوشی کی جو اسے مووی کے لئے بلانے آیا تھا۔تابش اسکی بات پر محظوظ ہوتے قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔۔

"میں تو کچھ نہیں کر رہا محترمہ کو شادی کے بعد بڑی شدت سے اسکی خامیاں نظر آرہی ہیں میں تو بس اسے تسلی دے رہا ہوں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاں ہاں بیٹا سب پتہ ہے رات کو آدھے گھنٹے تک تیرے کمرے سے جیسے نکلی تھی سب دیکھا تھا میں نے۔۔

"شٹ اپ! فضول گوئی سے پرہیز کرو وہ اسکی بیوی بعد میں پہلے میری دوست ہے اور خبردار میری جاسوسی کی تو۔۔ معنی خیز نظروں سے دیکھ کر بولتا وہ تابش کو تپ چڑھا گیا ناگواری سے گھورتا سخت لہجے میں کہتا تابش آگے بڑھ گیا۔۔

"ہونہہ دونوں ہی بدکردار ہیں۔۔۔

"ہاہاہا آپ بھی نہ۔۔اچھا میں رکھتی ہوں اپنا خیال رکھیے گا۔۔

شام کا وقت تھا ولی اور زرافشاں کو گئے آج پانچواں دن تھا ہر جانب برف ہی برف تھی جبکہ ٹھنڈ ناقابل برداشت ہو رہی تھی ابھی بھی ولی اور زرافشاں کاٹج میں ہیٹر چلا کر بیٹھے تھے پاس ہی زرافشاں گہری نیند سو رہی تھی جبکہ ولی افتین سے واٹس ایپ پر باتیں کر رہا تھا۔

"چلو ٹھیک ہے۔۔۔تم بھی اپنا خیال رکھنا اللّٰہ حافظ۔ گہری سانس لے کر کہتا موبائل کان سے ہٹا کر سنجیدگی سے وہ اسے دیکھنے لگا جس کی ناراضگی کی وجہ سے اس نے دو دن افتین سے صرف میسج پر بات کی تھی لیکن زرافشاں پھر بھی اس سے ہر بات میں

Copyright by New Era Magazine

ناراض ہو رہی تھی یہی سب سوچتا ولی بستر سے اٹھ کر جیکٹ پہنتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

"امی آج کھانے۔۔۔اس سے قبل افتیں رات کے کھانے کا پوچھتی یکدم آتی ابکائی پر تیزی سے منہ پر ہاتھ رکھتی اپنے کمرے کی جانب بھاگی جبکہ فائزہ بیگم گھبرا کر اسکے پیچھے ہی کمرے کی طرف بڑھ گئیں تھیں۔

کمرے میں پریشانی سے چکر کاٹتیں وہ افتیں کے باتھروم سے نکلنے کا انتظار کرنے لگیں جب افتیں چہرہ پوچھتی انھیں دیکھ کر ٹھٹکی جبکہ فائزہ بیگم اسے دیکھ کر جلدی سے نزدیک آئیں۔۔

"طبیعت تو ٹھیک ہے افتیں؟

"پتہ نہیں کل رات سے یہی ہو رہا ہے وہ تو شکر تھا صبح ولی سے بتا کرتے وقت کچھ نہیں ہوا اور نہ وہ پریشان ہو جاتے۔۔افتیں انھیں بتاتی ہوئی مسکرانے لگی جو غور سے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔

"ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں ابھی آجاؤ نیچے جب تک میں مسکان کو بتا دیتی ہوں۔۔۔فائزہ بیگم اسے کہتی ہوئیں جانے لگیں جب افتیں نے انھیں روکا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ارے اسکی ضرورت نہیں ہے اور ویسے بھی ابھی کھانا بھی۔۔

"کھانے کی فکر مت کرو وہ آکر بھی بن جائے گا ابھی جو میں کہہ رہی ہوں چلنے کا چلو شاباش آجاؤ۔۔فائزہ بیگم اسکی بات کاٹتیں دوٹوک انداز میں بولتیں کمرے سے نکل گئیں مجبوراََ اُسے بھی انکے پیچھے جانا پڑا۔۔

"ولی بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔

"میں کھانا لینے ہی جارہا ہوں دروازہ بند کر دینا۔۔ایک نظر کھڑکی سے باہر ہوتی برف باری کو دیکھ کر ولی نے اسکے بیچارگی سے کہنے پر اسے دیکھ کر جواب دیا۔۔

"لیکن باہر تو بہت برف گر رہی ہے آپ کیسے جائیں گے۔۔۔زرافشاں اٹھ کر اسکے نزدیک آتی پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔

"کوئی بات نہیں زیادہ دور نہیں ہے ویسے بھی تم نے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا۔ولی اسے تسلی دیتا کمرے سے نکل گیا۔۔

زرافشاں نے نچلا لب داتوں تلے کاٹا۔ولی کے جاتے ہی وہ آگے بڑھی اس سے قبل وہ دروازہ بند کرتی دھڑلے سے اندر آتے تابش کو دیکھ کر گھبرا گئی۔

Copyright by New Era Magazine

"تابش تم یہاں کیا کر رہے ہو ولی آ جائیں گے وہ کھانا لینے گئے ہیں۔۔زرافشاں بوکھلا کر اسے اپنے کمرے سے جانے کو کہنے لگی جو بنا اسکی بات سنے اپنی طرف کھینچ چکا تھا۔۔

"وہ بیوقوف ہے جو اتنی برف باری میں آپکی بھوک کے خیال سے مرنے گئے ہیں اور یہاں تم ہو کے میری بھوک کی فکر نہیں ہے تمہیں۔۔تابش سفاکی سے کہتا اس پر جھکنے لگا جب زرافشاں نے اسے خود سے پیچھے کیا۔

"شرم کرو میں شادی شدہ ہوں۔۔

"ہاہاہا۔۔۔اچھا اس دن ہوٹل میں جو ہوا تب شادی شدہ نہیں تھی۔۔تابش اسکی بات پر ہنستے ہوئے طنزیہ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔

"وہ بس کمزور لمحہ۔۔۔

"اوشٹ اپ زرافشاں میں ولی نہیں ہوں سمجھیں مجھے استعمال کرنے کا سوچنا بھی مت۔۔۔اب ڈرامہ بند کرو۔۔۔تابش سلگ کر اسے کہتا ایک بار پھر اسے قریب کر چکا تھا جسے اپنی سنگین غلطی کا اندازہ اب ہو رہا تھا۔۔۔

کِتنی مخلوق ہے، ہنگامے ہیں، آوازیں ہیں
پھر بھی احساس کی اِک سطح پہ ہولے ہولے،

Copyright by New Era Magazine

کیسے چُپ چاپ برستا ہے تصوّر تیرا

گُلزار

پورچ میں گاڑی روکتے ہی افتین اور فائزہ بیگم گاڑی سے اتریں لان میں ہی باپ بیٹی بیٹھے نظر آ گئے تبھی دونوں چلتی ہوئیں وہیں چلی آئیں تھیں۔۔۔

"السلام علیکم۔۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔ڈاکٹر نے کیا کہا سب ٹھیک ہے نہ؟ عبداللہ صاحب کے لہجے میں افتین کے لئے فکر تھی جسے محسوس کرتی وہ انہی کو دیکھتی رہی۔۔

"ہاں اللہ کا شکر ہے بالکل ٹھیک ہے آپ چلیں اندر مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔فائزہ بیگم جو ہسپتال سے صبر کر رہی تھیں اب جیسے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا افتین نے شرما کر نظروں کے سامنے سر بھی جھکا دیا تھا۔۔

"کیا بات ہے فائزہ سب ٹھیک تو ہے.۔۔۔عبداللہ صاحب کے ساتھ مسکان بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ارے سب ٹھیک ہے الحمدللہ اپ چلیں گے تو بتاؤں گی۔۔۔فائزہ بیگم مسکراتی ہوئیں انکا ہاتھ پکڑ چکی تھیں عبداللہ صاحب کو حیرت ہوئی فائزہ بیگم نے کبھی اس طرف بچوں کے سامنے اس طرف کالاڈ نہیں کیا تھا۔۔۔

"ارے ابّو چلیں جائیں۔۔۔مسکان نے مسکراہٹ دبا کر کہا جس پر فائزہ بیگم جھنپ گئیں تھیں۔۔

دونوں کے جاتے ہی مسکان مشکوک نظروں سے افتیں کو دیکھنے لگی جو سر جھکائے اپ ہی آپ مسکرائے جا رہی تھی۔۔

"تم اتنا جو مسکرا رہے ہو کیا بات ہے جو چھپا رہے ہو؟ مسکان گنگناتے ہوئے شرارت سے قریب آتی اس کی تھوڑی اٹھا کر آبرو اُچکانے لگی۔۔

افتیں شرماتی ہی اسکے گلے لگ گئی۔۔۔

شام کے ڈھلتے ہی ہر سو اندھیرا پھیلنے لگا ایسے میں زرافشاں نے بمشکل تابش سے اپنی جان چھڑوائی تھی جو اسکے ساتھ نازک لمحوں کی گرفت میں آکر اسے خود سے کھول کے کھیلنے کا موقع دے چکی تھی اسی کا فائدہ اٹھا کر وہ ایک بار پھر اسے دھمکی دے کر

Copyright by New Era Magazine

استعمال کر کے جا چکا تھا وہ ابھی تک بے یقینی کی کیفیت میں تھی جسے وہ اپنا دوست کہتی آئی تھی وہ کیسے اسکے ساتھ ایسا کر سکتا تھا۔۔

"افف!! یہ ولی کہاں رہ گئے ہیں۔۔۔زرافشاں اپنی سوچوں کو جھٹکتی اچانک ولی کے خیال آنے پر بڑبڑائی جسے گئے ایک گھنٹہ ہونے والا تھا۔۔۔

دروازہ کھولنے کی آواز پر وہ چونک کر مڑی سامنے ہی ولی اندر داخل ہو رہا تھا جس کے بالوں اور کندھوں پر ہلکی ہلکی برف لگی تھی جبکہ وہ اچھا خاصا بھیگا ہوا تھا سردی سے گال اور ناک سرخ ہو رہے تھے۔

"سوری مجھے آنے میں دیر ہو گئی تم شروع کرو میں کپڑے بدل کر کے آتا ہوں۔۔ولی میز پر شاپر رکھتا جلدی سے جیکٹ اترتا کپڑے نکال کر باتھروم کی جانب بڑھ گیا جبکہ زرافشاں ہنوز خاموشی سے میز کی جانب بڑھ گئی۔

"مجھے ولی سے بات کرنی چاہیے ورنہ تابش مجھے ہی پھنسوا دے گا۔۔۔ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔اُس سے تو میں پھر اچھے سے نبٹ لوں گی ہونہہ مجھے دھمکیاں دے رہا تھا۔۔۔۔زرافشاں سوچتی ہوئی کھانا کھانے لگی اسے ابھی فکر تھی تو بس اپنی۔۔ولی جب باہر آیا اسے دیکھ کر گہری سانس لیتے بیڈ پر لیٹ کر رضائی خود پر پھیلانے لگا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ارے آپ نہیں کھائیں گے ؟

"مجھے بھوک نہیں ہے تم کھالو میں سونا چاہتا ہوں۔۔۔زرافشاں کی بات کا جواب دیتے ہاتھ رگڑتے ہوئے وہ لیٹ گیا سردی سے اسے زُکام ہو رہا تھا۔۔
زرافشاں اسکی بات سن کر منہ بنا کر خود کھانے کی جانب متوجہ ہو گئی تھی۔۔

"ارے افتین نے منع کیا ہے وہ خود یہ خبر ولی کے آنے پر دینا چاہتی ہے اور آپ ہیں کے کال کرنے چلے ہیں۔۔۔فائزہ بیگم نے ان سے موبائل لے کر بتایا جو ہنس دیے تھے۔۔

"اچھا نہیں بتا رہا خوش۔۔افتین۔۔۔عبداللہ صاحب انہیں کہتے افتین کو آواز دینے لگے جو وہاں آکر نظریں جھکا کر انکے سامنے آرُکی تھی پیچھے ہی مسکان مسکراتی ہوئی اندر آئی تھی۔

"میں آج بہت خوش ہوں بیٹی اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔عبداللہ صاحب نے کہتے ہوئے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا جس نے نظریں اٹھا کر فائزہ بیگم کو دیکھا تھا انکے اشارے پر افتین کی گردن شرم سے اور جھک گئی تھی۔۔۔
عبداللہ صاحب اسکی جھجھک دیکھ کر ہاتھ ہٹا چکے تھے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آج کھانا ملے گا؟یکدم عبداللہ صاحب نے موضوع بدلہ۔۔

"جی میں بنانے ہی جا رہی ہوں۔۔۔

"امی آج کھانا میں نے بنایا ہے۔۔مسکان نے انہیں ٹوک کر پرجوش انداز میں بتایا جن کے ساتھ افتین نے بھی اپنی شرم بھول کر اسے دیکھا تھا۔

"اب اپ دونوں ایسے مت گھوریں میں بس بور ہو رہی تھی اس لئے سوچا کچھ مختلف کیا جائے۔۔مسکان دونوں کی حیرت دیکھ کر مصنوعی خفگی سے بولی۔۔۔

"ہم دنیا کا سب سے مختلف کام میری بیٹی نے سرانجام دیا ہے شاباش۔۔۔فائزہ بیگم لطیف سا طنز کرتیں ہنسی جو منہ بنا کر کمرے نکل گئی تھی۔

"کہاں سے آرہے ہو؟ماجد صاحب نے مبشر کو دیکھ کر سخت لہجے میں پوچھا جو آج کل گھر بہت دیر سے آرہا تھا۔۔

"دوستوں کے ساتھ تھا آپ کیوں ابھی تک جاگ رہے ہیں؟مبشر بتاتے ساتھ کندھے اچکا کر پوچھنے لگا۔

"خوب کہی مطلب گھر کا اکلوتا سپوت رات بھر غائب رہے اور ہم سوال بھی نہ کریں۔۔میری بات کان کھول کر سن لو گھٹیا آوارہ لڑکوں سے دوستی کرنے کی قطعی

Copyright by New Era Magazine

ضرورت نہیں ہے پہلے ہی جو چاند چڑھا چکے ہو کافی ہے۔۔۔ماجد صاحب غصّے سے چیختے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ مبشر غصّے سے وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

اُجالا جو شور سے نیند میں اٹھ کر جھومتی ہوئی دروازے تک آئی تھی آوازوں کو واضح سنتی گہری سانس لے کر واپس پلٹ کر اپنے بستر پر دوبارہ لیٹ گئی۔

یہ تو روز کا تھا مبشر آفس سے گھر آنے کی بجائے جانے کن دوستوں میں رہنے لگا تھا۔۔

دوسری طرف مبشر کمرے میں آتے ہی بیڈ پر گرنے کے انداز میں اوندھے منہ لیٹا جب پٹ سے آنکھیں کھولتے اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

"شٹ کیا ہوتا جا رہا ہے مجھے۔۔ہاتھ کی مٹھی بنا کر بستر پر مارتے بے چینی سے اٹھ کر چکر کاٹنے لگا۔۔

(میں آپ سے محبت کرتی ہوں مبشر)

کانوں میں گونجتی کسی کے اظہارِ محبت نے اسے روکنے پر مجبور کیا۔۔

(مجھے آپ پر بھروسہ ہے۔۔۔میں آپ کی ہو)

Copyright by New Era Magazine

تیزی سے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتا وہیں نیچے بیٹھتا چلا ایک ہفتہ پہلے مسکان کو کیفے سے باہر نکلتے روڈ کراس کرتا دیکھ کر وہ جو دوستوں کے ساتھ آیا تھا تیزی سے اپنی گاڑی میں انکی گاڑی کے پیچھے کرنے لگا۔

ہوش تو تب آیا جب گاڑی گیٹ میں داخل ہونے کے بعد گیٹ بند ہو چکا تھا ساکت بیٹھا وہ بنگلے کو دیکھنے لگا جہاں وہ جوان ہوا تھا جہاں اس کا بچپن گزرا تھا لیکن آج سب بکھر چکا تھا۔۔۔

"میں کیوں اسکے پیچھے آیا۔۔ خود سے سوال کرتا وہ گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔۔

یہی سب سوچتا وہ اٹھ کر سگریٹ پیتا بالکنی میں نکل گیا کے اپنی ہی کفیت اسے سمجھ نہیں آرہی تھی یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ریسٹورنٹ میں وقت گزارتا لیکن پھر وہی سب گھر آکر اسکے ساتھ ہونے لگتا کے ساری رات وہ بے چین رہنے لگا تھ۔

آج پھر ولی سے کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا اسے تیسرا دن ہو چکا تھا لیکن نہ تو کوئی فون آیا نہ ہی کوئی میسج معصول ہوا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"میں اپ سے سخت ناراض ہوں سن رہے ہیں آپ۔۔۔ولی کی تصویر کو روٹھتے ہوئے کہتی وہ فریم کو واپس رکھ کر وارڈروب کھول کر کھڑی ہو گئی بے مقصد کپڑوں کو ترتیب دیتی مسلسل وہ ولی کو سوچے جا رہی تھی۔۔۔

دل یکدم ہی ہر چیز سے اچاٹ ہوا تھا جب دروازہ کھولنے کی آواز پر بھی وہ پلٹی نہیں تھی۔۔

"مسکان۔۔۔

"ولی میری جان۔۔۔ولی کی بھاری مردانہ آواز سر گوشی میں اسکے کان کے نزدیک گونجی تھی وہ جو مسکان سمجھ کر کچھ کہنے لگی تھی آواز پر جھٹکے سے گھومی تھی لیکن سامنے دیکھتے ہی ساکت رہ گئی۔۔

ولی اسکی حالت سے محظوظ ہوتا آگے بڑھ کر اسے اپنی باہوں میں بھر کر گھوما چکا تھا افتیں کی چیخ بے ساختہ تھی۔۔

"ولی میں گر جاؤں گی۔۔۔افتیں نے گھبراتے ہوئے اپنا چہرہ اسکی گردن میں چھپالیا تھا ولی نے روک کر اسکے نیچے اتارا۔۔

"کیسے ہیں آپ؟

Copyright by New Era Magazine

"تمھارے سامنے ہوں بتاؤ کیسا ہوں۔۔۔ولی ہنوز اسکے حصار میں لئے کھڑا پوچھ رہا تھا

افتیں نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"آپ کو زُکام ہو رہا ہے؟طبیعت خراب تھی آپ کی تبھی فون نہیں کیا ہاں۔۔۔

افتیں نے ناراضگی سے اسے دیکھ کر پوچھا۔۔

"اب ٹھیک ہوں ڈاکٹر صاحبہ۔۔ولی گہری مسکراہٹ سے اسکے فکر مند ہونے پر کہتا آگے بڑھ کر پیشانی چوم چکا تھا یکدم کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی دونوں نے چونک کر دروازے کی سمت دیکھا جہاں مسکان کھڑی تھی۔۔

"بھابھی امی بلا رہی ہیں۔۔۔مسکان کہتے ہی واپس چلی گئی۔

"اپ چینج کرلیں میں آتی ہوں۔۔افتیں مسکان کا اشارہ سمجھ کر شرما کر جلدی سے وہاں سے رفوچکّر ہونے کی کوشش میں تھی جو پہلے ہی مسکان کو اشارہ کرتا دیکھ چکا تھا اب آبرو اُچکا کر افتیں کو بغور دیکھ رہا تھا۔

"کیا بات ہے یہ اشاروں میں کون سے راز و نیاز ہو رہے تھے؟

"کچھ بھی تو نہیں۔۔۔میں آتی ہوں۔۔۔افتیں گڑبڑا کر جواب دیتی جانے لگی جب ولی نے پیچھے سے ہی اسے بچوں کی طرف کمر سے کھینچ کر اپنے قریب کیا۔۔افتیں کی دھڑکن تیز تیز دھڑکنے لگی۔۔۔ولی نے کندھے پر تھوڑی رکھ کر گرفت مضبوط کی۔

Copyright by New Era Magazine

"پہلے بتاؤ ورنہ جانے نہیں دوں گا سوچ لو۔۔۔ولی جان پوچ کر اسے تنگ کر رہا تھا جبکہ افتیں شرم سے دوہری ہو گئی تھی۔

"رات کو بتا دوں گی۔۔افتیں اسے ٹالنے والے انداز میں بولتی اس سے دور ہونے لگی جو چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا۔

"جب رات کو بتانا ہی ہے تو ابھی بتا دو۔۔۔ولی کی بات سنتے ہی افتیں اپنی انگلیاں چٹخاتی ہونٹ چباتی سوچ میں پڑھ گئی۔۔

"چھوڑیں گے تو بتاؤں گی۔۔ بالآخر افتیں خود میں ہمّت متجمع کرتی اسے بولی جس نے آہستہ سے اسے آزاد کیا تھا۔۔

"خبردار افتیں بھاگنے کی کوشش مت کرنا۔۔۔عقب سے ولی کی دھمکی پر افتیں مسکراتی ہوئی وارڈروب کی جانب بڑھ گئی ولی تعجب سے افتیں کو دیکھنے لگا جو دراز سے رپورٹ لا کر قدم اٹھاتی اس کے نزدیک آئی تھی۔۔

"یہ کیا ہے؟ ولی دلچسپی سے اسکے حیا سے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس نے مسکرا کر رپورٹ کارڈ اسکی طرف بڑھائی تھی۔۔

"یہ کیا ہے؟ ولی نے رپورٹ لیتے ہوئے افتیں سے پوچھا۔

Copyright by New Era Magazine

"اب یہ بھی میں بتاؤں آپ خود دیکھ لیں۔۔افتیں منہ بنا کر بولتی اسے دیکھنے لگی جو ہنستے ہوئے رپورٹ کھول کر دیکھنے لگا تھا۔۔

"امی آواز دے رہی ہیں شاید میں آتی ہوں۔۔یکدم خود سے فرض کرتی وہ بھاگی اس سے قبل وہ کمرے سے نکلتی ولی بھاگتے ہوئے اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لے چکا تھا۔۔

"میں بہت خوش ہوں بہت تھینک یو سو مچ۔۔۔ولی کی آواز فرت جذبات سے اور بھاری ہو گئی تھی افتیں کی پیشانی چوم کر اسکے گلے لگ گیا...

جب ایک بار پھر کمرے میں ہوتی دستک پر دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔۔

"میں دیکھتی ہوں۔۔۔افتیں کہتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھ گئی جبکہ ولی مسکراتے ہوئے رپورٹ کو دراز میں رکھ کر کپڑے لے کر باتھروم میں گھس گیا۔۔

افتیں جیسے ہی نیچے آئی لاؤنج میں ہی زرافشاں کے ساتھ اسکے والدین اور بھائی آئے بیٹھے باتوں میں مشغول تھے اسے دیکھتے ہی زبیدہ بیگم کے ساتھ زرافشاں نے بھی منہ بنایا جبکہ ارمان دانتوں کی نمائش کرتا اٹھ کر اسکی طرف آیا تھا۔

"السلام علیکم۔۔۔۔کیسی ہیں؟

Copyright by New Era Magazine

"وعلیکم اسلام۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔افتیں دھیمے لہجے میں اپنی ناگواری چھپاتی آگے بڑھ گئی۔۔جبکہ ارمان کندھے اچکاتا واپس اپنی بہن کے پاس جا بیٹھا جو اسے ہی گھور رہی تھی۔

"السلام علیکم ماموں۔۔۔

"وعلیکم۔۔۔ادھورا اسلام کرتے واجد صاحب عبداللہ صاحب کی جانب متوجہ ہو گئے جبکہ افتیں نے اب کے زبیدہ بیگم کو سلام کیا جنہوں نے اسے دیکھنے کا بھی گوارا نہی کیا تھا۔

"بھابھی میرے ساتھ آئیں۔۔۔مسکان انکا اس طرح کا رویہ دیکھ کر کہتے ہی آگے بڑھ کر افتیں کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھ گئی۔

"بھابھی اور نند میں اتنی دوستی یہ معجزے سے کم نہیں لگتا مجھے۔۔۔افتیں اور مسکان کھانے کی تیاری کرتیں باتوں میں مشغول تھیں جب زرافشاں دونوں کو دیکھ کر جل کر کہتی اندر داخل ہوئی۔۔۔

زرافشاں کی آواز پر دونوں نے چونک کر اسے دیکھا جو تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"جی بالکل جو رشتوں کو منفی ہی سوچتے اور دیکھتے ہوں انکے لئے واقعی معجزے سے کم نہی ہوتا یہ سب دیکھنا۔۔افتیں کے جواب پر مسکان نے خوشگوار حیرت سے افتیں کو دیکھا جبکہ زرافشاں تن فن کرتی اسکے سامنے آ کھڑی ہوئی۔

"زیادہ ہی زبان نہیں چلنے لگی ہے تمہاری اپنی حد میں رہا کرو سمجھی۔۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں ؟ولی کی آواز پر تینوں نے موڑ کر دیکھا جہاں ولی ناگواری سے زرافشاں کی باتیں سن چکا تھا۔۔

"ولی وہ۔۔۔اس سے قبل زرافشاں اپنی صفائی میں کچھ کہتی ولی نے اپنا ہاتھ اسے سامنے کیا جبکہ زرافشاں اپنا موبائل ولی کے ہاتھ میں دیکھ کر ساکت رہ گئی۔۔

"تمھارے کسی "دوست" کی کال ہے۔۔۔ولی کے سپاٹ انداز پر زرافشاں کو اپنے پیروں کے نیچے سے زمین کھینچتی محسوس ہوئی تھی۔۔

ولی اسے دیکھتا خود اسکا ہاتھ پکڑ کر موبائل دیتے جیسے آیا تھا پلٹ گیا۔

افتیں جو ولی کو ہی دیکھ رہی تھی ولی کہ تاثرات دیکھ کر مسکان کو اشارہ کرتی پیچھے بھاگی۔

"ولی آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔افتیں اسکے پیچھے پورچ تک آئی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آتا ہوں۔۔۔ولی کہتے ہوئے گاڑی زن سے بھگا لے گیا جبکہ افتیں ہنوز کھڑی خالی جگہ کو تکتی رہ گئی۔۔

دوسری طرف زرافشاں جیسے ہی کمرے میں آئی ہونٹ بھینچتی تابش کو میسج کرنے لگی۔۔

"تمھیں تھوڑا صبر نہیں ہے میں نے کہا تھا نہ رات کو میں خود فون کروں گی۔۔۔زرافشاں کے میسج بھیجتے ہی چند لمحوں بعد تابش کی کال آنے لگی۔۔

زرافشاں نے تیزی سے آگے بڑھ کر کمرے کو لاک لگایا پھر موبائل کان سے لگالیا۔۔

"مجھے تم سے ابھی ملنا ہے۔۔زرافشاں کے ہیلو کہتے ہی اُس نے اکھڑ لہجے میں کہا۔۔۔

"اففف! بہت ہی ضدی ہو تم آج ہی تو گھر آئے ہیں امی ابّو بھی یہیں ہیں اور میں ابھی بالکل بھی کسی کے ساتھ سوال و جواب میں اپنا سر کھپانا نہیں چاہتی پہلے ہی بہت تھکی ہوئی ہوں۔۔۔زرافشاں آنکھیں گُھما کر ناک چڑھا کر بولی۔۔

"تھک تو میں بھی گیا ہوں اس لیے کہہ رہا ہوں آجاؤ ساری تھکن اُتر جائے گی۔۔۔۔تابش اسکی بات پر معنی خیز لہجے میں کہتا مسکرانے لگا۔۔

"بہت بے شرم ہو تم رات کو آجانا میں انتظار کروں گی اور ہاں جب تک میں میسج نہ کروں فون مت کرنا ورنہ ولی کو شک ہو جائے گا۔۔اب میں رکھتی ہوں۔۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

زرافشاں ہنستی ہوئی اسے کہتی کال کاٹ چکی تھی۔۔۔دوسری طرف تابش نے تیکھی مسکراہٹ کے ساتھ موبائل کی اسکرین سے نظر اٹھا کر اپنے سامنے صوفے پر بیٹھے شخص کو دیکھا تھا جس نے خاکی کا پھولا ہوا لفافہ اسکے سامنے میز پر رکھا تھا۔

"کل وقت پر پہنچ جانا۔۔۔حقارت سے کہتا وہ صوفے سے اٹھا جب تابش کمینگی سے مسکراتے ہوئے اٹھ کر اسکے سامنے آروکا۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میں لالچی ہوں۔۔۔تابش کی بات پر اس نے گھورتے ہوئے اسے دیکھ کر مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔

"تو تم بالکل سہی ہو ہاں میں لالچی ہوں مجھے بھی تو دولت کی لذت چکھنے کا حق ہے۔۔تابش نے میز سے لفافہ اٹھاتے ہوئے لفافے کو چومتے ہوئے آہستہ سے کہا جبکہ سامنے کھڑا اسمیر ہنکار بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔

"چچ! یہ دولت اور وفا بڑی ہی مہنگی شے ہے۔۔آہ!۔۔سوری زرافشاں جان میں جانتا ہوں تم نے میرے ساتھ مل کر اپنے امیر کزن سے محبت کا ڈرامہ رچا کر شادی کر لی تھی لیکن خیر بیچارہ ولی۔۔پر میں بیچارہ ہرگز نہیں ہوں اس سے قبل تم مجھے راستے سے ہٹاؤ میں ہی تمہارا پتا کاٹ دیتا ہوں کیونکہ تم وہ ناگن ہو جو کسی کو بھی ڈس سکتی ہے

Copyright by New Era Magazine

۔۔۔۔۔۔۔۔۔تابش لفافے سے نوٹوں کی گڈیاں نکال کر دیکھتے ہوئے خود کلامی کر رہا تھا جبکہ سمیر سپاٹ چہرے کے ساتھ چلتا گاڑی کا اگلا دروازہ کھول کر اندر بیٹھا۔۔

ولی نے چونک کر اسے دیکھا پھر گہری سانس بھر تا زن سے وہاں سے گاڑی بھگا لے گیا۔

کمرے کا دروازہ کھولنے پر افتیں چونکی۔۔

"السلام علیکم۔۔۔کہاں رہ گئے تھے جانتے ہیں ماموں ناراض ہو رہے تھے کے آپ سے ملنے آئے تھے اور آپ ہی چلے گئے۔۔۔افتیں اسے دیکھتے ہی اٹھ کر بولتی ہوئی ولی کے سامنے آکر رکی۔۔

"وعلیکم السلام۔۔۔تم سے ماموں نے خود کہا ہے کہ وہ ناراض ہو کر جا رہے ہیں؟اسے دیکھتے ہوئے وہ گہری سنجیدگی سے پوچھنے لگا جو اسکے تاثرات دیکھ کر ایک بار پھر پریشان ہو چکی تھی۔

"ولی کیا بات ہے آپ مجھے شام سے پریشان لگ رہے ہیں پلیز اگر کوئی بات ہے تو مجھے بتائیں۔۔۔افتیں اسکے سوال کو نظر انداز کرتے اسکے گال پر ہاتھ رکھتی فکر مند ہو رہی

Copyright by New Era Magazine

تھی ولی بنا کوئی جواب دیے آگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ لگا کر گرفت مضبوط کر چکا تھا۔۔

" ولی۔۔

"ششش !!افتیں پلیز میں ٹھیک ہوں کیا ہم اپنی بات نہیں کر سکتے۔۔۔۔صرف اپنی۔۔۔ولی سرگوشی میں کہتے جھک کر اسکے کندھے پر پیشانی ٹکائے کھڑا ہو گیا

" بالکل ہو سکتی ہے کہیں کیا کہنا چاہتے ہیں؟ولی کے انداز نے اُسے سچ میں فکر مند کر دیا تھا لیکن جب وہ اسے نہیں بتانا چاہتا تھا تو وہ اس سے بار بار پوچھ کر اسکی پریشانی میں اضافے کا باعث نہیں بننا چاہتی تھی اس لئے مسکرا کر ولی کے چہرے کو دیکھتی پوچھنے لگی۔۔

"شادی کے بعد روز تم مجھ سے پوچھتی ہو نہ کے میں تمہیں چھوڑ کے تو نہیں جاؤں گا اور میں ہر بار یہی کہتا ہوں افتیں کہ میں تا عمر تمھارا ساتھ نبھاؤں گا۔۔ولی کی باتیں وہ بہت غور سے سن رہی تھی جو اتنا کہنے کے بعد اسے اپنے نزدیک کر چکا تھا اتنا کے دونوں اپنا عکس ایک دوسرے کی آنکھوں میں بآسانی دیکھ سکتے تھے۔

"آج میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں افتیں میرے ساتھ تا عمر صرف "میری "بن کر رہو گی۔۔کیا۔۔۔کیا ایک بے وفا شخص کے ساتھ وفا نبھاؤں گی افتیں۔۔میں جانتا ہوں

Copyright by New Era Magazine

میں زرافشاں سے محبت نہیں کرتا لیکن میں اسکے ظرف کا احترام کرتا تھا بقول تمہارے انصاف سے چلیں۔۔ لیکن شاید میں ایک برا شخص ثابت ہوا ہوں تبھی شاید۔۔۔

"ولی ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں کیا ہوا ہے مجھے۔۔۔

"ششش! افتیں میں بس تمھارے جواب کا منتظر ہوں۔۔۔ولی یکدم اسکے لبوں پر انگلی رکھ کر پوچھتا بے قراری سے افتیں کو دیکھنے لگا۔

"میری محبت و وفا کو اظہار کی ضرورت ہے ولی؟

"ہاں افتیں میں تمھارے لبوں سے اظہار چاہتا ہوں۔۔۔پلیز میرے لئے۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ اپنی پیشانی اسکی پیشانی سے ٹکائی دونوں یک ٹک ایک دوسرے کو دیکھتے چلے گئے۔۔ جب افتیں نے آہستہ سے کہا۔

"افتیں ریحان ولی عبداللہ سے صرف ولی عبداللہ سے محبت کرتی ہے اور تا عمر اسی کی وفادار رہے گی کیونکہ افتیں ریحان وفا نبھانا جانتی ہے۔۔۔افتیں کے اظہار کرتے ہی ولی نے سختی سے آنکھوں کو میچ کر اسے خود میں بھینچ لیا تھا۔۔

افتیں کو دھچکا لگا تھا جب ولی کے چہرے پر نظر پڑی گال پر پھسلتے آنسوؤں کو وہ بے یقینی سے دیکھتی چلی گئی تھی

Copyright by New Era Magazine

"ولی۔۔۔ سرگوشی میں پکارتے افتیں نے اسکے گال کو لبوں سے چھوا جس نے اسے ایک بار پھر اسے اپنی باہوں میں بھر لیا تھا۔۔

"مسکان۔۔۔

صبح سے بوندا باندی کی وجہ سے سردی میں اضافہ ہو گیا تھا ایسے میں وہ جھولے پر بیٹھی سوچوں میں گم تھی جب قریب سے آتی آواز پر ساکت ہوئی تھی۔۔

نظر اٹھا کر اپنے قریب کھڑے شخص کو دیکھ کر کتنے ہی پل وہ اسے بے یقینی کی کیفیت میں دیکھتی چلی گئی جب اجالا کی خوشی سے بھرپور آواز پر وہ جھٹکے سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔

"مسکان آپی۔۔۔اجلا تیزی سے آ کر اسکے گلے لگی جو وہاں سے جانے کے لئے پر تول رہی تھی۔۔۔

مبشر نے مشکور نظروں سے اپنی بہن کو دیکھا جسکی وجہ سے وہ کچھ دیر ہی سہی لیکن اسکے سامنے تو تھی۔

"کیسی ہو اجلا؟ کس کے ساتھ آئی ہو؟ مسکان اُسے نظر انداز کیے اجالا کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"سب کے ساتھ۔۔۔ابّو امی بھی آئے ہیں ابھی آپکے سامنے سے تو اندر گئے ہیں آپ نے دیکھا نہیں؟ اجلا جگمگاتے چہرے کے ساتھ بتاتے ہوئے حیرت سے پوچھنے لگی ایک بار پھر وہ اسی گھر میں انہیں اپنوں کے بیچ آئی تھی جہاں وہ پروان چڑھی تھی۔۔۔خوشی سے دمکتے چہرے پر دور سے آتی افتیں کو دیکھتے ہی چہرے کی چمک میں اضافہ ہوا تھا کہ مسکان کو حیرتوں کے سمندر میں غوطہ زن چھوڑتی وہ دوڑتی ہوئی افتیں سے جا کر لپٹی تھی۔

کتنی ہی دیر افتیں نے اجلا کو خود سے لگائے رکھا تھا جب مسکان کے پاس کھڑے مبشر پر نظر پڑتے ہی چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔۔

اجلا سے الگ ہوتی وہ قدم اسکی طرف بڑھانے لگی جو اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

"السلام علیکم! مبشر بھائی۔۔۔فاصلے پر رکتی وہ آہستہ سے سلام کرتے مبشر کو بغور دیکھنے لگی جس کے چہرے پر زندگی میں پہلی بار اس نے اپنے لئے نرم تاثر دیکھا تھا۔۔۔ابھی وہ اسی بات پر حیران ہو رہی تھی جب مبشر کے آگے بڑھ کر اسکے سر پر ہاتھ رکھنے پر اسکے ساتھ ساتھ مسکان اور اجلا بھی ششدر رہ گئیں تھیں۔۔۔۔

کیا سچ میں وہ مبشر ماجد تھا جو بچپن سے ہی افتیں ریحان سے خود ساختہ نفرت کرتا آ رہا تھا آج یہ کون سا روپ تھا اس شخص کا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"وعلیکم اسلام۔۔ کیسی ہو؟ مبشر اسکے حیران ہونے پر شرمندہ ہوتا ہاتھ ہٹاتے ہچکچا کر رہ گیا تھا۔۔

"میں۔۔ میں تایا ابو سے مل لوں۔۔۔ مبشر ارد گرد نظر دوڑاتا کہتا ہوا آگے جانے لگا جب افتیں نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا مبشر بری طرح ٹھٹھک کر رک کر پلٹا تھا۔۔۔

افتیں جو اسکا ہاتھ تھامے کھڑی تھی آنسوؤں سے لبریز نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی اجلا افتیں کو روتا دیکھ کر آگے بڑھی۔۔

"آج پہلی بار آپ نے بھائی ہونے کا احساس دلایا ہے شکریہ۔۔۔۔افتیں کی روندھی ہوئی آواز پر مسکان کی آنکھ کے کنارے بھیگنے لگے جبکہ مبشر اسکے قریب آتا اسے غور سے دیکھتا رہا پھر افتیں کا سر سینے سے لگا لیا

"میں تو معافی کا بھی حق کھو چکا ہوں اپنے کس کس رویے کی معافی مانگوں تم سے مجھے یاد ہے آج بھی جب میں نے پہلی بار تمہارا منہ دبایا تھا اپنا ہر برا رویہ یاد ہے مجھے پھر بھی تم مجھے بھائی کہتی رہی لعنت ہے مجھ جیسے بھائی پر لیکن پھر بھی افتیں ہو سکے تو اپنے گھٹیا بھائی کو معاف کر دینا۔۔ میں اپنے کیے پر شرمندہ ہوں

مبشر کے کہنے پر افتیں کے رونے میں شدت آئی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

کل ہی ولی نے اسے بتایا تھا کہ مبشر نے اپنے باپ کو سب سچ بتایا تھا تبھی وہ مبشر کے ساتھ آفس آئے تھے معافی مانگنے وہ اپنے کیے پر شرمندہ تھے۔۔۔انیسہ بیگم نے بھی ابھی کچھ دیر پہلے افتیں کو گلے لگا کر معافی مانگی تھی۔۔

"مجھے معاف کر دینا افتیں میں سمجھتی رہی کہ پیسے سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے لیکن میں غلط تھی۔۔۔میں جس گھر میں بیاہ کر آئی تھی جہاں محبت کرنے والے ساس سسر بھائی جیسے جیٹھ ملے بہن جیسی جیٹھانی ملیں انکی بے لوٹ محبت کو چھوڑ کر ایسا لگا جیسے زندگی خالی و ادھوری ہو گئی تھی تب مجھے احساس ہوا کے کتنے انمول رشتوں کو چھوڑ کر میں ایسی چیز کا انتخاب کر بیٹھی ہوں جہاں یہ دولت تو ہو گی لیکن کوئی رشتہ پاس نہیں رہے گا سوائے مجھ جیسے دلوں میں جلن رکھنے والے۔۔۔۔

انیسہ بیگم کی روندھی ہوئی باتیں ایک بار پھر کانوں میں گونجی تھیں۔۔۔

"ارے آیئے آیئے بڑے سہی وقت پر آئے ہیں۔۔۔زرافشاں ان چاروں کو دیکھ کر بلند آواز میں طنزیہ لہجے میں کہتی تالی بجانے لگی۔۔

ولی نے شدید ناگواری سے اسکی یہ حرکت دیکھی تھی جبکہ افتیں وغیرہ ناسمجھی سے اندر آتے زرافشاں کو دیکھنے لگے جو انہیں ہی گھور رہی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا ہوا بھابھی؟ مسکان نے ناگواری سے زرافشاں سے پوچھا اسے بھی زرافشاں کا انداز پسند نہیں آیا تھا۔۔

"مجھے تو کچھ نہیں ہوا ہاں افتین بی بی کو ضرور کچھ ہو گا جس طرح کھولے عام غیر مردوں کو گلے لگا کر کھڑی تھی وہ بھی وہ مرد جو خود اسے پسند نہیں کرتا۔۔۔ زرافشاں کی بات پر سب نے حیرانگی سے زرافشاں کو دیکھا تھا جبکہ افتین کے ساتھ ساتھ ولی مبشر اور مسکان نے بھی اسے غصّے سے گھورا تھا۔۔

"کیا بکواس کر رہی ہو ہوش میں تو ہو تم۔۔۔۔ مبشر نے سخت لہجے میں اسے کہا۔۔

"او تو اتنا برا لگ رہا ہے میرا بولنا ہنہہ تم لوگ سب کی آنکھوں میں دھول جھونک سکتے ہو لیکن میری نہیں سمجھے میں نے کہیں بار تمہیں افتین کے ساتھ دیکھا ہے مجھے تو لگا تھا صرف مسکان میڈم ہی چاند چڑھا رہی ہیں لیکن یہاں تو ہماری معصوم دیکھنے والی افتین بی بی بھی بے شرموں کی طرح تمہارے سینے سے لگی تھی، تم تو واقعی بد کردار نکلی۔۔۔۔

"تڑاخ!! اچانک چہرے پے لگنے والا تھپڑ اتنا شدید تھا کے وہ زور سے زمین پر منہ کے بل گری تھی۔۔۔ سب سانس روکے اسے دیکھ رہے تھے جو اپنے اندر کا زیر ان میں انڈیل رہی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

زرافشاں نے اپنے گال پر ہاتھ رکھا جس کے منہ میں خون کا ذائقہ گھل گیا تھا۔

جھٹکے سے سر گھما کر جیسے ہی اس نے سامنے دیکھا آنکھیں حیرت سے بھٹ پڑیں۔۔

""""ابّو۔۔۔بے یقینی سے کہتی وہ مقابل کھڑے شخص کے شدید غصّے سے سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھنے لگی جو اسکے کھڑے ہوتے ہی لگاتار تین چار تھپڑوں سے اسکی تواضع کر چکے تھے.۔۔

زبیدہ بیگم دروازے پر ہی ارمان کے ساتھ کھڑیں سینے پر ہاتھ رکھے اپنے شوہر کو دیکھ کر اندر ہی اندر لرز گئیں تھیں۔۔بیٹی کی محبت اپنی جگہ لیکن اس وقت بیچ میں بول کر وہ اپنی شامت کو دعوت نہیں دینا چاہتی تھیں۔۔

ولی گہری خاموشی سپاٹ چہرے کے ساتھ کھڑا سب دیکھ رہا تھا۔۔۔

جب لاؤنج میں سمیر کی آواز پر اسکی جانب متوجہ ہوا۔

"انکل۔۔۔سمیر سب پے ایک نظر ڈال کر آگے بڑھ کر واجد صاحب کو روکنے آگے بڑھا۔۔

"ہٹ جاؤ پیچھے میں اس کی جان لے لوں گا بے حیا لڑکی۔۔کس چیز کی کمی چھوڑی تھی کونسی ایسی خواہش تھی جو پوری نہیں ہوئی کہ اس حد چلی گئی۔۔۔اتنی گر گئی کہ اچھے

Copyright by New Era Magazine

برے کی تمیز بھول گئی اور اب بھی ڈھٹائی سے کھڑی اسی بچی پر تہمت لگا رہی ہو جو ہماری بے جا نفرتوں کو خاموشی سے برداشت کرتی رہی۔۔واجد صاحب حلق کے بل دھاڑتے ہوئے ایک بار پھر اسے مارنے آگے بڑھے تھے جب سمیر نے تیزی سے انھیں روکا۔۔

عبداللہ صاحب بھی انکے درمیان آ گئے۔۔۔

زرافشاں ہولے ہولے کانپتی ہوئی اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی ذہن ماؤف ہو رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اچانک یہ سب کیا ہو گیا تھا وہ تو مبشر اور افتیں کو لان میں ایک دوسرے کے گلے لگے دیکھ کر ایک تیر سے تین نشانے لگانے چلی تھے لیکن یہاں تو ساری بازی ہی الٹ گئی تھی۔۔۔

"ابّو آپ نے اپنی بیٹی پر ہاتھ اٹھایا۔۔ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ اپنی لاڈلی بیٹی کے ساتھ ۔۔۔یقیناً آپ کے کسی نے کان بھرے ہیں ہاں یہ 'یہ یہی عورت میرے خلاف سب کو ورغلاتی رہتی۔۔۔۔یہی میری خوشیوں کی دشمن بنی ہوئی ہے۔۔۔جیسے اسکی ماں آپ بھائیوں کے حق پر ڈاکہ ڈال کر بیٹھی تھیں یہ بھی اپنی ماں کا پر تو نکلی میں اسے جان سے مار دوں گی۔۔۔۔زرافشاں اپنے باپ کی بات سنتے ہی بولنے کی ہمت متمجہ

Copyright by New Era Magazine

کرتی لڑکھڑاتی زبان کو قابو کرتے ہوئے آگ بگولہ ہوتی تیزی سے افتیں کے نزدیک بڑھی جو حیرت کا مجسمہ بنی اپنی ماموں زاد کو دیکھ رہی تھی۔

اس سے قبل افتیں اپنا بچاؤ کرتی یا کوئی آگے بڑھتا زرافشاں اسکی چٹیا پکڑ کر دھکّا دینے والی تھی۔۔ مبشر جو فاصلے پر کھڑا آگے بڑنے والا تھا ٹھٹھک کر رو کتا ششدر رہ گیا بلکہ وہ ہی نہیں وہاں کھڑا ہر فرد اپنی اپنی جگہ دنگ رہ گیا تھا۔

افتیں نے جھٹکے سے زرافشاں سے اپنی چٹیا چھڑوا کر اسکے کُھلے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑتے ہوئے خود سے پیچھے کیا تھا جو گرتے گرتے بچی تھی۔۔

"مجھے اپنے بالوں سے بہت محبت ہے خبردار آپ نے اب انہیں چھونے کی غلطی کی تو ۔۔افتیں سکون سے منہ بنا کر بولتی خفگی سے ولی کو دیکھنے لگی جس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ چھلک کر غائب ہوئی تھی۔

"تم۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی میں۔۔۔۔

"بس بہت ہو گیا تماشا زرافشاں۔۔۔۔ولی کی آواز پر زرافشاں جھٹکے سے اسکی طرف پلٹی جو جانے کب اسکے قریب آ کر کھڑا ہوا تھا۔

"ولی آپ۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"سمیر بلاؤ اسے اندر۔۔۔۔زرافشاں کی بات کاٹتا وہ بلند آواز میں زرافشاں پر نظر گاڑے ہوئے بولا تھا جو لمبے لمبے ڈگ بھرتا لاؤنج عبور کرتا باہر نکل گیا تھا۔۔

سب اپنی اپنی جگہ خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے جبکہ واجد صاحب نے کرب سے آنکھوں کو میچا تھا وہ جانتے تھے اب کیا ہونے والا تھا۔۔۔جو کچھ وہ اپنے والدین بہن اور یتیم بھانجی کے ساتھ سلوک کر چکے ہیں سزا تو ملنی تھی۔۔۔دنیا تو ہے ہی پھر مکافاتِ عمل ناحق ستم کرنے والا کیسے بچ جاتا۔

قدموں کی آواز پر بیک وقت سب کی گردنیں دروازے کی سمت گھومی تھیں کسی کی نظروں میں اجنبی تاثر تھا تو کسی کی نظر میں شناسائی کی رمق جبکہ زرافشاں کو ایسا لگا جیسے کسی نے کھولتا ہوا پانی اس پر انڈیل دیا ہو۔

"تابش۔۔۔ارمان کی حیرت میں ڈوبی آواز خاموش فضا کو چیرتی ہوئی گونجی۔۔

"السلام علیکم! میں تابش کبیر۔۔۔واجد انکل کا پڑوسی رہ چکا ہوں۔۔۔تابش ایک نظر سب پر ڈالتا اپنا تعارف کروا کر مسکرایا۔۔۔

"ولی یہ سب کیا ہے؟ماجد صاحب تابش کے چپ ہوتے ہی ناسمجھی سے ولی کو دیکھ کر پوچھنے لگے۔۔۔جس نے کچھ بھی کہے بنا ہاتھ میں تھامے پیپرز کو ایک نظر دیکھ کر باری

Copyright by New Era Magazine

باری سب کی طرف دیکھا پھر زرافشاں کے نزدیک آتے ہوئے اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے اسے دیکھتا رہا جو سانس روکے فق چہرے کے ساتھ کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"چاچو ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔۔ولی ہنوز اس پر نظریں گاڑے واجد صاحب سے بولا تھا جن کا سر جھک گیا تھا زبیدہ بیگم نے گھبرا کر اپنے شوہر کو دیکھا۔

"خود کو خوش قسمت سمجھو زرافشاں واجد کے میں حقیقت جاننے کے باوجود اپنے رشتوں کا احترام کر رہا ہوں تو صرف اس لئے نہیں کہ تم ہمارے ہی خاندان کی بیٹی ہو، بلکہ تمہاری وجہ سے دوسری لڑکیوں کو بھی بد کردار سمجھا جائے گا۔۔میں چپ ہوں تو بس اس لئے جس باپ کا مان تم نہ رکھ سکی وہی شخص ہاتھ جوڑ کر اپنی بیٹی کے لئے میرے سامنے آفس میں کھڑا زار و قطار رو یا تھا لیکن میں اتنا اچھا نہیں ہوں کہ سب جاننے کے باوجود تمہیں معاف کر سکوں تم کیا سمجھتی ہو میرے پیٹھ پیچھے جو مرضی کرتی پھرو گی۔۔نادان بچے سے شادی نہیں کی تھی زرافشاں بی بی۔۔۔دھیمے سرد لہجے میں کہتے وہ سب کو حیران کر گیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی یہ یہ ک۔۔ کیا کہ رہے ہیں مجھے ک۔۔ کچھ۔۔۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔ زرافشاں کی زبان بری طرف لڑکھڑا رہی تھی اس نے تو خواب میں بھی تصور نہیں کیا تھا کہ ایک دن وہ بھی اتنی جلدی اتنی بری طرح پھنسے گی۔

"پوری زندگی پڑی ہے سمجھنے کے لئے آرام سے تسلی سے سمجھنا اپنے گھر جا کر۔۔۔ ولی کی بات پر زرافشاں نفی میں سر ہلاتی اسکی طرف بڑھی جو اس سے پیچھے ہوا تھا۔۔

"قریب مت آنا میں نے جتنا برداشت کرنا تھا کر لیا وہ بھی صرف ٹوب کی وجہ سے ۔۔۔ ولی نے شدید ناگواری سے کہتے تابش کو دیکھا جو مسکراتی نظروں سے زرافشاں کی درگت بنتے دیکھتا محظوظ ہو رہا تھا۔۔

"ولی میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ سب یہ۔۔۔ اس آدمی کی سازش ہے یہ خود میرے پیچھے۔۔۔ زرافشاں بوکھلا کر تابش کی طرف انگلی اٹھا کر بولی۔۔ واجد صاحب نے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔

"میں نے کب اس کا ذکر کیا ہے زرافشاں میں تو اس ثبوت کی بات کر رہا ہوں۔۔ ولی کی بات پر زرافشاں جھٹکے سے پلٹی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹ پڑی تھیں جبکہ چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ چکا تھا۔۔

ارمان نے آگے بڑھ کر ولی کے ہاتھ سے آہستہ سے تصویر لے کر دیکھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

تصویر میں ہوٹل کے کمرے کا منظر تھا نیم اندھیرے کمرے میں دو لوگ ایک دوسرے کی باہوں میں کھڑے تھ ے تصویر میں چہرے واضح تھے ارمان نے لہوں رنگ ہوتی نظروں سے اپنی بہن کو اسی شخص کی باہوں میں دیکھا جو سکون سے وہیں تماشائی بنا کھڑا تھا۔۔

"میں ولی عبداللہ اپنے پورے ہوش و حواس میں زرافشاں واجد تمہیں

طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

ولی بھیچے ہوئے جبڑے کے ساتھ کہتا چھناکے سے سکوت کو توڑتا چلا گیا زرافشاں پھٹی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی جبکہ زبیدہ بیگم گنگ رہ گئیں۔۔

"اپ تم بالکل آزاد ہو۔۔ سمیر ان پیرز پر میڈم کے دستخط لے لینا۔۔۔اور ہاں میرے واپس آنے تک تم اس گھر میں مجھے نظر نہیں آؤ نہ ہی تمہاری کوئی چیز۔۔۔۔

ولی سمیر کو پیپرز دیتا زرافشاں کو دیکھے بنا خبر دار کرتا لاؤنج عبور کر گیا۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

افتیں کی ہمّت نہیں ہوئی وہ اسے روکے یا پیچھے جائے اس لئے ولی کے جاتے ہی وہ بھی وہاں سے اجلا کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

ایک گھنٹے سے وہ یونہی سڑکوں پر گاڑی بھگاتا رہا پھر ایک جھٹکے سے سڑک کنارے گاڑی روکنے کے بعد گاڑی سے نکل کر ٹیک لگا کر کھڑا آتی جاتی گاڑیوں کو تکنے لگا۔۔۔وہ خود اپنے ہی رویے پر حیران تھا مرد کب برداشت کرتا ہے دھوکہ وہ بھی بیوی سے۔۔۔۔ہاں اس میں بھی تو برداشت نہیں تھی لیکن ہاتھ اٹھانے یا جان سے مار دینے سے سب ٹھیک ہو جائے گا؟ نہیں ہرگز نہیں اگر ٹھیک ہوتا تو سب بگڑتا ہی کیوں۔۔۔۔

"آہ! لمبی گہری سانس بھرتے ولی چونک کر موبائل پے آتی کال پر متوجہ ہوا جہاں اسکرین پر "افتیں کالنگ" کا نام جگمگا رہا تھا ولی کے لبوں پر تبسم بکھر گیا۔۔

"ہیلو۔۔۔

"ولی کہاں ہیں آپ بارہ بجنے والے ہیں امی ابّو پریشان ہو رہے ہیں پلیز گھر آجائیں۔۔۔۔ولی کے ہیلو کہتے ہی دوسری طرف افتیں بے قراری سے کہنے لگی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آتا ہوں بیس منٹ تک۔۔۔ولی نے کہتے ہی گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھتے کال کاٹی۔۔

ولی نے جیسے ہی لاؤنج میں قدم رکھا سامنے ہی اپنے ماں باپ کے ساتھ ماجد صاحب کی فیملی کو دیکھ کر شرمندہ ہوا بے ساختہ ارد گرد دیکھتا وہ انکی طرف بڑھا۔۔۔

"السلام علیکم۔۔۔سوری مجھے نہیں پتا تھا آپ لوگ میرا انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔ولی باآواز بلند سلام کرتا دھیمی آواز میں بولتا عبداللہ صاحب کے ساتھ صوفے پر بیٹھا تھا

"واجد بھائی اپنی فیملی کے ساتھ چلے گئے تھے اسی وقت اور زر افشاں۔۔۔۔

"امی مجھے اس متعلق کچھ نہیں جاننا۔۔ولی کے ارد گرد دیکھنے پر فائزہ بیگم نے اسے بتانا چاہا جب ولی نے سختی سے انکی بات کاٹ دی۔۔۔

انیسہ بیگم نے فائزہ بیگم کے کندھے پر ہاتھ سے دباؤ ڈالا یہ اشارہ تھا کہ دوبارہ اس موضوع پر کوئی بات نہ کرنا چاہتا تھا اور نہ ہی سننا تو وہ بھی اس کا ذکر نہ کریں

" ہمیں بھی اب چلنا چاہیے۔۔۔ماجد صاحب جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ابّو میں آپی کے پاس روک جاؤں آج پلیز؟اجلا ان سب کو اٹھتا دیکھ کر تیزی سے افتیں کے ساتھ لگتی منت بھرے لہجے میں اپنے باپ کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔

"ماموں اجلا کی چھٹی بھی ہے۔۔۔۔کسی کے کچھ بھی کہنے سے قبل افتیں نے بھی ماجد صاحب سے کہا۔

"ٹھیک ہے روک جائے اپنا ہی گھر ہے ہے نہ بھائی؟ماجد صاحب نے اجازت دیتے مسکرا کر عبداللہ صاحب سے کہا جنھوں نے آسودگی سے مسکراتے ہوئے سر اثباب میں ہلایا تھا۔۔

"یس۔۔۔تھینک یو۔۔۔اجلا خوشی سے چیختی ہوئی افتیں سے لپٹ گئی جس نے ہنستے ہوئے اسکے گال کو چوما تھا۔۔ولی نے بغور اسے دیکھا تھا۔۔

"پھر میں بھی روکوں گا۔۔۔۔مبشر کی آواز پر سب ایک بار پھر چونکے جبکہ مسکان اسے گھورتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

سب نے مسکان کے جانے کا نوٹس لیا تھا۔

Copyright by New Era Magazine

"آپی ہم آج خوب مزے کریں گے پہلے فرینچ فرائز اور کافی بناتے ہیں اسکے بعد ہارر مووی دیکھیں گے ٹھیک ہے۔۔۔اجلا خوشی سے اسے پلاننگ بتارہی تھی جو مسکراتی ہوئی اسکی بات سن رہی تھی۔۔

"گڈ آئیڈیا۔۔مزا آئے گا۔۔۔ایسا کرو تم چلو آلو نکالو تب تک میں تمھارے بھائی کو بتا کر آتی ہوں۔۔۔افتین مسکرا کر بولتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکی نظر ولی پر پڑی بنا شرٹ کے ٹراؤزر میں ملبوس وہ وارڈروب کی دراز کھولے کھڑا تھا گیلے بال ماتھے پر گرے تھے۔۔

"لگتا ہے بیمار ہونے کا شوق چڑھا ہے جو اتنی سردی میں نہا کر جیمز بانڈ بنے ہوئے ہیں۔۔۔افتین مسکراہٹ ضبط کرتی چلتی ہوئی اسکے نزدیک کھڑی ہوئی جس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی۔۔ نظروں کا زاویہ بدل کر اسے دیکھا جو اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔

"تمھیں کیا لگتا ہے مجھ میں ٹھنڈ برداشت کرنے کی قوت نہیں ہے؟

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔۔میں تو آپ کے بیمار ہو جانے کی وجہ سے کہہ رہی تھی۔۔افتین اسکے سنجیدہ ہونے پر خائف ہوئی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"ہاہاہا! اپنا چہرہ دیکھو ذرا۔۔ میں مذاق کر رہا تھا۔ سمیر مبشر کو پیپر زدے کر گیا تھا جس نے جاتے وقت میرے حوالے کر دیے بس انھیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ ولی ہنس کر بتاتے ساتھ ٹی شرٹ نکال کر پہن رہا تھا۔۔

افتیں بغور ولی کے چہرے کی جانب دیکھنے لگی لیکن وہ سب بتاتے سمے پر سکون تھا۔

"آپ سے کچھ پوچھوں؟ افتیں اسے لیپ ٹاپ اٹھاتے دیکھ کر سنجیدگی سے بولی۔

"کیا پوچھنا چاہتی ہو افتیں۔۔۔ ولی یکدم ہی سنجیدہ ہوا تھا۔۔

"یہی کے زرافشاں آپی کے بارے میں آپ کو کیسے معلوم ہوا وہ سب؟ افتیں ہچکچاتے ہوئے پوچھتی ولی کو دیکھنے لگی۔۔

کتنے ہی پل دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔۔ جب یکدم ہی ولی گمبھیر لہجے میں بولنا شروع ہوا۔۔

"تمہیں یاد ہو گا میں اور افتیں اسکی خالہ کے گھر پارٹی میں جانے والے تھے لیکن پھر ساڑی کی وجہ سے ہم دونوں کے بیچ بحث ہو گئی تھی مگر پھر بھی وہ گئی تھی ایک گھنٹہ ہی سہی۔۔۔۔

اس دن میں کافی غصّے میں کمرے میں ٹہل رہا تھا جب مجھے واٹس ایپ پر سمیر کا میسج آیا میں نے جب دیکھا تو وہ ویڈیو تھی اتفاق ہی تھا کہ سمیر اور ہانیہ ایک دوسرے کے یونی

Copyright by New Era Magazine

فیلورہ چکے ہیں یہی نہیں دونوں ایک دوسرے سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔۔۔ہانیہ نے سمیر کو بتایا کہ اسے بس شک ہے کہ دونوں کے بیچ ناجائز تعلق قائم ہے۔۔ولی کی آخری بات پر افتیں نے نظریں جھکا لیں جبکہ ولی بھی ایک لمحے کے لئے خاموش ہو گیا تھا۔۔

"آہ! خیر بنا ثبوت کے کسی کو صرف شک کی بنا پر چھوڑ دینا کوئی دانشمندی نہیں ہے اور اگر شک میں چھوڑنے کے بعد آپ کو بعد میں معلوم چلے کہ آپ غلط ہیں تو سوائے پچھتاوے کے آپ کے پاس کچھ نہیں رہتا روز آپ کا ضمیر آپ کو ملامت کرتا اور شاید یہی ضمیر ساری زندگی کھل کر جینے نہیں دیتا ہاں ہوتے ہیں بے ضمیر لوگ بھی لیکن جن کا ضمیر زندہ ہو وہ کسی کو اذیت دینے سے پہلے سوچتے ہیں پھر کوئی فیصلہ کرتے ہیں۔۔۔مجھے سمیر نے ہی بتایا تھا کہ تابش اسلام آباد میں اپنے دوستوں کے ساتھ گیا ہے تبھی میں نے ابّو کی بات مانتے ہوئے اسلام آباد جانے کا پروگرام بنایا اور اسی ہوٹل میں رہا جس میں وہ تھا بس پھر کیا تھا پہلے تابش کو گھیرا پیسوں کا لالچ دے کر سچائی اگلوائی اور ان سب میں سمیر اور ہانیہ نے میرا ہر قدم پر ساتھ دیا۔۔میں انکا مشکور ہوں۔۔ تبھی سمیر کے کہنے پر ہانیہ کے لئے بات بھی کی ہے اللّٰہ کرے جو وہ چاہتے ہیں وہ ہو جائے۔۔ولی بات مکمل کرتا مسکرا کر بیڈ کی طرف بڑھ گیا جبکہ افتیں سمیر اور ہانیہ

Copyright by New Era Magazine

کاسُن کر شرمندہ ہو گئ تھی اس دن سمیر کے مسکان کو دیکھنے پر وہ کچھ اور ہی اخذ کر بیٹھی تھی۔۔

"افف!! تبھی کہتے ہیں یہ ضروری نہیں جو ہمیں نظر آئے وہی حقیقت ہو۔۔۔اپنے سر پر چپت مارتی وہ ولی کو دیکھنے لگی جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔۔

"ولی کیا آپ کو افسوس ہے انہیں طلاق دینے کا؟افتین نا جانے کیوں پوچھ بیٹھی اپنے بیوقوفانہ سوال پر وہ خود شرمندہ ہو رہی تھی جبکہ لیپ ٹاپ پر ٹائپ کرتی انگلیاں اسکے سوال پر تھمی تھیں۔

"میری جگہ خود کو رکھ کے سوچنا پھر مجھے اس سوال کا جواب دینا افتین کے مجھے افسوس کرنا چاہیے یا نہیں؟اپنی بات کہہ کر وہ دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو چکا تھا جبکہ افتین گہری سانس بھرتی کمرے سے باہر جانے لگی۔۔

"کہاں جا رہی ہو؟عقب سے آتی ولی کی آواز پر اس نے گردن موڑی وہ لیپ ٹاپ کی طرف ہی متوجہ تھا۔۔

"وہ میں اور اجلا پارٹی کر رہے ہیں۔۔افتین کی بات پر ولی کی مسکراہٹ بے ساختہ تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

"اچھا جی تو مجھے دعوت نامہ نہیں بھیجا۔۔۔

"نہیں مرد حضرات کو فرنچ فرائز والی پارٹیز میں بلانا خود کے پیٹ پر لات مارنے کے برابر ہوتا ہے اسلئے معافی چاہتی ہوں ہاں اگر کافی پینا چاہتے ہیں تو وہ میں آپ کو بنا کر دے سکتی ہوں۔۔۔۔افتیں نے جھٹ ہری جھنڈی دکھائی وہ جانتی تھی ولی کو آلو کے چپس بہت پسند ہیں کہیں بار فرمائش کر کے بنواتے تھے اسے کبھی کبھی حیرانگی ہوتی تھی چپس کی دو بھر کر پلیٹس کھانے کے باوجود وہ موٹے نہیں تھے جبکہ اسے یقین تھا اگر وہ اس طرح ہفتے میں دو بار بنوا کر کھاتی تو موٹی ہو جاتی۔۔

ولی تو اسکے چپس کی دعوت کے انکار پر ہی صدمے سے اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔

"چلیں میں کافی ہی دے جاؤں گی ویسے بھی آپ اتنی سردی میں نہائے ہیں اگر بیمار ہو گئے تو۔۔افتیں اس کے جواب نہ دینے پر کہتی ہوئی جانے لگی جب ولی کی خفگی بھری آواز آئی۔

"مجھے نہیں چاہیے کچھ جاؤ اپنی پارٹی انجوائے کرو۔۔ولی ناراضگی سے کہتا دوبارہ اپنے کام میں لگ گیا تھا۔

"ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔۔افتیں اپنا قہقہ ضبط کرتی کہتے ہی جھپاک سے کمرے سے نکل گئی پیچھے ولی کا منہ اور بن گیا۔۔

Copyright by New Era Magazine

ولی کو کام کرتے ہوئے آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا جب کمرے کا دروازہ بجا۔

"آجاؤ۔۔۔ولی چونک کر دوازے کی طرف متوجہ ہوتا حیران ہوا جب اجلا ہاتھ میں ٹرے لیے اندر داخل ہوئی ٹرے پر نظر پڑھتے ہی ولی کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

"ولی بھائی یہ آپکے لیے آپی نے بھیجا ہے۔۔۔اجلا مسکرا کر بولتی ہوئی ٹرے بیڈ پر رکھ چکی تھی۔

ولی جس نے ٹانگیں سمیٹ کر وہیں رکھنے کا اشارہ کیا تھا محبت بھری نظروں سے چپس کی بھری پلیٹ اور بھاپ اڑاتے کافی کے بڑے مگ کو دیکھنے لگا۔

"اپنی آپی کو تھینک یو بولنا۔۔۔ولی اپنی ناراضگی بھولے اجلا سے بولا جو مسکراتی ہوئی کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

ولی ہاتھ میں ٹرے لیے جیسے ہی کمرے سے نکل کر کچن کی طرف بڑھنے لگا لاؤنج میں ہی ٹی وی پر چلتی مووی دیکھ کر ٹھٹکا نظر پھیر کر قالین پر بیٹھیں افتیں مسکان اور اجلا کو دیکھا جو انہماک سے ٹی وی پر چلتے مناظر کو دیکھ رہی تھیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

یکدم ہی اسے اپنے بچے کا خیال آیا تھا سرعت سے آگے بڑھتے والی نے ٹی وی ریموٹ سے بند کیا جس پر تینوں بدک گئیں۔۔

"بھائی یہ کیا کر دیا ابھی وہ ڈرل سے لڑکی کے سر پر حملہ۔۔۔۔

"چپ کرو مسکان یہ کوئی مووی ہے دیکھنے والی اور تم اتنے مزے سے دیکھ رہی ہو وہ بھی اس حالت میں دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔ولی نے ڈپٹ کر چپ کرواتے افتیں کو بھی ڈپٹا جبکہ اجلا تیزی سے وہیں سونے کے لیے بچھے بستر پر لیٹتی لحاف میں غائب ہوئی تھی

"مجھے کیا پتا تھا یہ آگے جا کر اتنی واہیات ہو جائے گی میں تو خود ابھی آ کر بیٹھی ہوں کچن سے۔۔۔افتیں معصومیت کے اگلے پچھلے سارے ریکارڈ توڑتی ولی سے بولی جس کے تاثرات سے لگ رہا تھا کہ اسے افتیں کی بات نے ذرا بھی متاثر نہیں کیا تھا جب کے اجلا نے سفید جھوٹ پر تڑپ کر لحاف سے چہرہ باہر نکالا۔۔

"آپی آپ نے خود کہا تھا کے زومبیس مووی دیکھیں گے آج اور۔۔۔

"اجلا کی بچی۔۔۔افتیں گھورتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھتی اسکی طرف بڑھی جب ولی نے آگے بڑھ کر اسے روکا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"تمہیں میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں اس طرح کی موویز آپ خود بہت شوق سے دیکھتی ہیں لیکن خبردار اب اس قسم کی کوئی مووی تم نے دیکھنے کی کوشش کی اور تم دونوں۔۔۔ولی کہتے کہتے یکدم رو کا جبکہ تینوں نے ولی کی نظروں کے تعاقب میں اپنا بستر دیکھا۔

"بتانا پسند کریں گی آپ لوگ کہ یہ کیا ہے؟ولی بے گھورتے ہوئے ان تینوں سے پوچھا جو ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہی تھیں۔

"ارے آپ کو دیکھ نہیں رہا کیا؟کہیں آپکی نظر تو خراب نہیں ہو گئی دیکھارات کو دیر تک کام کرنے کا نتیجہ۔۔

"ہو گی بکواس اب چلو جاؤ سب سونے کمرے میں۔ سینے پر ہاتھ لپیٹے تینوں سے کہتا وہ جانے لگا جب افتیں کی بات پر پلٹ کر بھویں اچکا کر دیکھنے لگا۔۔

"کیا کہا پھر سے کہنا؟ولی اسکی طرف رخ موڑے پوچھنے لگا افتیں ولی کے انداز پر گڑ بڑا گئی۔

"وہ بھائی آج ہم تینوں نے یہیں سونے کا ارادہ کیا ہے۔۔۔مسکان افتیں کی مشکل آسان کرنے کے لئے جلدی سے بولی

افتیں کا دل چاہا مسکان کا گلا دبا دے لیکن اب کیا ہو سکتا تھا بتانا تو تھا ہی۔

Copyright by New Era Magazine

"کس خوشی میں؟ولی دونوں ہاتھ پشت پر باندھے سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔

"ولی بھائی میرے آنے کی خوشی میں۔۔۔اجلا نے خوشی سے اسے بتایا جس کی نظریں افتین پر ہی ٹکی تھیں۔

"ٹھیک ہے پھر مناؤ خوشی۔۔۔شب بخیر!ولی ایک نظر اجلا کے چہرے پر ڈال کر کہتے کمرے کی طرف پلٹ گیا افتین نے نچلا لب دانتوں تلے کچلا جب ولی نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔

افتین کو لگا وہ ناراض ہو جائے گا لیکن ولی کے نرمی سے مسکرانے پر افتین نے گہری سانس لی۔

"السلام علیکم۔۔۔۔عبداللہ بھائی کیسے ہیں آپ؟واجد صاحب کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگے ایک بار پھر وہ آفس آئے تھے جبکہ ولی وہیں شیشے کی وال کے پاس کھڑا انھیں دیکھ رہا تھا۔۔

"وعلیکم السلام۔۔۔اللہ کا شکر ہے واجد تم ٹھیک ہو؟عبداللہ صاحب نے پوچھتے ساتھ میز پر رکھے انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

Copyright by New Era Magazine

" کیسا ہو سکتا ہوں عبداللہ بھائی خیر میں یہاں آپ کو یہ بتانے آیا تھا کہ ہم رات کی فلائٹ سے اسلام آباد شفٹ ہو رہے ہیں جو کچھ بھی ہوا وہ سب قسمت میں لکھا تھا جسے کوئی بدل نہیں سکتا تھا آپ فکر مت کیجئے گا میں آپ سے رابطے میں رہوں گا پہلے ہی اتنا عرصہ اپنوں سے دور رہا ہوں۔۔واجد صاحب افسردگی سے کہہ رہے تھے۔

"اسکی کیا ضرورت ہے واجد اور کب تک اِدھر سے اُدھر سفر کرتے رہو گے جو بھی ہوا سو ہوا تمھارے اس طرح چلے جانے سے کیا سب ٹھیک ہو جائے گا؟

"عبداللہ بھائی میں نہیں چاہتا اور نہ ہی کوئی اور چاہے گا کہ دوبارہ ہمارا آنا جانا شروع ہو زرافشاں ضدی ہے میں نہیں چاہتا افتیں کے لئے کوئی مشکل بنے باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔۔واجد صاحب اپنی بات مکمل کرتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

"چاچو اپنا خیال رکھیے گا۔۔

"تم بھی بیٹا اور افتیں سے کہنا ہو سکے تو اپنے بد قسمت ماموں کو معاف کر دے۔۔واجد صاحب دکھ سے بولتے ہوئے عبداللہ سے ملنے لگے۔

"اپ خود کیوں نہیں مل لیتے چاچو وہ بہت خوش ہو گی۔۔

"نہیں ولی میں کس منہ سے اس سے معافی مانگوں گا۔۔۔واجد صاحب نے الجھ کر اسے دیکھ کر پوچھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"جیسے آپ ولی سے کہہ رہے ہیں ویسے ہی۔۔۔افتیں کی آواز پر چونک کر تینوں نے بیک وقت دروازے کی سمت دیکھ جہاں افتیں کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔

"السلام علیکم !

"وعلیکم السلام۔۔۔ کیا بات ہے آج تو ہماری بیٹی آئی ہے آجاؤ۔۔۔ عبداللہ صاحب خوشگوار حیرت سے کہتے ہوئے اسے بلانے لگے جو اندر آکر عبداللہ صاحب کے سینے سے لگی تھی۔۔

"ماموں آپ نہیں ملیں گے ؟افتیں واجد صاحب کو دیکھ کر بولی جو شرمندہ نظر آرہے تھے افتیں کے کہتے ہی واجد صاحب نے نم آنکھوں سے افتیں کے سر پر ہاتھ رکھا تھا اگلے ہی پل افتیں عبداللہ صاحب کے حصار سے نکلتی واجد صاحب کے سینے سے آلگی ولی خاموشی سے افتیں کو دیکھ رہا تھا جو اپنے ماموؤں سے ملتی اسے بلکل فراموش کیے ہوئے تھی۔۔

"بھابھی آپ پیسے لینے گئی تھیں یا دعوت میں شرکت کرنے۔۔

افتیں کے گاڑی بیٹھتے ہی مسکان نے گھورتے ہوئے اسے کہا جب ولی کو دیکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

Copyright by New Era Magazine

"کدھر جا رہی ہے یہ سواری؟

"ولی بھائی ہم مارکٹ جا رہی ہیں۔۔۔اجلا نے خوشی سے دمکتے چہرے کے ساتھ بتایا وہ کافی پرجوش تھی۔۔۔

"ہم زبردست لیکن جلدی آجانا اور تم میڈم کوئی الٹی سیدھی چیز مت کھانا سمجھ آئی اجلا اور مسکان یہ تم دونوں کی ذمہ داری ہے اس نے کچھ بھی فضول چیز کھانے کی ضد کی مجھے فون کر دینا۔۔ولی بیک وقت تینوں کو ہدایت دیتا واپسی کے لیے پلٹ گیا جبکہ افتیں نے خفگی سے ولی کو جاتے دیکھا۔

"دیکھو تم دونوں سُن لو میری بات خبردار جو اپنے بھائی کی بات پر عمل کیا تو۔۔افتیں دونوں کو گھورتے ہوئے سمجھاتی ہوئی باہر دیکھنے لگی جبکہ دونوں نے ایک دوسرے کو بیچارگی سے دیکھا۔۔

"مسکان تم یہیں رکو میں ذرا اجالا کے ساتھ سامنے والی دکان سے ہو کر آتی ہوں۔۔افتیں مسکرا کر موبائل پرس میں رکھتی مسکان کو بولتی اجلا کا ہاتھ پکڑے دکان سے نکل گئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

دونوں کو گئے ابھی دس منٹ ہی گزرے تھے جب اپنے نام کی پکار پر مسکان پلٹی سامنے ہی مبشر کھڑا مسکرا رہا تھا

"السلام علیکم۔۔۔ کیسی ہو؟ مبشر مسکراتے ہوئے کہتے اسکے سامنے آ کھڑا ہوا جو بنا جواب دیے جانے لگی تھی۔۔

"بندا اسلام کا جواب ہی دے دیتا ہے یار خیر کہاں جا رہی ہو میں تم سے ہی ملنے آیا ہوں۔۔۔ مبشر خاصے دوستانہ انداز میں اس سے بات کر رہا تھا جو اسے گھورتی ہوئی دکان سے باہر نکلی تھی۔

"مسکان پلیز میری بات سنو مجھے کچھ کہنا ہے تم سے... مبشر بھاگنے والے انداز میں اسکے پیچھے چلنے لگا جو بنا جواب دیے مال کے بیرونی دروازے کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔

"آپی لگتا ہے مسکان آپی کچھ بھی سننے کے موڈ میں نہیں ہیں اب کیا کریں بھائی تو کل رشتہ لانے والے ہیں۔۔۔۔ افتیں اور اجالا جو ساری کاروائی دیکھ رہی تھیں مسکان کے جانے پر پریشان ہو گئیں۔۔

"فکر مت کرو مبشر بھائی ہیں نہ سب سنبھال لیں گے مجھے یقین ہے۔۔۔ افتیں دونوں کو جاتا دیکھتی اجالا سے کہتی موبائل پر ولی کو فون کرنے لگی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ہیلو السلام علیکم۔۔۔ولی کیا آپ ڈول مین مال آ سکتے ہیں۔۔۔

"مسکان۔۔۔۔ مبشر کے آوازیں دینے پر بھی مسکان اسکی طرف متوجہ نہیں ہوئی۔۔۔

مبشر کے ماتھے پر شکنوں کا جال بننے لگا ایک ہی جست میں آگے بڑھ کر اس نے مسکان کا بازو جکڑ کر اپنی جانب کھنچا۔۔

اس سے قبل وہ اسکے سینے سے ٹکراتی مبشر سختی سے جبڑا بھینچے اسے لئے اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

"چھوڑیں میرا ہاتھ ورنہ میں چیخوں گی۔۔ مسکان غصّے سے دھمکاتی ہوئی دوسرے ہاتھ سے اسے اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

"میری بات سنے بغیر تم کہیں نہیں جا سکتی مسکان پلیز ایک بار میری بات سنو پلیز۔۔۔ مبشر اسے ضدی لہجے میں بولتا اپنے ساتھ کھینچتا ہوا گاڑی کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"السلام علیکم۔۔۔کہاں رہ گئے تھے؟افتیں ولی کو دیکھتے ہی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی۔۔ولی نے مڑ کر اجالا کو دیکھا پھر اسے جو مطمئن نظر آ رہی تھی۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔۔آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں آفس سے سیدھا یہیں آ رہا ہوں۔۔اور یہ مسکان کہاں ہے؟ولی اسے جواب دیتا آبرو اُچکاتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔

افتیں نے گہری سانس لیتے اسے دیکھا جو مشکوک نظروں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔۔

"وہ میں آپ کو بتانے ہی والی تھی لیکن بتانے کا موقع ہی نہیں ملا تھا۔۔۔

"ہاں تو ٹھیک ہے اب بتا دو۔۔۔افتیں کے چپ ہوتے ہی ولی نے اسے دیکھتے ہوئے کہا پیچھے بیٹھی اجالا شاپنگ بیگ میں نیچے چہرہ چھپانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

"وہ۔۔۔ٹھیک ہے خیر پہلے وعدہ کریں آپ ناراض نہیں ہوں گے؟افتیں بتاتے بتاتے ولی کے سنجیدہ تاثرات دیکھ کر وعدہ لینے لگی۔۔

"ایسا بھی کیا ہے افتیں۔۔

"پہلے وعدہ تو کریں۔۔افتیں نے جلدی سے کہتے اپنی ہتھیلی اسکے سامنے پھیلائی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

ازل سے ہے مکافاتِ عمل کا سلسلہ قائم!

رلایا جس نے اوروں کو، وہ خود بھی چشمِ تر ہو گا !...

"جو کہنا ہے یہیں کہہ دیں کیونکہ میں آپکے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی۔۔مسکان اسے گاڑی کا دروازہ کھولتے دیکھ کر وہیں روک کر کہتی رخ موڑ کر کھڑی ہو گئ۔

"مسکان پلیز میں نہیں چاہتا یہاں تماشا ہو اسلیئے بیٹھ جاؤ۔۔ مبشر منّت بھرے لہجے میں بولتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا مجبوراً اسے بھی گاڑی میں بیٹھنا پڑا۔۔

مسکان کے بیٹھتے ہی مبشر نے پر سکون ہو کر مسکراتے ہوئے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔

کچھ ہی دیر میں دونوں سمندر کے نزدیک بھیڑ سے دور کھڑے تھے۔۔

دونوں کے درمیان طویل خاموشی کے سلسلے کو مبشر نے ہی توڑنے کا فیصلہ کیا۔۔ لمبی گہری سانس بھرتے وہ مسکان کے سامنے جا کھڑا ہوا جس نے اپنی نظریں جھکالی تھیں۔۔

"میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں جو بھی ہوا ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔ مبشر اسے دیکھتے ہوئے بولا جس نے سنتے ہی اپنا رخ پھیرا تھا

"بس یا اور کچھ۔۔۔۔ مسکان خود کو رونے سے روکتی ہوئی بولی۔۔

Copyright by New Era Magazine

مبشر ہونٹ بھینچتا دوبارہ چل کر اسکے سامنے آیا جس بے تیزی سے سر جھکایا تھا وہ ہر گز اسکے سامنے کمزور نہیں پڑھنا چاہتی تھی۔

"میری ابھی بات مکمل نہیں ہوئی مسکان میں نے جو بھی کیا تمہارے ساتھ مجھے اسکا احساس ہے پلیز صرف ایک آخری موقع دے دو مجھے۔۔۔میں وعدہ کرتا ہوں تم سے اس بار۔۔۔

"اس بار دل نہیں بلکہ تمھارے وجود کو بھی بکھیر دوں گا یہی کہنا چاہتے ہیں نہ آپ۔۔اسکی بات کاٹتے ہی مسکان نیچی آواز میں چیختی ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ گئی۔۔

"ایسے مت کہو مسکان کیا میں اتنا برا ہوں کہ تم مجھے ایک بار صرف آخری بار معاف نہیں کر سکتی پلیز مسکان میں تمھارے بنا نہیں رہ سکتا۔۔۔ مبشر کہتے ساتھ نیچے بیٹھتا اسکے ہاتھ پکڑ کر بھیگے لہجے میں کہنے لگا۔۔بے یقینی سے دیکھتی وہ اپنے ہاتھ اسکے ہاتھوں سے آزاد کرواتی سر کو نفی میں ہلاتی پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی۔۔

"میں اتنی ظرف والی نہیں ہوں، میں جانتے بوجھتے اس کھوکھلی موحبّت کی زنجیروں میں قید نہیں ہو سکتی مجھے معلوم ہے اس بار یہ زنجیریں مجھے لہولہان کر دیں گی۔۔۔آپ مجھے معاف کر دیں اور چلے جائیں میری زندگی سے۔۔۔۔چلے جائیں میں

Copyright by New Era Magazine

نے خود کو بہت مشکل سے سمبھالا ہے پلیز۔۔۔۔بنا آواز کے روتے مبشر سے کہتی وہ سسکی۔۔

ساکت بیٹھا وہ اسے دیکھ رہا تھا جو وہاں سے بھاگتی ہوئی سڑک کنارے کھڑے رکشے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

بھروسہ ٹوٹ جانے سے زرا پہلے بتا دینا

مجھے تم آزمانے سے زرا پہلے بتا دینا

کسی حیلے بہانے سے زرا پہلے بتا دینا

کہ مجھ کو بھول جانے سے زرا پہلے بتا دینا

ذہن کی ریت پر تم نے محبت سے لکھی تھی جو

وہ تحریریں مٹانے سے زرا پہلے بتا دینا

کہ اس دل پر میں رکھ لوں ضبط کا پتھر

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
Copyright by New Era Magazine

سنو! دامن چھڑانے سے زرا پہلے بتا دینا

کسی بھی موڑ پہ پاؤا گر برا مجھ کو
زمانے کے بتانے سے زرا پہلے بتا دینا

محسن نقوی

"میری بات سن کر آپکو برا لگا؟افتیں مسکان اور مبشر کے متعلق بتا کر اب معصومیت سے اسکے ناراض ہونے کے ڈر سے پوچھنے لگی جو گاڑی ڈرائیو کرتا کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا افتیں کی بات پر چونکا۔۔

"نہیں افتیں میں کچھ اور سوچ رہا تھا۔۔

"وہ کیا؟افتیں نے اچھنبے سے پہلے اجالا پھر ولی کو دیکھا۔۔۔

"آہ!!!تمہیں لگتا ہے مسکان مان جائے گی میرا مطلب ہے وہ بہن ہے میری لیکن پھر بھی تم دونوں ایک دوسرے کو زیادہ اچھے سے جانتی ہو ہاں بچپن سے تم دونوں کی آپس میں نہیں بنی لیکن مجھے لگتا ہے سب سے زیادہ دود شمن ہی ایک دوسرے کو اچھے

Copyright by New Era Magazine

سے جانتے اور سمجھتے ہیں اب اگر تم یہ کہو گی کے اس لسٹ میں مبشر بھی ہے تو وہ الگ نوید کی ناپسند گی تھی خیر تم بتاؤ کیا ہو سکتا ہے۔۔۔ولی روانی سے بتا کر کندھے اچکا کر اس سے پوچھنے لگا جو حیرت سے اسے ہی تکے جارہی تھی اجالا نے ہاتھ بڑھا کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دبایا۔

"آں ہاں! سہی لیکن ولی آپ اپنی بہن کے لئے خوش ہیں میرا مطلب مبشر بھائی نے جو بھی کیا ہاں وہ شرمندہ تھے لیکن کوئی اپنی فطرت نہیں بدل سکتا۔۔۔افتین کی بات سنتے ہی ولی گاڑی سڑک کنارے روکتا اسکی جانب گھوم کر اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے چکا تھا

"اففف! افتین اگر ایسا ہی تھا تو تم نے کیوں سب بھلا کر مبشر کو قبول کیا اگر یہی خدشہ تمہیں لاحق ہے تو کیوں مبشر سے ملوانے لے کر گئی تم اُسے۔۔۔ولی کی بات پر افتین نے سر جھکا یا جسے ولی نے تھام کر اپنے سامنے کیا۔۔

"میں تمہیں شرمندہ نہیں کر رہا نہ ہی یہ سب کہہ کر تمہارا دل دکھانا چاہتا ہوں غلطیاں تو انسان سے ہی ہوتی ہیں کوئی بھی ایسا نہیں جس سے کبھی کوئی غلطی نہ ہوئی ہو۔۔ مبشر نے جو کیا وہ اسکی غلطی تھی اور اسے اس سب کا پچھتاوا ہے مجھ سے ابّو سے وہ کتنی بار معافی مانگ چکا ہے لیکن افتین آج جو وہ یہاں ہے تو ہمارے موقع دینے سے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

نہیں اسے تو اللہ نے موقع دیا ہے کے وہ اپنی غلطی سدھارے پھر ہم کون ہوتے ہیں اسے ایک موقع نہ دینے والے۔۔اللہ ہی ہے جو دلوں کا حال جان کر اپنے بندو کو نوازتا ہے ورنہ آگر مبشر کو اپنے کیے پر پچھتاوا نہ ہوتا تو شاید یہ موقع بھی اسے نہیں ملتا۔۔ہمم۔اب تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ولی مسکرا کر بات مکمل کرتا گال تھپتھپا کر سیدھا بیٹھتے گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا جبکہ افتیں ہنوز اسکے دیکھتی رہی۔۔

اِس سے پہلے کہ کوئی اِن کو چُرا لے، گِن لو
تُم نے جو درد کیے میرے حوالے، گِن لو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چل کے آیا ہوں، اُٹھا کر نہیں لایا گیا میں
کوئی شک ہے تو مرے پاؤں کے چھالے گِن لو

جب میں آیا تو اکیلا تھا، گِنا تھا تُم نے
آج ہر سمت مرے چاہنے والے گِن لو

Copyright by New Era Magazine

مکڑیو! گھر کی صفائی کا سمے آ پہنچا
آخری بار در و بام کے جالے گِن لو

زخم گننے ہیں اگر میرے بدن کے، یاراں!
تُم نے جو سنگ مری سَمت اُچھالے، گِن لو

خُود ہی پھر فیصلہ کرنا کہ ابھی دن ہے کہ رات
شوق سے گِن لو اندھیرے، پھر اُجالے گِن لو

اب نہیں کرتا کسی پر بھی بھروسہ کوئی
گر نہیں مُجھ پہ یقیں، شہر میں تالے گِن لو

مَے کدے میں کئی مشکوک سے لوگ آئے ہیں
ان کو پِلوا دو مگر اپنے پیالے گِن لو

Copyright by New Era Magazine

تمھیں کرنی ہے گر احباب کی گنتی فارس

آستینوں میں چھپے دودھ کے پالے گن لو

رحمان فارس

مغرب کا وقت تھا جب مسکان گھر آتے ہی اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گئی یہ بھی شکر تھا کوئی اس وقت تھا نہیں۔۔

دروازے سے پشت ٹکائے کھڑی وہ یہی سوچتی گہرے گہرے سانس لے کر خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگی جب شور پر مسکان گھبرا کر کمرے سے نکلی۔۔

یکدم ہی گھر میں ہلچل مچی تھی مسکان حیران پریشان کھڑی سب کو باہر جاتے دیکھنے لگی جب افتیں اسے دیکھ کر ٹھٹھکی۔۔

"مسکان۔۔۔افتیں کی آواز پر فائزہ بیگم روتے ہوئے اسکی جانب بڑھتے ہی مسکان کو اپنے ساتھ لگا چکی تھیں جبکہ مسکان گھبرا کر سب کو دیکھنے لگی۔۔

"کیا ہوا ہے امی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"اللہ تیرا شکر ہے میری بچی سہی سلامت ہے۔۔۔مسکان مبشر کہاں ہے بیٹا۔۔۔فائزہ بیگم دیوانوں وار پیار کرتیں اس سے پوچھنے لگیں جس کا دل مبشر کے نام سے تیز تیز دھڑکنے لگا۔۔

"کیا مطلب امی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔مسکان خوفزدہ لہجے میں اپنی امی سے پوچھنے لگی جو خود حیران ہوتیں اپنے شوہر اور بیٹے کو دیکھ رہی تھیں۔

"افتیں کو مبشر کا میسج آیا تھا کہ تم دونوں سی ویو جارہے ہو۔۔ولی سنجیدگی سے مسکان سے پوچھنے لگا۔۔

"جی لیکن میں تو رکشے میں آئی ہوں۔۔مسکان بتاتے ہی گڑبڑا کر نظریں جھکا گئی جبکہ اسکی بات سن کر سب اسی کو گھور رہے تھے۔

"مجھے لگتا ہے یہاں وقت ضائع کرنے سے بہتر ہے ہمیں ہسپتال جا کر ایک بار دیکھنا چاہیے۔۔

"ہم سہی کہہ رہے ہو چلو بیٹا اور آپ لوگ گھر پر ہی ٹھہریں ماجد کا فون آیا تھا انیسہ یہیں آرہی ہے۔۔عبداللہ صاحب ولی کی بات پر ہدایت دیتے ایک نظر مسکان کے سفید پڑھتے چہرے پر ڈالتے وہاں سے نکل گئے جبکہ مسکان بے یقینی اور خوف کے ملے

Copyright by New Era Magazine

جلے تاثرات کے افتیں کو دیکھنے لگی جو روتی ہوئی اجالا کو خود سے لپٹائے تھپک رہی تھی۔۔

"تم ٹھیک ہو مسکان ؟افتیں لان میں گھاس پر بیٹھی مسکان کے ساتھ آ کر بیٹھتی پوچھنے لگی۔۔وہ جو سوچوں میں گم سم بیٹھی چونک کر خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"وہ۔۔۔وہ ٹھیک تو تھے بھابھی۔۔ہم ساتھ تھے۔۔

"مجھے بھی نہیں پتا مسکان ہمیں تو خود مبشر کے نمبر سے فون آیا کے ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے شاید وہ سڑک پار کر رہے ہوں اس آدمی نے ڈائلنگ نمبر پر میرا نمبر دیکھ کر ملایا تھا ورنہ پتا نہیں ہمیں کب خبر ملتی۔۔اللہ کرے وہ ٹھیک ہوں ولی نے بھی ابھی تک کچھ بتایا نہیں میرا تو دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔۔افتیں لب کاٹتی ہوئی شدید متفکر ہو رہی تھی جبکہ مسکان اندر ہی اندر خود کو کوس رہی تھی۔۔

رات کے دس بجے کا وقت تھا جب بیرونی گیٹ سے گاڑی اندر داخل ہوئی۔۔

افتیں جو سردی کی وجہ سے اپنے کمرے میں مسکان کے ساتھ تھی تیزی سے کمرے سے نکلیں۔۔

Copyright by New Era Magazine

دونوں کے نیچے آتے تک سب لاؤنج میں ہی آچکے تھے۔۔

"السلام علیکم۔۔۔ مبشر بھائی کہاں ہیں؟ افتیں نے سلام کرتے ہوئے ولی سے پوچھا جو تھکے ہوئے لگ رہے تھے۔

"وعلیکم السلام۔۔۔ زخمی ہے آج ڈاکٹر نے ایڈمٹ کیا ہے ان شاءاللہ صبح ڈسچارج ہو جائے گا یہ بھی شکر تھا جس کی گاڑی سے ٹکرایا وہی وقت پر لے گیا تھا۔۔

"اللہ تیرا شکر ہے کوئی اچھا ہی انسان ہو گا۔۔۔ ولی کے بتاتے ہی انیسہ بیگم اور فائزہ بیگم بیک وقت بولیں۔۔

مسکان کو وہاں کھڑا ہونا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔

"ہسپتال میں ساتھ کون ہے بیٹا تم رک جاتے۔۔ فائزہ بیگم نے ولی سے پوچھا جو صوفے سے اٹھ رہا تھا۔

"جی امی میں نے کہا تھا پر وہاں ایک ہی بندا رک سکتا تھا ایسے میں چاچو ضد کر رہے تھے کے وہ رکیں گے اب جب وہ رکنا چاہتے تھے تو میں کیسے زبردستی کرتا۔۔۔ ولی بتاتے ہوئے مسکان کے سامنے آکر رکا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"زندگی بار بار موقع نہیں دیتی گڑیا میں جانتا ہوں ایک بار بھروسہ ٹوٹ جائے تو دوبارہ مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔۔۔ولی کہتے ہی اسکی ٹھنڈی پیشانی چوم کر ایک نظر افتیں کو دیکھتا سیڑیاں چڑھ گیا۔۔۔

"آپ کی کافی۔۔۔۔سائیڈ ٹیبل پر مگ رکھتی وہ ولی کو ٹی وی پر نظریں مرکوز کے کہیں کھوئے ہوئے دیکھ کر چونکتی اسی کے قریب تھوڑی سی جگہ پر ٹکتی آگے بڑھ کر اسکے سینے سے لگ کر آنکھوں کو موند گئی جبکہ ولی نے چونک کر اسے دیکھا ریموٹ سے ٹی بند کرتے دونوں بازو اسکے گرد لپٹ کر اُسے حصار میں لیا۔۔

"کیا سوچ رہے ہیں؟

"کچھ خاص نہیں۔۔کھانا کھا لیا تھا تم نے؟ ولی اسکے سوال پر جواب دیتا پوچھنے لگا افتیں کے لبوں پر مسکراہٹ در آئی۔

"نہیں۔۔۔افتیں نے بتاتے ساتھ سر اٹھا کر منہ پھولا یا جبکہ آنکھیں میں شرارت لئے وہ اسے دیکھنے لگی جو اسکے "نہیں" کا سن کر ہی فکر مند ہوا تھا۔۔

"دماغ خراب ہے تمہارا کھانا کس خوشی میں نہیں کھایا۔۔

Copyright by New Era Magazine

"مجھے آلو گوشت نہیں کھانا میرا دل ولی عبداللہ کو کھانے کا چاہ رہا ہے۔۔۔ولی کے غصّے سے کہنے پر مزے سے افتیں نے کہتے ساتھ اسی کے انداز میں ولی کی ناک دبائی جو آلو گوشت نہ کھانے پر ہی بدک گیا تھا۔

"نہیں کھانا تھا تو کہہ دیتی یا خود نہیں بنا سکتی تھی مہمان نہیں ہو سمجھی اب اٹھو۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ اسے اشارہ کیا جو گھبرا کر جلدی سے اٹھی اپنی کی شرارت پر اچھی خاصی شامت آ گئی تھی۔۔

ولی نے آگے بڑھ کر دروازہ لاک کیا پھر اسے دیکھا جو روہانسی ہو گئی تھی۔۔

"یہ تم اپنے ان زومبیس کی طرح چلانا بند کرو اور ادھر آؤ۔۔ولی مصنوعی گھوری سے نوازتا ہوا رعب سے اسے بولانے لگا جو تیزی سے اسکے قریب آ کر رکی تھی۔

ولی نے اپنے اُمنڈ آنے والے قہقہ کو ضبط کرتے افتیں کو اپنے طرف کھینچ کر گلے سے لگا لیا افتیں حیرت زادہ سی ولی سے خود کو پیچھے کرنے لگی۔

"چھوڑیں کیا کر رہے ہیں۔۔

"تم ہی نے تو کہا تھا ابھی تمہیں ولی عبداللہ کھانا ہے لو آغاز میں خود کر لیتا ہوں مل کر کھاتے ہیں ایک دوسرے کو۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی!!!!!! بے شرم مجھے بات نہیں کرنی آپ سے۔۔۔افتین شرم سے سرخ ہوتی اس کے حصار سے نکلنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔

"ارے میری جان بات کرنے کو کون کہہ رہا ہے خاموشی میں ہی کھانا چاہیے۔۔ بھرپور شرارت کرتے ہوئے ولی نے اس اسکے اسکی پشت پر جماتے اپنے نزدیک کیا۔۔

"چھوڑیں ورنہ امی کو بلاؤں گی۔۔۔افتین گھورتے ہوئے ولی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی جب ولی کی بات سنتے ہی نظریں جھکا لیں۔

"خود الحمدللہ امی کے رتبے پر فائز ہونے جا رہی ہیں محترمہ اور بچے کے ابّو کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔۔۔ولی کے گھورتے ہوئے کہنے پر افتین قہقہ لگا کر اسکے سینے سے لگ گئی۔

بالوں میں انگلیاں چلاتے وہ اسکی بند آنکھوں کو دیکھنے لگا جب افتین نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔

"کیا دیکھ رہے ہیں؟

Copyright by New Era Magazine

"یہی کہ آئی لو ویو میری زندگی میں آنے کے لئے۔۔۔۔۔ولی نے کہتے ساتھ اسکی پیشانی چومی۔

"آئی لو ویو ٹو مجھے اپنا بنانے کے لیے اگر آپ نہ ہوتے تو میرا کیا ہوتا۔۔افتین کہتے ساتھ تھوڑا سا اٹھ کر اسکے سینے سے لگ گئی۔۔

"ہم میں نہ ہوتا تو کوئی اور ہوتا۔۔۔ولی شرارت سے بولتا کان کی لو کو لبوں سے چھو کر اسے دیکھنے لگا جو خفگی سے اسے گھور رہی تھی۔

"بندے کو کبھی کبھی صاف گوئی سے پرہیز کر لینا چاہیے ورنہ ہاضمہ خراب ہو سکتا ہے۔۔افتین نے جلے کٹے لہجے میں اسے جواب دیا جو قہقہہ لگا کر سیدھا ہوتے تکیہ پر سر رکھتا اسے دیکھنے لگا۔۔

"ایسے مت دیکھیں۔۔۔افتین نے شرما کر اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔

"میں تو دیکھوں گا تم مجھے روک نہیں سکتی۔۔۔ولی نے گہری مسکراہٹ کے ساتھ اس کا ہاتھ نرمی سے پکڑ کر لبوں سے لگا کر اپنے سینے پر رکھا جبکہ نظریں ہنوز اسی پر جمی تھیں۔

Copyright by New Era Magazine

"ٹھیک ہے پھر دیکھتے رہیں میں تو سو رہی ہوں۔۔۔افتیں شرارت سے کہتی ہوئی ولی کی جانب ہی کروٹ لئے آنکھوں کو موند گئی جبکہ ولی نزدیک ہوتا اسکے چہرے پر نرمی سے ہاتھ پھیرنے لگا۔

"اوں ہوں آپ تنگ کر رہے ہیں جانتے ہیں کسی سوتے ہوئے شخص کو تنگ کرنے سے گناہ ملتا ہے۔۔۔

اپنی ناک کو دبائے جانے پر افتیں نے منہ پھولا کر پٹ سے آنکھیں کھولتے ہوئے گھورتے ہوئے کہا۔۔

"تو پھر مجھے اپنا گنہگار ہی سمجھو نانا کی نواسی۔۔۔ولی نے مسکراتے ہوئے اسکے کھینچ کر نزدیک کرتے ہوئے شرارت سے کہا افتیں نا چاہتے ہوئے بھی ہنس دی۔۔۔

ایک مہینے بعد۔۔۔۔

ادھر آؤ ذرا تم اجالا میں نے کہا تھا تم۔۔۔۔افتیں کی نظر جیسے ہی سامنے اٹھی اگلی بات منہ میں ہی رہ گئی اجالا اسکے یکدم چپ ہونے پر اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتی حیران ہوئی۔

Copyright by New Era Magazine

"جاجو۔۔۔

"السلام علیکم۔۔۔۔افتیں سمبھل کر چلتی ہوئی انکے قریب گئی جہاں واجد صاحب ارمان کے ساتھ کھڑے تھے۔

"وعلیکم السلام۔۔۔ کیسی ہو؟واجد صاحب نے مسکراتے ہوئے نرم لہجے میں پوچھا۔۔

"میں ٹھیک ہوں اپ کیسے ہیں ممانی نہیں آئیں۔۔

"نہیں وہ اور زرافشاں لندن گئے ہوئے ہیں اسلئے میں اور ارمان اپنے بچوں کی شادی پر آگئے۔۔واجد صاحب نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا۔۔

"بہت اچھا کیا آئیں اندر چلیں۔۔۔افتیں کہتی ہوئی صوفوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی آوازوں پر سب ہی وہیں آگئے تھے۔۔

"آپ مجھے آج بھی پسند نہیں کرتیں نہ؟ارمان افتیں کو وہاں سے جاتے دیکھتا یکدم بولا افتیں نے چونک کر اسے دیکھا جو اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔

"نہیں تمہیں ایسا کیوں لگا؟

Copyright by New Era Magazine

"کیونکہ آپ کبھی بھی مجھ سے مسکرا کر بات نہیں کرتیں تبھی مجھے لگا۔۔افتیں کے کہنے ور ارمان نے کندھے اُچکا کر وجہ بتائی جب ولی ان دونوں کے قریب آیا ارمان کی آخری بات وہ سن چکا تھا۔

"کیا بات ہے بھئی افتیں ہمارے بھائی سے تم مسکرا کر بات نہیں کرتیں۔۔۔ولی نے مسکراتے ہوئے شرارت سے افتیں کے کندھے پر بازو پھیلا کر پوچھا۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے اور آپ نے ابھی تک کپڑے نہیں بدلے جانتے ہیں ناں ابھی مہمان آنا شروع ہو جائیں گے۔۔۔افتیں نے گھورتے ہوئے ولی کو پینٹ شرٹ میں دیکھتے ہوئے اپنے کندھے سے اسکا ہاتھ ہٹایا۔۔

"ارے پہلے مجھے یہ معملہ سلجھانے دو اور بتاؤ ارمان کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا گیا ہے۔۔۔ولی کی بات سنتے ہی ارمان نے گھبرا کر افتیں کو دیکھا جو ولی کو گھورنے کے ساتھ مسکراہٹ ضبط کر رہی تھی۔۔

"بتا دوں؟

"نہیں۔۔۔میرا مطلب بھابھی جو ہوا اس کے لئے میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔۔۔ارمان نے گھبرا کر جلدی سے اسکے سامنے کان پکڑ لیے ولی اور افتیں کے ساتھ اجلا کو بھی ہنسی آنے لگی وہ پہلے ہی ولی کو سب بتا چکی تھی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کوئی بات نہیں میں ناراض نہیں ہوں اب۔۔۔افتین نے مسکراتے ہوئے ارمان کو دیکھا جس نے سکون بھری سانس لی تھی۔۔

"تھینک یو بھابھی۔۔۔ارمان کے کہتے ہی افتین ولی کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔

"اہم اسی خوشی میں ہم دوستی کر لیتے ہیں۔۔۔اجالا اپنے سے دس سالہ بڑے کزن سے بولی دونوں کے درمیان سلام سے زیادہ آج تک کوئی بات نہیں ہوتی تھی شاید انکی عمر کی وجہ سے

"میں چھوٹے بچوں سے دوستی نہیں کرتا سوری۔۔ارمان ایک نظر اسکے بڑے ہوئے چھوٹے سے ہاتھ کو دیکھ کر کہتا وہاں سے جانے لگا۔۔

"ہا۔۔کتنے کھڑوس ہیں آپ۔۔مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے کسی انکل سے دوستی کرنے کی۔اجالا حیرت سے کہتی منہ بنا کر جانے لگی جب ارمان نے خود کو انکل کہے جانے پر تڑپ کر اجالا کی پونی کھینچی۔۔۔

"میں تمہیں انکل لگتا ہوں۔۔۔

"آآ!میرے بال چھوڑیں ورنہ میں بھی آپکے بال کھینچوں گی۔۔اجالا نے چیختے ہوئے اسے گھور کر دھمکی دیتے ہوئے کہا

"اچھا اتنی ہمت ہے تم میں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آزمالیں۔۔۔اجالا نے گردن اکڑا اکڑا کر اسے جواب دیا جو اسکے انداز سے متاثر ہوا تھا۔۔

"چلو چھوڑو پھر دوستی کر لیتے ہیں کیا خیال ہے۔۔ارمان اسکی پونی چھوڑتا مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا۔۔

"نہیں۔۔پہلے مجھے پیزا لا کر دیں اسکے بعد دوستی ہو سکتی ہے۔۔اجالا سوچنے کے بعد فرمائش کرتی وہاں سے چلی گئی جبکہ ارمان حیرت سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔

کمرے کا دروازہ کھولتے اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا افتیں کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔۔

افتیں شرارے میں سجی سنوری کھڑی خود کا جائزہ لے رہی تھی۔۔

آج مسکان اور ولی کی شادی تھی۔۔جبکہ ان دونوں کا ولیمہ بھی مبشر اور مسکان کے ساتھ ہی رکھا گیا تھا ولی خود بھی چاکلیٹ کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس بہت شاندار لگ رہا تھا جبکہ افتیں کے شرارے کا رنگ بھی چاکلیٹ کلر کا تھا۔پور پور سجی آج وہ بہت دلکش لگ رہی تھی۔۔

"اہم میرا دل نہیں چاہ رہا میں تمہیں اس طرح لے کر جاؤں۔۔ولی اسے پیچھے سے اپنے حصار میں قید کرتا سرگوشی کرنے لگا۔۔

افتیں نے چونک کر آئینے میں ولی کا دیکھا جو اسکے نزدیک جھکا سرگوشی کر رہا تھا۔

Copyright by New Era Magazine

"ولی چھوڑیں کوئی آجائے گا۔۔

"آنے دو مجھے پرواہ نہیں۔۔۔ولی گمبھیر سرگوشی کرتے اپنے گرفت اور مضبوط کرنے لگا۔۔

"ولی کیا ہو گیا ہے۔۔۔افتیں دھک دھک کرتے دل کے ساتھ گھبراتے ہوئے بولی۔۔

"محبت ہو گئی ہے میری جان تم سے۔۔۔

"آپی۔۔۔اس سے قبل اسکی گستاخیاں بڑھتیں ساتھ ہی افتیں کو اپنی تیاری برباد ہونے کا صدمہ پہنچتا اجالا کی آواز پر دونوں کرنٹ کھا کر دور ہوئے افتیں کو ولی کی حالت دیکھ کر بری طرح ہنسی آنے لگی جبکہ ولی شدت سے بدمزہ ہوتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

"سوری آپی مجھے اجازت لے کر آنا چاہیے تھا۔۔اجالا شرمندہ ہو گئی تھی۔۔

"کوئی بات نہیں اجالا آؤ۔۔۔۔ویسے بہت ہی پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ افتیں مسکراتے ہوئے اسے کہتی نظروں میں ستائش لئے بولی۔۔

"شکریہ! آپ بھی آج بہت اچھی لگ رہی ہیں۔۔۔اجالا اپنی تعریف پر شرماتی ہی اسکے گلے لگی۔۔جیسے ہنوز ولی کا لمس اپنی گردن اور کان پر محسوس ہو رہا تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

شادی کی تقریب اپنے عروج پر تھی اسٹیج پر ہی مبشر کے پہلو میں مسکان دلہن بنی بیٹھی تھی دونوں خوش تھے تصویروں اور مووی کا سلسلہ جاری تھا جبکہ افتیں ولی کے ساتھ ساتھ سب سے مل رہی تھی۔۔

"ماشاءاللہ اللہ نظرِ بد سے بچائے بہت ہی پیارے لگ رہے ہو دونوں۔۔۔انیسہ بیگم دونوں کو ساتھ دیکھتیں واری صدقے جارہی تھیں افتیں نے مسکرا کر نظر گھوما کر اسٹیج پر بیٹھے مبشر اور مسکان کو دیکھا۔

"بھابھی کسی پر دوبارہ اعتبار کرنا ٹھیک ہے۔۔

"بہت مشکل سوال کر رہی ہو مسکان خیر تم کیا چاہتی ہو زندگی تم نے گزارنی ہے اسلئے خود سے فیصلہ کرو تمہارا دل کیا کہتا ہے کیونکہ دماغ تو فتنہ ہے مگر دل تمہیں وسوسوں میں نہیں ڈالے گا۔۔

"افتیں۔۔۔۔آواز پر وہ جو سوچوں میں کھوئی ہوئی تھی چونک کر متوجہ ہوئی جہاں اب فائزہ بیگم کسی مہمان عورت کے ساتھ کھڑی تھیں۔۔

ساتھ مہینے بعد۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آج کا دن بہت ہی خاص ہے میرے لئے۔۔۔۔

"اوں ہوں! صرف آپ کے لئے ہی نہیں ہمارے لئے بھی کیوں بھائی۔۔۔ولی کی بات پر مسکان نے چہکتے ہوئے اسے کہا۔۔

"ہمم۔۔۔ہاں بالکل بڑی پھوپھو جو بنی ہیں آپ۔۔۔ولی نے شرارت سے کہتے چاہت سے اپنی گود میں خوبصورت سی بچی کو دیکھنے لگا۔۔

افتیں خاموشی سے بستر پر نیم دراز مسکراتے ہوئے ولی کو دیکھ رہی تھی جو دنیا جہاں محبت آنکھوں میں سمائے اپنی بیٹی کو دیکھ رہا تھا۔

"ابّو ہوتے تو کتنا خوش ہوتے۔۔۔عبداللہ صاحب کی آواز پر افتیں نے انھیں دیکھا۔۔

"عبداللہ۔۔۔فائزہ بیگم نے افتیں کی نم ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر عبداللہ صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

"اور میری بیٹی کے دادا ابّو بھی تو بہت خوش ہیں۔۔۔افتیں کی بات پر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آئی۔۔

"ہاں آج میں بہت خوش ہوں بہت زیادہ۔۔۔۔عبداللہ صاحب نے آگے بڑھ کر افتیں کے سر پر ہاتھ رکھتے اپنا رخ ولی کی طرف کیا جو اپنی بیٹی میں گم تھا۔

Copyright by New Era Magazine

"برخوردار چلو میری پوتی کو میرے حوالے کردو اب۔۔۔عبداللہ صاحب نے ہاتھ بڑھا کر کہتے ہوئے بچی کو لیا ولی کی نظریں اپنی بیٹی پر ہی ٹکی تھیں۔۔۔

"ابّو کہاں لے کر جا رہے ہیں۔۔ولی انھیں جاتا دیکھ کر بے ساختہ پوچھ بیٹھا۔۔

سب نے اسے دیکھا جب کہ عبداللہ صاحب کے پلٹ کر گھورنے پر وہ گڑبڑا گیا۔۔

"ارے نہیں میں تو یہ کہہ رہا تھا میں بھی چلتا ہوں۔۔۔

"دیکھ رہے ہیں کیسے اپنی بیٹی کے لئے اپنے باپ سے کہہ رہا ہے خبردار جو پیچھے آئے چلو اپنی بیوی کے پاس بیٹھو۔۔۔ چلیں ہوں اپنی پوتی کو لے کر چلیں۔۔فائزہ بیگم نے اچھا خاصا اسے جھڑک دیا جو واقعی شرمندہ ہو گیا تھا۔۔

سب نے چہرہ جھکا کر اپنی ہنسی دبائی۔۔

سب کے کمرے سے جاتے ہی ولی کمرے کا دروازہ بند کرتا افتیں کے پاس آکر بیٹھا جس نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا تھا۔

"خفا ہو؟

"جی بالکل۔۔۔افتیں اسکے پوچھنے پر جھٹ بولی۔

"پر کیوں؟میں نے کیا کیا یار۔۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا کیا؟ دو گھنٹے سے میری طرف دیکھا نہیں اور پوچھ رہے ہیں کیوں؟ افتین نے مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

جس نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا تھا۔۔

"چھوڑیں اب مجھے۔۔۔

"کیسے چھوڑ دوں ابھی تو مجھے اپنی بیٹی کے لئے بھائی بہنوں کی لائن لگانی ہے۔۔ ولی کی شرارت بھری آواز پر نہ چاہتے ہوئے بھی افتین ہنس دی۔۔

"ہاہاہا۔۔! بے شرم۔۔ افتین نے اسے دور کرتے ہوئے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

جس نے ہنستے ہوئے اسکا چہرا اپنے ہاتھ کے پیالے میں بھرا۔۔

"شکریہ۔۔ مجھے اتنا خوبصورت اور قیمتی تحفہ دینے کے لیے۔۔ ولی نے کہتے ساتھ اسکی پیشانی چومی جس نے آنکھوں کو موند کر اسکا لمس شدّت سے محسوس کیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد

Copyright by New Era Magazine

نوٹ

ہم بھی وفا نبھائیں گے از امرحہ شیخ پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیوایرا میگزین)

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

Copyright by New Era Magazine